ادارہ تعلیمات اسلامیہ

# معجم اصطلاحات

سید ریاض حسین شاہ

علمی و فنی اصطلاحات کی تعریفات

# معجم اصطلاحات

سید ریاض حسین شاہ

ادارہ تعلیماتِ اسلامیہ پاکستان
خیابان سرسید سیکٹر III راولپنڈی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مـولاى صـل و سـلـم دائـمـا ابـدا

عـلٰـى حبيبك خيـر الـخـلـق كـلهـم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله الر حمن الذی

خلق الانسان و علمه البیان

و نو رقلبه بنو ر الایمان والا یقان وخصه بردائع الاحسان و عرفه من اسرارالعلوم و الفر قان و ار شده الی نفحات الحد یث و القرآن و الصلو ة و السلام و التحیة و الر حمةو البرکة علی سید الانام و صاحب الجو د و الاحسان محمد ن الذی جمع کل خلق و خلق فاستوی علی اکمل الاحول و اختص بجو امع الکلم فی الاقوال و علی من اغتنم التاسی به فی التخلق باخلافة الحسینه و شمائله الحسان من الآ ل والاصحاب و الاحباب والتابعین لهم علی ممر الزمان و اشهدا ان لااله الاالله وحده لا شر یك له و اشهد ان محمدًعبد ه و رسو له اللهم صلّ وسلم و بارك و ترحم و تحنن علی عبد ك و نبیك و صفیك و حبیبك و علی آل حبیبك و اصحاب رسو لك و بارك و صل وسلم علیه اما بعد فا عو ذ بالله من الشیطن الر جیم ـبسم الله الر حمن الر حیم :

اقراء باسم ربك الذی خلق ـصد ق الله مو لانا العظیم اللهم صل علی محمدً و علی آل محمد کما صلیت علی ابراهیم و علی آل ابراهیم انك حمید مجید ـاللهم بارك علی محمد و علی آل محمد کما با رکت علی ابراهیم و علی آل ابراهیم انك حمید مجید ـاللهم انی استعینك و استغفرك وا تو کل علیك و اتو ب الیك ـ

یا غا فر الذنب فا غفر لی و ارحمنی و اصلحنی ولا تکلنی الی نفسی طر فة عین و تقبل منی هذه الکلمات الاتیه واجعل العجالة نا فعة و مقبو لةالتی جمعت بالاخلاص من کتب الاسلاف فی

الر سله المسما ة"معجم اصلاحات" و اجعلها نافعة و مقبو له اللهم استر عيوبى و ارحمنى ولمن قرٔها اللهم بك نستعين رب يسر ولا تعسر و تمم بالخير والبر كة والنو ر والر حمة وصلى الله على محمد و اله واصحابه اجمعين ،ثم بسم الله الر حمن الر حيم ـ الحمد لله رب العالمين ـ مو لاى صل و سلم دائما ابدا على حبيبك خير الخلق كلهم۔

☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے اس عالم ناپائیدار میں کوئی چیز عبث پیدا نہیں فرمائی، اس کی ربوبیت کے مظاہر اور کرم گستریوں کا فیضان کائنات کے رواں رواں میں موجزن ہے۔ وہ چاہے تو ذروں کو رشک مہر وماہ کر دیتا ہے اور ان جانوں کو داناؤں کا معلم ومرشد بنا دیتا ہے۔ کارگہ حیات میں بہت سے امور اپنی پیچیدگیوں میں عقل کو تھکا دینے والے ہیں لیکن جب وہ ذات مسجود ومعبود کسی کو نوازنا چاہے تو امور ثقلیہ بھی کلمہ کن کی اعجاز کاریوں کے سامنے خفیف ولاشی معلوم ہونے لگ جاتے ہیں۔

یہ ان دنوں کی بات ہے جب راولپنڈی میں شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مولانا محب النبی علیہ الرحمہ صاحب اپنے دارالحدیث میں ہدیٰ وتقیٰ کے انوار تقسیم فرماتے تھے۔ علوم وفنون کے ماہرین اُن کی محفل میں حکمت کے موتی اکٹھے کرتے۔ ایقان وعرفان کی مے تقسیم ہوتی۔ اہل علم اُن کے رشحات فیض سے طلب کی تشنگی دُور کرتے۔ حضرت مولانا احمد دین سلطان پوری اپنے ایک شاگرد کے ساتھ حضرت کی محفل میں حاضری دیتے۔ مثنوی مولانا روم کا درس ہوتا۔ علماء کی کثیر تعداد حضرت الاستاد کی نور نور باتوں سے نفس وقلب کو منور کرتی۔ حضرت شیخ القرآن کی اداؤں نے وابستہ فتراک بنا لیا۔ نجانے یہ خیال کیسے دل میں وارد ہوا کیا حضرت دوران گفتگو یا اثنائے تدریس جو اصطلاحیں استعمال فرماتے ہیں انہیں حروفِ تہجی کی ترتیب سے کیوں نہ جمع کر لیا جائے۔ ادھوری سی کوشش شروع ہوئی تو حضرت کو معلوم ہوا کہ ان کا ایک نالائق سا شاگرد ٹھنڈے سے سمندر سے مچھلیاں پکڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ آپ نے ازراہ شفقت رہنمائی فرمائی کہ ابونصر فارابی کی احصاء العلوم، جرجانی کی التعریفات، ابوالبقاء کی الکلیات، عبدالنبی احمد نگری کی دستور العلماء، محمد علی تھانوی کی کشاف اصطلاحات الفنون اور قنوجی کی ابجد العلوم سے استفادہ کروں۔ حضرت کا وصال ہو گیا۔ علمی شفقت اور راہ نمائی سے محرومی نے اس کام کو روک دیا۔ تھوڑا سا عرصہ گزرنے کے بعد محولہ صدر کتب اور درس نظامی میں پڑھائی جانے والی کتابوں کی مدد سے اصطلاحات پر کام شروع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اصطلاحات کا ایک معتدل سا معجم تیار ہو گیا۔ کتاب کی تیاری میں جن چھوٹی بڑی کتابوں سے اکتساب فیض کیا، وہ مصادر اور مراجع میں نقل کر دی گئی ہیں، لیکن اصل کام اُن صدری معلومات کی روشنی میں ہوا جو درس نظامی کے اساتذہ سے حاصل کی گئیں۔ ممکن ہے اساتذہ نے کوئی تعریف کسی لائق مصنف کے حوالہ سے لکھائی ہو لیکن اُس تک میری رسائی نہ ہو تو ایسے نامعلوم مصنف کے سامنے راقم زیر بار احسان ہے خصوصاً حضرت شیخ التفسیر مولانا محبّ النبی، حضرت الاستاذ سید محمود شاہ صاحب، حضرت احمد دین سلطان پوری، حضرت مولانا غلام سرور ہزاروی، حضرت مولانا عبدالخالق صاحب، حضرت مخدوم زادہ، قاضی محمد اسرار الحق حقانی کے لئے دلی دعا ہے کہ اللہ رب العزت انہیں جزائے نور وسرور عطا فرمائے۔

''معجم اصطلاحات'' میں خوبیوں کا سہرا مؤلف کے اساتذہ کے سر بجتا ہے اور غلطیاں اس کی جہالت کی دلیل ہیں۔ لیکن خوئے کرم رکھنے والے نیک دل علماء اور طلباء کے حسن خلق سے بعید نہیں کہ وہ اس کی مغفرت کے لئے دعا کریں گے۔

مسودہ کی تبییض وتہذیب میں جن دوستوں نے ہاتھ بٹایا میں ان سب کا ممنوں ہوں۔ خصوصاً محمد صادق توکلی، سید کبیر حسین شاہ ہمدانی، مولانا محمد عظیم، محمد بہاؤالدین، عطا محمد، ضیاء الحق نسیم کے لئے دعا گو ہوں اللہ عزوجل انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

بار الہا!

ایک چھوٹی سی کوشش

محض

تیرے فضل اور کرم سے ممکن ہوئی ہے۔

اگر

تیری رحمتیں مزید دستگیری فرماویں

تو

تیرے لگائے ہوئے اس شجر فضل سے

طلب رکھنے والے

مستفید ومستنیر ہو سکتے ہیں۔

گناہ گار بندے کے غفار رب

''والفجر'' کی روشنیوں کے صدقے

اسے معاف فرمادے۔ (آمین بحرمۃ سید المرسلین)

**سید ریاض حسین شاہ**

بوقت 4 بجے صبح اپریل 1994

ادارہ تعلیمات اسلامیہ پاکستان

# آ

✿ آباق (فقہ)

آبق کی جمع ہے جس کا معنی بھاگا ہوا غلام ہوتا ہے۔

✿ آبق (فقہ)

بھاگا ہوا غلام۔

✿ آغوش (تصوف)

احاطہ وجود۔

✿ آفاقی (فقہ)

میقات سے باہر کے رہنے والے لوگ۔

✿ آفتاب (تصوف)

اس سے مراد روح لی جاتی ہے۔

✿ آل عمران (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی تیسری سورت ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قلب اطہر پر مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی۔ اس کی دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں۔ اس میں توحید، رد شرک، غزوات، حقانیت اسلام، فضیلت ایمان، ترغیب اعمال صالحہ، تقویٰ اتحاد، احوال منافقین، ترھیبات، بیان مثل ذکر جنت وغیرھا مضامین بیان کئے گئے ہیں۔ زیادہ تر توجہ اصلاح عیسائیت کی طرف دی گئی ہے۔ سورۃ بقرہ اور آل عمران کے مضامین میں کافی حد تک مماثلت پائی جاتی ہے بلکہ موخر الذکر پہلی سورت کا تتمہ معلوم ہوتی ہے۔

✿ آمتہ (طب و جراحی)

ایسا زخم جو مغز تک پہنچ جائے آمہ کہلاتا ہے۔

✿ آن (فقہ)

وقت کی ایک خاص مقدار جس میں گیارہ بار ''اللہ'' کہا جا سکے۔

✿ آہ (تصوف)

عشق کی علامت۔

✿ آئسہ (فقہ)

ایسی عورت جس کو حیض نہ آتا ہو۔

✿ آیت (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی سورتوں میں سے کسی سورت کا وہ حصہ جو چند جملوں پر مشتمل ہو۔ اگرچہ یہ تقدیراً ہو۔ اس کا مبدا اور مقطع ہو۔ علماء نے آیات کی تقسیم کو توقیفی ہی خیال کیا ہے اور قرآن مجید میں ان کی گنتی بھی کی ہے مشہور قول یہ ہے کہ قرآن مجید میں چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات ہیں۔ آیت کے ختم ہونے کی علامت یہ ○ ہے۔

☆☆☆☆☆

# ا

✿ ابتدا (تجوید)

قرآن مجید کے وہ مقامات جہاں ٹھہر کر پھر تلاوت کا آغاز کیا جاتا ہے۔ جہاں سے آغاز کیا جائے وہ ابتداء کہلاتی ہے۔

✿ ابتدا (بدیع وعروض)

شعر کے دوسرے مصرع کا پہلا لفظ۔

✿ ابداع (تصوف)

بغیر وسیلہ اور واسطہ کے کسی چیز کو پیدا کرنا۔

✿ ابدال (تجوید)

ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا۔

✿ ابدیہ (عقائد)

رافضیوں کا ایک گروہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خدا کی خدائی اور رسول ﷺ کی رسالت میں شریک جانتا ہے۔

✿ ابریشیہ (عقائد)

دیکھئے عنوان ''ابدیہ''۔

✿ ابلق چشم (ادب)

خوبصورت آنکھوں والا۔

✿ ابح (رجال)

اس سے ابو حنیفہ مراد ہوتے ہیں جن کا اصل نام نعمان بن ثابت اور لقب ''امام اعظم'' ہے۔

✿ اثافی (تاریخ)

لغوی لحاظ سے ''اثافی'' سے مراد وہ پتھر ہوتے ہیں جو چولہا تیار کرنے میں استعمال ہوتے ہیں۔

تاریخ میں اثافی سے یہ قبائل مراد لئے جاتے ہیں۔ سلیم، ہوازن، غطفان، عامر اور محارب۔

✿ اتصال (تصوف)

اعتبارات ذات احدیت میں گم ہو جانا۔

✿ اتصال اضافی (حکمت وفلسفہ)

دو یا زیادہ اندازوں کے لئے ایک حد ہونا یا ان کا ایسے ملنا کہ ایک کی حرکت سے دوسرے میں حرکت لازم ہو۔

✿ اتصال حقیقی (حکمت وفلسفہ)

شئی کی ایسی حالت کہ اس کے لئے ماہیت کے مرتبہ میں امتدادات ثلاثہ متقاطعہ علی زوایا قوائم ماننا صحیح ہو اور کسی چیز کی ایسی حالت ہو کہ اس کے اجزائے مفروضہ کے درمیان حدود مشترکہ پائی جائیں تو وہ اتصال حقیقی ہوتا ہے۔

✿ اتفاقیہ (منطق)

وہ قضیہ منفصلہ جس میں منافات بغیر کسی علاقہ کے ہو۔

✿ اثمان مطلقہ (فقہ)

بیع میں کسی چیز کی قیمت میں پیسوں کا مطلق چھوڑ دینا، یعنی ان کا وصف یا قدر ذکر نہ کرنا۔

قدر سے مقدار مراد ہے مثلاً بیس یا پچیس اور وصف سے کھوٹا، کھرا، پاکستانی یا سعودی ہونا مراد ہے۔

✿ اجارہ (فقہ)

کسی چیز کے بدلے میں منافع پر واقع ہونے والا عقد اجارہ کہلاتا ہے۔

اردو زبان میں اس کے لئے کرایہ اور مزدوری وغیرہ جیسے کلمات استعمال ہوتے ہیں۔

جب تک اس میں منافع اور اجرت معلوم نہ ہو یہ عقد درست نہیں ہوتا۔ اجارہ کی مثالیں، مکانوں کا کرایہ پر دینا، مزدور سے کام کروانا، گاڑی وغیرہ کرایہ پر لے لینا ہیں۔

✿ اجازہ (اصول حدیث)

اخذ حدیث کے اس طریقہ میں استاد شاگرد کو اس امر

کی اجازت دے دیتا ہے کہ وہ اس کی سنی ہوئی روایات یا جمع کردہ کتب کو روایت کرے۔ محدثین نے اخذ حدیث کے اس طریقہ پر بڑی تنقید کی ہے۔

**۞ اجرت (فقہ)**

مہر کا مترادف۔

**۞ اجزائے اصلیہ (طب)**

اطباء کے نزدیک جسم کے وہ اعضاء جو منی سے پیدا ہوں اجزائے اصلیہ کہلاتے ہیں۔

**۞ اجزائے زائدہ (طب)**

جسم کے وہ اعضاء جو خون سے پیدا ہوں۔

**۞ اجوف (صرف)**

وہ افعال جن کے حروف اصلیہ میں ''ع'' کلمہ کی جگہ کوئی حرف علت (وای) ہو۔ مثلاً ''قال''

**۞ اجیر (فقہ)**

وہ شخص جو مزدوری کا کام کرتا ہو۔ اس کا لغوی معنی اجرت طلب کرنے والا۔

**۞ اجیر خاص (فقہ)**

ایسا مزدور جو اپنی جان مستاجر کے حوالے کرنے ہی سے مزدوری کا مستحق ہو جائے۔ اگرچہ اس نے کچھ کام نہ کیا ہو اس کی بہترین مثال وہ عقد ہے جو ملازمت پیشہ لوگ حکومت سے کرتے ہیں۔

**۞ اجیر مشترک (فقہ)**

ایسا مزدور جو اجرت کا اس وقت تک مستحق نہ ہو جب تک وہ کام نہ کر دے۔ جیسے دھوبی اور درزی وغیرہ ہوتے ہیں۔

**۞ احبال (فقہ)**

جماع سے عورت کا حاملہ ہو جانا احبال کہلاتا ہے۔

**۞ احتلام (فقہ)**

خواب میں منی کا نکلنا۔ انزال کے لئے ''ان ز'' دیکھیے۔

**۞ احدیہ (عقائد)**

قدریوں کا ایک فرقہ جن کے عقائد میں یہ بات شامل ہے کہ سنت لائق اطاعت نہیں۔

**۞ احرام (فقہ)**

حج یا عمرہ کے لئے میقات سے نیت کرنا اور غسل یا وضو کر کے دو اَن سلی چادریں لینا جن میں سے ایک بطور تہبند ہو اور دوسری چادر۔ احرام باندھنے کے وقت دو نفل ادا کئے جاتے ہیں اور پھر نیت کر کے تلبیہ کہا جاتا ہے۔

**۞ احزاب (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کی ایک سورت جو نو رکوعوں اور تہتر آیتوں پر مشتمل ہے۔ اس کا نزول مدینہ طیبہ میں ہوا۔ نام ہی سے ظاہر ہے کہ اس میں غزوہ احزاب کا ذکر پوری تفصیل کے ساتھ آیا ہے۔ اس سورت میں خاندان رسالت مآب ﷺ کو خصوصی ہدایات دی گئیں۔ مرد وزن کے اختلاط سے منع کیا گیا اور پردہ کے احکام صادر کئے گئے۔ رسول اللہ ﷺ کے فیصلوں کو قطعی قرار دیا گیا۔ حضور ﷺ کا خاتم الانبیاء ہونا اسی سورہ میں مذکور ہے۔

عورتوں کو طلاق دینے اور ان کی عدت کے چند مسائل ذکر ہوئے۔

سورت کے آخر میں شریعت مطہرہ کو ایک امانت قرار دیا گیا۔

اور یہی وہ سورہ ہے جس میں ایمان والوں کو حضور ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم دیا گیا۔

✿ احسان (تصوف)

نیکی کے لئے قرآن مجید میں احسان کا لفظ استعمال ہوا ہے اصطلاحاً رسول اللہ ﷺ نے اس عبادت کو احسان قرار دیا ہے جس میں عابد کو یہ خیال ہو کہ وہ خدا کو دیکھ رہا ہے۔ ورنہ کم از کم یہ خیال ہو کہ خدا تو اسے ضرور ہی دیکھ رہا ہے۔

✿ احصاء (علم الاعداد)

گننے کو کہتے ہیں جبکہ وہ تفصیلی طور پر ہو بصورت دیگر وہ اجمال کہلاتا ہے۔

✿ احصار (فقہ)

احصار حصر سے ہے جس کا لغوی معنی ہے رک جانا، بند ہو جانا اور اصطلاحی تعریف یوں ہے:

**المنع عن المعنی فی افعال الحج سواء کان بالعدو او بالحبس او بالمرض۔**

یعنی محرم کا کسی امر شرعی کی وجہ سے وقوف عرفات یا طواف سے رک جانا۔ یہاں پر رکنا عام ہے۔ خواہ وہ دشمنی، مرض یا قید ہو جانے سے ہو یا کسی عضو کے ٹوٹ جانے سے۔

اگر محصر طواف یا وقوف میں سے کسی ایک پر قادر ہو جائے تو وہ محصر نہیں رہتا۔

✿ احقاف (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت چار رکوعوں اور پینتیس آیات پر مشتمل ہے۔ نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔

اس سورۃ میں عقیدہ توحید، صداقت کتاب، تردید شرک اور وقوع قیامت پر استدلال کیا گیا ہے۔ فریب میں مبتلا لوگوں کی قلعی کھولی گئی ہے۔ اہل مکہ کو قوم عاد کے انجام سے عبرت دلائی گئی ہے۔ مومن کی آرزو کیا ہوتی ہے۔ اس موضوع پر موثر انداز میں گفتگو کی گئی ہے اور آخر میں انبیاء کے نقش قدم پر چلنے اور صبر کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

✿ احیاء الاموات (فقہ)

اس کا لغوی معنی تو مردوں کو زندہ کرنا ہوتا ہے، لیکن اصطلاح فقہ میں اس سے مراد ایسی زمین کو کاشت کرنا جو پانی نہ ملنے کی وجہ سے بنجر ہو۔ کسی کے ملک میں نہ ہو اور آبادی سے اتنی دور ہو کہ چیخنے والے کی آواز وہاں نہ پہنچ سکے۔ اس قسم کی زمین امام یا حکومت کی اجازت سے ہی کاشت کی جا سکے گی۔

✿ اخفاء (تجوید)

ادغام اور اظہار کی درمیانی حالت۔

✿ اخفاء شفوی (تجوید)

میم کے بعد ''ب'' ہو تو میم کو پوشیدہ کر کے پڑھنا۔

✿ الاخلاص (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی معروف سورت جس میں ''عقیدہ توحید'' بڑے موثر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کی چار آیتیں اور ایک رکوع ہے۔ احادیث میں اس کے اور بھی بہت سے نام آئے ہیں۔ توحید، نجات مقشقشہ، اساس، المانعہ، النور، الامان۔

✿ اخیافی (فقہ)

ایسے بھائی جو ماں میں شریک ہوں لیکن باپ اپنے اپنے ہوں۔

✿ ادا (اصول حدیث)

استاد کا شاگرد کو حدیث سنانا۔

✿ ادات (منطق)

جو معنی مستقل نہ رکھے۔

❁ اداۃ تشبیہ (بیان)

وہ لفظ جو مشابہت کے معنی پر دلالت کرے۔

❁ ادغام (صرف)

دو ہم جنس یا ہم مخرج حروف کا ملا کر پڑھنا جیسے مدد سے "مدّ" پڑھا جاتا ہے۔

❁ ادغام متقاربین (تجوید وصرف)

اگر ایسے دو حرف ایک کلمہ یا دو کلموں میں جمع ہوں جو مخارج اور صفات میں قریب قریب ہوں تو ان کے ادغام کو ادغام متقاربین کہتے ہیں۔

❁ ادغام مثلین (تجوید)

اگر ایک حرف دو مرتبہ ایک یا دو کلموں میں جمع ہو اور ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے میں مدغم کریں گے۔ اس عمل کو ادغام مثلین کہا جاتا ہے۔ مثلاً اذ ذھب

❁ ادغام متجانسین (تجوید)

اگر ایسے دو حرف ایک کلمہ یا دو کلموں میں جمع ہوں جن کا مخرج ایک ہو اور حروف الگ الگ ان میں پہلا ساکن ہو اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے میں مدغم کر دیں گے جیسے عبدتم۔

❁ ادغام شفوی (تجوید)

میم کو میم میں مدغم کرنا۔

❁ ادماج (بدیع)

کسی کلام کا ایک معنی کے لئے لانا اس طرح کہ وہ دوسرے معنی کو بھی ضمناً شامل ہو جائے۔

❁ ادنی حلق (تجوید)

حلق کا وہ حصہ جو منہ کی جانب واقع ہوتا ہے۔

❁ اذلاق (تجوید)

حروف کی صفت جس میں تلفظ پر حروف بڑی آسانی کے ساتھ زبان اور ہونٹ کے کنارے سے ادا ہو جاتے ہیں۔

❁ اذن (فقہ)

تصرف سے ممانعت کے اٹھا لینے یا اپنے منع کرنے کے حق کو ساقط کر دینے کا نام اذن ہے۔

❁ اربعین (اصول حدیث)

احادیث کا ایسا مجموعہ جس میں چالیس احادیث کو ایک ہی باب میں یا مختلف ابواب میں ایک ہی سند یا مختلف سندوں سے جمع کیا گیا ہو۔

❁ ارتثاث (فقہ)

مقتول کے انتقال سے پہلے اور زخمی ہونے کے بعد اس کا کچھ کھا پی لینا، علاج کرانا یا اتنی دیر زندہ رہنا کہ ہوش میں ایک نماز کا وقت گذر جائے یا میدان جنگ سے زندہ گھر لوٹ آئے ارتثاث کہلاتا ہے۔ مرتث شہید کو غسل دیا جاتا ہے جبکہ عدم ارتثاث کی صورت میں شہید کو غسل نہیں دیا جاتا۔

❁ ارتفاع نسبت زمان ومکان (تصوف)

جب سالک کی نظر سے نسبت زمان ومکان اٹھ جائے اور وہ اشیاء قریبہ اور بعیدہ کو یکساں دیکھے۔

❁ ارتہان (فقہ)

کسی چیز کو گروی لینا ارتہان کہلاتا ہے۔

❁ ارزقیہ (عقائد)

خارجیوں کا ایک ٹولہ جن کے عقیدہ کے مطابق وحی چونکہ منقطع ہو چکی ہے اس لئے اب خوابوں میں کوئی حقیقت نہیں رہی۔

✿ ارش (فقہ)

ایسا مال جو قتل کرنے سے کم قصور میں لازم آئے۔

✿ ارصاد و تسہیم (بدیع)

شعر یا فقرے کے آخر لفظ سے پہلے ایسا امر بیان کیا جائے جو آخر لفظ کی نشاندہی کر دے۔

✿ ارضی (اصول تفسیر)

قرآن مجید کا وہ حصہ جو حضور ﷺ کو زمین پر عطا کیا گیا اکثر آیات قرآن ارضی ہی ہیں۔

✿ ارہاص (سیرت)

وہ مافوق العادات واقعات یا خوارق جو انبیاء کی زندگی میں اعلان نبوت سے پہلے پیش آئیں، مثلاً حضور ﷺ کا شق صدر کا واقعہ۔

✿ ازار (فقہ)

کفن میں استعمال ہونے والی وہ چادر جو بناوٹ میں لفافہ ہی کی طرح ہوتی ہے لیکن استعمال میں لفافہ سے نیچے اور قمیض سے اوپر ہوتی ہے۔

✿ ازلام (تاریخ)

فال کے لئے استعمال ہونے والے تیر حضور ﷺ سے پہلے ''ازلام'' باقاعدہ ایک انتظامی صیغہ تھا۔ جس میں فیس لے کر فال نکالی جاتی تھی اس کا سربراہ ''صفوان بن امیہ'' تھا۔

✿ اساس (قرآن حکیم)

دیکھئے عنوان ''اخلاص''۔

✿ اسباب الموجبہ بالحجر (فقہ)

یہ تین ہیں: (ا) صغر سنی (ب) غلام ہونا (ج) مجنون ہونا، یہ عنوان حجر سے متعلق ہے بقیہ ابحاث وہاں دیکھئے۔

✿ استبرا (فقہ)

قدم وغیرہ کا زمین پر اس نیت سے مارنا کہ اگر آلہ پیشاب میں کوئی قطرہ ہو تو نکل جائے۔

✿ استتار (تصوف)

ذات بحت کی طرف اشارہ۔

✿ استتباع (بدیع)

کسی شئی کی مدح اس طرح کرنا کہ دوسری صفت کے ساتھ اس کی مدح ہو جائے۔

✿ استخدام (بدیع)

ایسا لفظ جس کے دو معنی ہوں۔ ایک معنی اس لفظ سے مراد لے لیا جائے اور دوسرا اس کی ضمیر سے مراد لیا جائے۔

✿ استعارہ (بیان)

وہ مجاز جس میں تشبیہ کا علاقہ موجود ہو۔

✿ استعارہ اصلیہ (بیان)

جس میں لفظ مستعار اسم غیر مشتق ہوتا ہے۔

✿ استعارہ تبعیہ (بیان)

جس میں مستعار فعل یا حرف یا اسم مشتق ہوتا ہے۔

✿ استعارہ تحقیقیہ (بیان)

اگر مستعار لہ، حسی طور پر یا عقلی طور پر متحقق ہو۔

✿ استعارہ تخییلیہ (بیان)

اگر مستعار لہ حسی طور پر یا عقلی طور پر نہ متحقق ہو۔

✿ استعارہ خاصیہ (بیان)

دیکھئے ''استعارہ غریبیہ''

✿ استعارہ عامیہ (بیان)

جب استعارہ میں وجہ جامع ظاہر ہو۔

✿ استعارہ عنادیہ (بیان)

جب کسی ایک شئی میں طرفین کا ایک ساتھ جمع ہونا

ممکن نہ ہو۔

❁ استعارہ غریبیہ (بیان)

جب وجہ جامع ظاہر نہ ہو۔

❁ استعارہ مبتذلہ (بیان)

دیکھئے ''استعارہ عامیہ''۔

❁ استعارہ مجردہ (بیان)

جس میں مشبہ کے مناسبات مذکور ہوں۔

❁ استعارہ مرشحہ (بیان)

جس میں مشبہ بہ کے مناسبات مذکور ہوں۔

❁ استعارہ مصرحہ (بیان)

جس میں مشبہ بہ صراحت کے ساتھ مذکور ہو۔

❁ استعارہ مطلقہ (بیان)

جس میں کسی بھی قسم کے مناسبات مذکور نہ ہوں۔

❁ استعارہ مکنیہ (بیان)

جس میں مشبہ بہ محذوف ہو لیکن لوازم میں سے کوئی چیز مذکور ہو۔

❁ استعارہ وفاقیہ (بیان)

جب کسی ایک شئی میں طرفین کا ایک ساتھ جمع ہونا ممکن ہو۔

❁ استنقا (فقہ)

نجاست کا پتھر وغیرہ سے دور کرنا۔

❁ اساءت (فقہ)

ایسا کام جس کا ارتکاب اگر عادتاً ہو تو موجب عذاب ہو اور اگر نادرۃً اس کا ارتکاب ہو تو وہ موجب عتاب ہو۔

❁ استجمار (فقہ)

سبیلین سے نکلنے والی نجاست کو مخرج سے دور کرنا، لیکن یہ خاص ہے کہ پتھر سے ہو استنجا کا مفہوم بھی یہی ہے لیکن استنجا پانی کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

❁ استطابہ (فقہ)

جو چیز سبیلین سے جاری ہو اسے مخرج سے دور کرنا۔

❁ استطالت (تجوید)

حرف ''ضاد'' کی ایک صفت کا نام ہے جس میں یہ مخرج سے اس طرح ادا ہوتا ہے کہ حافہ زبان کے شروع سے حافہ زبان کے آخر تک آواز میں امتداد رہتا ہے۔

❁ استعلا (تجوید)

حروف کے ادا کرنے کی وہ صفت جس کے تحت انہیں ادا کرتے ہوئے زبان کی جڑ اوپر کے تالو کی طرف اٹھ جاتی ہو۔

❁ استفال (تجوید)

حروف کی صفت جن میں ادائیگی اور تلفظ کے وقت زبان کی جڑ اوپر کے تالو کی طرف نہیں اٹھتی۔

❁ استقبال (فلکیات)

آفتاب اور ماہتاب کے درمیان ایک سو اسی درجہ فصل۔

❁ استقرا (منطق)

جزئی سے کلی پر حکم کرنا۔

❁ استلام (فقہ)

حجر اسود کو اس طرح بوسہ دینا کہ منہ دونوں ہاتھوں کے درمیان آئے بوسہ آرام سے دینا چاہیئے یہاں تک کہ آواز پیدا نہ ہو۔

❁ استمداد (ادب و بلاغت)

لغۃً مدد چاہنے کو کہتے ہیں اور اصطلاحاً یہ ''روس ثمانیہ''

کی ایک شق ہے، جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ کسی علم یا کتاب کی تدوین وتالیف میں کہاں کہاں سے مدد حاصل کی گئی ہے۔

✿ استبراء (فقہ)

پیشاب سے طہارت چاہنا۔

✿ استار (فقہ)

وزن کا ایک پیمانہ جو تقریباً ساڑھے چھ درہم کے برابر ہوتا ہے اور مثقال کے حساب سے ساڑھے چار مثقال سے ایک استار بنتا ہے۔

✿ استیلاد (فقہ)

استیلاد کا لغوی معنی اولاد چاہنا ہے اور شرعاً لونڈی سے اولاد چاہنا استیلاد کہلاتا ہے۔

✿ استجلا (تصوف)

تعینات کے درمیان ذات کا ذات کے لئے ظہور۔

✿ اسحاقیہ (عقائد)

رافضیوں کا ایک گروہ جن کے مطابق نبوت ختم نہیں ہوئی۔ ہر زمانے میں نبی ہوتا ہے۔

✿ اسطوانہ (تاریخ)

ستون۔

✿ اسطوانہ ابی لبابہ (تاریخ)

حضرت ابولبابہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشہور صحابی ہیں۔

غزوہ تبوک کے موقع پر آپ سے ایک خطا سرزد ہوگئی تو آپ نے اپنے آپ کو مسجد نبوی کے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا اور کہنے لگے جب تک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نہیں کھولیں گے میں خود یہاں سے نہیں جاؤں گا۔

ادھر نبی کریم ﷺ نے بھی ارشاد فرمایا جب تک مجھے وحی سے رہنمائی نہیں کی جائے گی میں ابولبابہ کو نہیں کھولوں گا۔

پچاس دن کے بعد نبی اکرم ﷺ نے آپ کو کھولا۔

وہ ستون جس کے ساتھ حضرت ابولبابہ نے اپنے آپ کو باندھ لیا تھا وہ اسطوانہ ابی لبابہ کہلاتا ہے۔

✿ اسطوانہ تہجد (تاریخ)

وہ جگہ جہاں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نماز تہجد پڑھا کرتے تھے۔

✿ اسطوانہ جبرئیل (تاریخ مدن)

مسجد نبوی میں وہ جگہ جہاں جبرئیل دحیہ کلبی کی صورت میں وحی لے کر تشریف لائے وہاں قائم ستون ''اسطوانہ جبرئیل'' کہلاتا ہے۔ اسے اسطوانہ مربعۃ البصیر بھی کہتے ہیں۔

✿ اسطوانہ حرس (تاریخ مدن)

جب نبی اکرم ﷺ اپنے حجرہ اقدس تشریف لے جاتے تو اس جگہ کوئی صحابی تشریف لے آتے اور حارس یعنی پہرہ بان کی ڈیوٹی ادا فرماتے۔ اس مناسبت سے یہاں قائم ستون کو ''اسطوانہ حرس'' کے لقب سے ملقب کیا گیا ہے۔

✿ اسطوانہ حنانہ (تاریخ مدن)

مسجد نبوی شریف کے اندر یوں تو بہت سے ستون ہیں اور ہر ایک سراپائے رحمت ونور ہے لیکن سات ستون ایسے ہیں جنہیں ''اسطوانات رحمت'' کہا جاتا ہے آج کل ان سب پر سنگ مرمر جڑا ہوا ہے۔

پہلی قطار میں چار ستون ہیں جن پر سرخ پتھر سے کام کیا گیا ہے اور نام بھی لکھے گئے ہیں۔ ان میں سے

ایک ستون کو ''اسطوانہ حنانہ'' کہتے ہیں۔
یہ ایک کھجور کا تنا تھا جس کے ساتھ کھڑے ہو کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے، لیکن جب منبر تیار ہو گیا اور نبی اکرم ﷺ اس پر کھڑے ہو کر خطبہ دینے لگے تو اس ستون سے زارو قطار رونے کی آواز آئی۔ فراق رسول ﷺ میں گریہ اور عشق رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس تڑپ نے اس لکڑ کے تنے کو تقدس ماب بنا دیا اور آج کل اسی جگہ قائم ہونے والا ستون ''اسطوانہ حنانہ'' کہلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کی محبت سے تمام مسلمانوں کے سینوں کو سرشار فرمائے۔ آمین۔ بحرمۃ سید المرسلین ﷺ۔

فصلی الملك ولی العباد
ذو رب العباد علی احمد
فكيف الحياة لفقد الحبيب
وزين المعاشر فی المشهد

**اسطوانہ سریر (تاریخ مدن)**
اعتکاف میں جہاں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا (مسجد نبوی میں) بستر بچھایا جاتا وہاں قائم ستون کو اسطوانہ سریر کہتے ہیں۔

**اسطوانہ علی رضی اللہ عنہ (تاریخ)**
مسجد نبوی کا وہ مقام جہاں حضرت علی رضی اللہ عنہ اکثر نماز ادا فرمایا کرتے تھے وہاں کھڑے ستون کو اسطوانہ علی کہتے ہیں۔

**اسطوانہ وفود (تاریخ)**
باہر سے آنے والے وفود کو جہاں بیٹھ کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تعلیم شریعت دیا کرتے۔

**اسطوانہ عائشہ (تاریخ)**
مسجد نبوی کے بارے میں ایک مرتبہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ''میری اس مسجد میں ایک جگہ ایسی ہے کہ لوگوں کو اگر اس کی فضیلت معلوم ہو جائے تو اسے حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی ہوا کرے۔'' (مفہوم حدیث)
آپ ﷺ کے وصال کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ جگہ اپنے بھانجے حضرت عبداللہ بن زبیر کو بتائی۔ اس جگہ پہ قائم ستون ''اسطوانہ عائشہ'' کہلاتا ہے۔

**اسطقس (حکمت)**
یونانی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی عنصر ہوتا ہے اسی سے معقولی ''اسطقسات اربعہ'' کا ایک لفظ استعمال کرتے ہیں یعنی ''عناصر اربعہ''۔
اگرچہ اسطقسات اور عناصر کی تعریف میں معقولات کے لحاظ سے تھوڑا سا فرق بھی موجود ہے۔

**اسم (منطق)**
جو اپنے معنی مستقل پر دلالت کرے اور کسی زمانہ سے مقترن نہ ہو۔

**اسم (نحو)**
بصریوں کے نزدیک اس کا مادہ اشتقاق سمو ہے۔ جس کا معنی ہے ''بلندی'' اور کوفیوں کے نزدیک ''وسم'' سے ماخوذ ہے جس کا مطلب علامت اور داغ سے لیا جاتا ہے۔ اصطلاحاً اسم سے مراد ایسا مفرد لفظ ہے جو اپنا معنی دینے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو اور وضع کے اعتبار سے اس میں ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی زمانہ بھی نہ پایا جائے جیسے ''رجل''

وغیرہ۔

✿ اسمائے حسنیٰ (تصوف)

ننانوے اسمائے باری جو معروف ہیں۔

✿ اسم اشارہ (نحو)

ایسا اسم جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے جیسے ھذا اور ھذہ ہیں۔

✿ اسم اشارہ بعید (نحو)

ایسا اسم جس سے دور کی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے مثلاً ذلک۔

✿ اسم اشارہ قریب (نحو)

ایسا اسم جس سے قریب کی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔مثلاً ''ھذا''

✿ اسم جمع (نحو)

ایسا لفظ جو بظاہر حالت وحدت میں ہو لیکن اس کا اطلاق ایک جماعت پر ہوتا ہو، مثلاً ''قوم'' ''رہط'' وغیرھا۔

✿ اسم متمکن (نحو)

متمکن کا لغوی معنی ہے جگہ پکڑنے والا یعنی قوی۔
چونکہ یہ اسم اعراب قبول کرتا ہے اس لئے اسے اسم متمکن (قوی اسم) کہتے ہیں۔
اسم متمکن مبنی اصل کے ساتھ مشابہت نہیں رکھتا۔ (اعراب قبول کرلیتا ہے) جسے ''زید و ضارب''

✿ اسم غیر متمکن (نحو)

ایسا اسم جو مبنی اصل کے ساتھ مشابہت رکھتا ہو۔ (اعراب کی تبدیلی برداشت نہ کرسکے)

✿ اسم مقصور (نحو)

ایسا اسم جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو۔ جیسے موسیٰ اور عیسیٰ اسی طرح جو اسم یائے متکلم کی طرف مضاف ہو وہ بھی اسم مقصور ہی کہلاتا ہے۔

✿ اسم منقوص (نحو)

ایسا اسم جس کا آخری حرف ''ی'' ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو جیسے ''قاضی''۔

✿ اسناد (اصول حدیث)

متن کے طریق یا اس سلسلہ روایت کو جس کے ذریعے متن تک پہنچا جاتا ہے اسناد کہتے ہیں۔

✿ اسناد (نحو)

دو کلموں کے درمیان نفع بخش نسبت۔

✿ اشمام (تجوید)

آواز نکالے بغیر حرکت کی طرف اشارہ کرنا۔

✿ اشناق (تاریخ)

ظہور اسلام سے پہلے کا ایک انتظامی صیغہ جس کے سربراہ ابوبکر صدیق ؓ تھے۔اس منصب کا حامل شخص دیوانی اور فوجداری معاملات میں ہرجانہ کا تعین کیا کرتا تھا۔

✿ اصح (فقہ واصول)

یہ کلمہ دو حکموں میں سے ایک کے لئے استعمال ہوتا ہے جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہیں تو دونوں حکم صحیح لیکن جس کے لئے اصح استعمال کیا گیا ہے اس کا پلہ دوسرے کی نسبت صحت وصواب میں بھاری ہے۔ مثلاً وضو میں اعضاء کا ایک ایک بار اور تین تین بار دھونا اس میں ثانی الذکر اصح کہلائے گا۔

✿ اصحات (تجوید)

حروف کی وہ صفت جس کے تحت تلفظ میں حروف اپنے مخرج سے مضبوطی کے ساتھ ادا ہوں۔

✿ اضافت (نحو)
مرکب اضافی میں دو اسموں کی جو آپس میں نسبت ہوتی ہے اضافت کہلاتی ہے۔
✿ اضجاع (تجوید)
دیکھئے ''امالہ''۔
✿ افراس (تجوید)
دانتوں میں ضواحک، طواحن اور نواجذ کے مجموعہ کو افراس کہتے ہیں۔
✿ اضطباع (فقہ)
احرام میں اوپر والی چادر کو دہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا۔
✿ اطباق (تجوید)
حروف کی وہ صفت جس میں تلفظ کے وقت زبان کا درمیان اوپر والے تالو سے لپٹ جاتا ہے۔
✿ اطلاق (بلاغت)
کلام میں جب صرف مسند اور مسند الیہ کے ذکر پر اکتفا کیا جائے۔
✿ اطناب (بلاغت)
مقصودی معنیٰ کو ایسی عبارت سے ادا کرنا جو معنیٰ کی نسبت سے زائد ہو اور مفید بھی ہو۔
✿ اظہار (تجوید)
نون ساکن، نون تنوین اور میم ساکن کو بغیر غنہ کے پڑھنا۔
✿ اظہار شفوی (تجوید)
میم کے بعد اگر میم اور ب نہ ہو تو اظہار کرنا۔
✿ اعادہ (تجوید)
وقف کے بعد کلام کو مربوط رکھنے کے لئے جہاں وقف کیا ہے وہاں سے یا اس سے پہلے والے کلمے سے پڑھنا۔
✿ اعتباری (تصوف)
ہر وہ چیز جو حقیقی نہ ہو۔
✿ اعتراض (بلاغت)
کسی لفظ کا کسی جملے کے اجزاء کے بیچ میں واقع ہونا جو معنیٰ کے اعتبار کے لئے کسی خاص فائدہ کے لئے ہو۔
✿ اعتکاف (فقہ)
مسجد میں اللہ کے لئے نیت کے ساتھ ٹھہرنا اعتکاف کہلاتا ہے اور اس کے لئے مسلمان عاقل اور جنابت وحیض ونفاس سے پاک ہونا شرط ہے۔ بلوغ شرط نہیں بلکہ نابالغ جو تمیز رکھتا ہے اگر بہ نیت اعتکاف مسجد میں ٹھہرے یہ اعتکاف صحیح ہے۔
آزاد ہونا بھی شرط نہیں لہٰذا غلام بھی اعتکاف کر سکتا ہے مگر اسے مولیٰ سے اجازت لینا ہوگی اور مولیٰ کو بہر حال منع کرنے کا حق حاصل ہے۔
اصطلاحاً روزے اور اعتکاف کی نیت کے ساتھ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں مسجد میں رہنا اعتکاف کہلاتا ہے۔
✿ اعتماد (اسلامیات)
رمضان شریف میں طواف وسعی کے لئے بیت اللہ شریف کی زیارت۔
✿ اعراب (نحو)
اعراب کے لغوی معنیٰ ظاہر کرنے کے ہیں اور اصطلاح نحو میں اس سے مراد وہ شئی ہے جس سے معرب کا آخر بدلتا رہا ہے۔
اسم کے اعراب رفع نصب اور جر ہیں اور فعل کے رفع نصب اور جزم۔

❁ اعصار (فقہ)

حیض کا مترادف۔

❁ اعضاء سجدہ (فقہ)

وہ اعضاء جو سجدہ کرتے ہوئے زمین پر ٹکیں یعنی پیشانی، ناک، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں قدم۔

❁ اعلام (اصول حدیث)

اعلام یہ ہے کہ شیخ اپنے شاگردوں میں سے کسی کو یہ بتائے کہ یہ کتاب یا یہ حدیث میں فلاں شخص سے روایت کرتا ہوں۔

بعض محدثین کے نزدیک شاگرد اس روایت کو آگے بیان کرسکتا ہے، لیکن جمہور کا مذہب یہ ہے کہ روایت اسی صورت میں درست ہوگی جب شیخ نے شاگرد کو اجازت بھی دی ہو۔ ممانعت کی صورت میں حدیث کی روایت کرنا درست نہیں ہوگا۔

❁ الاعلیٰ (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو ایک رکوع اور انیس آیتوں پر مشتمل ہے۔ جمہور کے نزدیک یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ سورت کے آغاز ہی میں اللہ رب العزت کی تسبیح بیان کرنے کا حکم ہے نیز یہ کہ تخلیق سے لے کر ہدایت تک تمام امور اسی کی طرف سے طے پاتے ہیں۔ یہ صرف وہی ہے جس نے سورج، چاند، پہاڑ اور ستارے بنائے۔

حضور ﷺ کو امر نصیحت جاری رکھنے کا حکم دیا گیا ہے اور دوزخ کی وحشتوں کا ذکر کرنے کے بعد اللہ جل مجدہ کا ذکر کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

❁ اغراق (بدیع)

اگر مدعیٰ عقلاً ممکن ہو لیکن عادۃً ممکن نہ ہو۔

❁ اغیار (ادب)

اجنبی بے گانے جن سے رشتہ داری نہ ہو۔

❁ افاعیل (ادب)

علم عروض کے ارکان جن سے بحریں بنائی جاتی ہیں۔

❁ افتادگی (ادب)

عاجزی اور انکساری۔

❁ افتادگی (تصوف)

حالات اور کیفیات کا مخفی نہ رہنا۔

❁ افراد (فقہ)

حج کی وہ قسم جس میں احرام فقط حج کا باندھا جاتا ہے اور حج کے ساتھ عمرہ نہیں ملایا جاتا۔ تمتع اور قران اس سے افضل ہیں۔

❁ افق اعلیٰ (تصوف)

روح کا انتہائی مقام۔

❁ افق دولابی (فلکیات)

افق جس کا قطب معدل النہار پر ہے۔

❁ افق رحوی (فلکیات)

افق جس کا قطب معدل کے قطب پر منطبق ہو۔

❁ افق مبین (تصوف)

قلب کا انتہائی مقام۔

❁ اقالہ (فقہ)

شریعت میں اقالہ سے مراد عقد اول کا ازالہ ہے یعنی بیع اور قیمت کے واپس کردینے کو اقالہ کہتے ہیں۔

❁ اقدم (منطق)

شئی اول پر صادق آنا علت ہو شئی ثانی پر صادق آنے کی۔

❁ اقتصاص فی العین (فقہ)

آنکھ کا قصاص لینے کے لئے سارے چہرے پر

روئی رکھ دی جائے اور جس آنکھ کی بصارت زائل کرنا مقصود ہو آئینہ گرم کر کے اس کے قریب لایا جائے اور اس میں دیکھنے کو کہا جائے اس طرح بصارت چشم ختم کر کے قصاص لینا اقتصاص فی العین کہلاتا ہے۔

**✿ اقصر قوس (فلکیات)**

وہ قوس جو ربع دائرہ سے زیادہ نہ ہو۔

**✿ اقراء (قرآن حکیم)**

دیکھئے عنوان ''العلق''۔

**✿ اقراء (فقہ)**

حیض۔

**✿ اقرار (فقہ)**

کسی عاقل، بالغ اور آزاد شخص کا اپنے ذمہ کسی کے حق کا اثبات اقرار کہلاتا ہے۔

**✿ اقصیٰ حلق (تجوید)**

حلق کا وہ حصہ جو سینہ کی جانب ہوتا ہے۔

**✿ اقلاب (تجوید)**

نون ساکن اور نون تنوین کو میم سے بدلنا۔

**✿ ابار (فقہ)**

حیض کا مترادف۔

**✿ اکراہ (فقہ)**

لغۃً کسی سے ایسا فعل کرانا جسے وہ برا سمجھے اور شرعاً اکراہ سے مراد ایسا فعل جس کے کرنے کا سبب کوئی دوسرا شخص ہو۔ (گویا زبردستی) اور اکراہ میں ایسا فعل کرنے والا راضی نہ ہو اور اس میں یہ شرط بھی ہے کہ زبردستی کرنے والا شخص اس فعل کو خود بھی کر سکتا ہو جس سے وہ ڈر رہا ہے۔

**✿ اکفا (فقہ)**

کفو کی جمع ہے اس کے لئے لفظ ''کفو'' دیکھئے۔

**✿ الآیت (تفسیر و فقہ)**

الی آخر الآیۃ (آیت کے آخر تک) کا مخفف ہے۔

**✿ التزامی (منطق)**

ایسی دلالت جس میں لفظ اپنے خارجی معنی موضوع پر دلالت کرے۔

**✿ التماس (منطق)**

جو طلب فعل پر برابری کے ساتھ دلالت کرے۔

**✿ الحدیث (اصول حدیث)**

یہ اصطلاح الی آخر الحدیث (حدیث کے آخر تک) کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

**✿ الحمدلہ (تفسیر و فقہ)**

مراد الحمد للہ کہنا ہے۔

**✿ الخ (اصول)**

یہ علامت الی آخرہ (اپنے آخر تک) کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

**✿ الشہ (اصول)**

الشارح کی تخفیفی علامت ہے۔

**✿ الظہ (اصول)**

الظاہر کی علامت ہے۔

**✿ العطش (ادب)**

پیاس۔ پیاس کی شدت کے موقع پر بولتے ہیں۔

**✿ العظمۃ للہ (ادب)**

بزرگی اللہ کے لئے ہے۔ قدرت الٰہی کی عظمت پر حیرت ظاہر کر کے یا کسی مہیب اور خوفناک چیز سے پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہیں۔

✿ الغارون (ادب)

کسی چیز کا کثرت سے ہونا۔

✿ الغوزہ (ادب)

ایک قسم کی دوہری بانسری۔

✿ اغلاق (بلاغت)

کلام کو مشکل کرنا۔

✿ القاء سبوحی (تصوف)

جو بلا واسطہ فیض ہو۔

✿ الماء الجاری (فقہ)

بہنے والا پانی۔ اصطلاحاً ایسا پانی جو تنکے کو بہا لے جا سکے۔ ماء الجاری حقیقی تو یہی ہے البتہ ایک جاری پانی حکمی بھی ہوتا ہے۔

(10 x 10) دس در دس گز کا پانی بھی حکماً جاری ہی کہلاتا ہے، جب کہ اس کا عمق اتنا ہو کہ چلو بھرنے سے زمین ظاہر نہ ہو۔

پیائش میں ذراع کرباس معتبر ہوگا جس کی لمبائی تقریباً 24 انگلیاں ہوتی ہے اگر حوض مدور ہو تو پھر 24 انگلیاں معتبر ہوں گی۔

✿ المعر (اصول)

المصحف کا مخفف ہے۔

✿ (ام قرآن حکیم)

قرآن مجید کا وہ نسخہ جس میں دور صدیقی میں قرآن مجید جمع کیا گیا۔

✿ امالہ (تجوید)

زبر کو زیر کی طرف اور الف کو "یا" کی طرف مائل کر کے پڑھنا۔

اس کے دیگر نام اضجاع، الکسر اور البطع ہیں۔

✿ امالہ تقلیل (تجوید)

الف اور یا دونوں کو وسط میں پڑھنا۔ اسے تلطیف بھی کہتے ہیں۔

✿ امامیہ (عقائد)

شیعہ کی ایک شاخ جو حضرت علی کی امامت کو بالنص ثابت سمجھتے ہیں۔ اس کے دو بڑے فرقے ہیں:

(ا) اسماعیلیہ (ب) اثنا عشریہ

✿ امانت (فقہ)

ایسی چیز جس کی حفاظت غیر مالک پر لازم آجائے خواہ وہ کسی بھی طریقہ سے ہو۔

✿ الامان (قرآن حکیم)

دیکھیے عنوان (اخلاص)

✿ امثال (عقائد)

انجیل میں ایک سورت کا نام۔

✿ امر (صرف)

ایسا فعل جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے جیسے "اضرب" (مار)

✿ امساک (اصول حدیث)

شاگرد کے پاس اگر کوئی کتاب موجود ہو اور وہ اپنے استاد کو اس سے دیکھ کر سنائے تو اسے "امساک" سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

✿ ام القرآن (قرآن حکیم)

دیکھیے "الفاتحہ"۔

✿ ام ولد (فقہ)

لغتہً اس کا معنی ہے بچہ کی ماں اور اصطلاحاً اس سے مراد وہ لونڈی ہے جس کے بطن سے اس کے مالک کا بچہ پیدا ہو جائے۔ ام ولد کا بیچنا یا ہبہ کرنا جائز نہیں ہوتا، البتہ اس

سے خدمت لی جاسکتی ہے اور نکاح کیا جاسکتا ہے۔

❁ امہات سفلی (ارضیات)

زمین کے چاروں عناصر ہوا، پانی، مٹی اور آگ۔

❁ امہات اسماء (تصوف)

وہ اسماء جن میں ان سات اصولوں کی طرف اشارہ ہو (ا) حیات (ب) علم (ج) قدرت (د) ارادہ (ہ) سمع (و) بصر (ز) کلام

❁ امین (فقہ)

وہ شخص جس کے پاس کوئی چیز بطور امانت رکھی جائے۔

❁ اَنا (ادب)

دایہ۔ دودھ پلانے والی عورت۔

❁ انا (اصول حدیث)

"انبانا" اور "اخبرنا" کا مخفف ہے جس کا مطلب ہوتا ہے ہمیں خبردار کیا یا ہم سے بیان کیا۔

❁ انبیاء (قرآن حکیم)

قران مجید کی ایک سورت جو سات رکوعوں اور ایک سو بارہ آیات پر مشتمل ہے۔ نزول کے اعتبار سے یہ مکی سورت ہے۔ اس کا آغاز بندوں کے اعمال پر حساب گیری کے ذکر سے ہوتا ہے۔ کفار و مشرکین کی اس روش کا جو دعوت حق کے مقابلے میں وہ اختیار کیے ہوتے تھے تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔ اس کے بعد یہ کہا گیا کہ ان سے پہلے لوگوں نے جب یہ روش اختیار کی انہیں تباہ و برباد کر دیا گیا۔ اس سلسلہ میں بہت سے انبیاء کرام کی دعوتوں کو بطور عبرت و نصیحت پیش کیا گیا۔ موت اور قیامت کا ذکر نہایت موثر انداز میں کیا گیا۔ یہی وہ سورۃ ہے جس میں حضور ﷺ کو رحمۃ للعالمین قرار دیا گیا۔

❁ انتباہ (تصوف)

غفلت دور کرنا۔

❁ انحراف (تجوید)

یہ صفت دو حروف میں پائی جاتی ہے۔ ایک لام اور دوسرا "را"۔

لام کی ادائیگی میں زبان کے کنارہ کی طرف میلان رہتا ہے اور "را" کی ادائیگی میں زبان کی پشت کی طرف اور کچھ لام کے موقع کی طرف میلان پایا جاتا ہے۔

❁ انزال (فقہ)

منی کا شہوت کے ساتھ نکلنا خواہ وہ صحبت سے ہو یا کسی اور طریقہ سے۔

❁ الانسان (قرآن حکیم)

دیکھئے "دھر"۔

❁ انشراح (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو ایک رکوع اور آٹھ آیات پر مشتمل ہے۔ نزول کے اعتبار سے اس کا تعلق حضور ﷺ کی مکی زندگی سے ہے۔ اس سورت میں رسول کریم ﷺ کے رفع ذکر کا تذکرہ ہے، نیز یہ کہ مشکلات کے ساتھ اللہ رب العزت نے آسانیاں رکھی ہیں۔

❁ انشقاق (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو مکہ شریف میں نازل ہوئی یہ ایک رکوع اور پچیس آیتوں پر مشتمل ہے۔

ابتدائی آیات میں قیامت کی ہولناکیوں کا ذکر ہے، اس کے بعد قرآن حکیم سے عبرت حاصل نہ کرنے پر عبرت ہے اور پھر اہل اور عمل صالح کرنے والوں کے لئے نہ منقطع ہونے والے اجر کی نوید سنائی

گئی ہے۔

✿ انصداع (تصوف)

سکر بعد صحو۔

✿ انفتاح (تجوید)

حروف کی وہ صفت جس میں تلفظ حروف کے وقت زبان کا بیچ اوپر والے تالو سے جدا رہتا ہے۔

✿ انزعاج (تصوت)

سماع یا وعظ سے دل کو اللہ کی طرف راغب کرنا۔

✿ الانفطار (قرآن حکیم)

قرآن حکیم کی سورۃ نمبر بیاسی ہے۔اس کا نزول حضور ﷺ کے قلب منیر پر مکہ شریف میں ہوا۔یہ انیس آیات پر مشتمل ہے۔آغاز سورت میں وقوع قیامت کا نقشہ کھینچا گیا ہے اور پھر انسان کو مخاطب کر کے کہا گیا ہے کہ تجھے اپنے رب کے سامنے کس چیز نے مغرور کر دیا ہے جبکہ اللہ وہ ذات کریم ہے جس نے تجھے پیدا کیا پھر تیرے اعضاء درست کئے اور پھر جس شکل میں چاہا ترکیب دیا۔

وہ لوگ جو روز جزاء کو جھٹلاتے ہیں انہیں جاننا چاہیئے کہ ان پر نگران فرشتے مقرر ہیں جو اعمال انسانی کا ریکارڈ محفوظ کر رہے ہیں اس کے بعد پھر نیکوں اور بدوں کی جزا کا ذکر کیا گیا ہے۔

✿ انیاب (تجوید)

وہ چار نوکیلے دانت جو رباعیات سے ملے ہوتے ہیں۔

✿ انی (منطق)

وہ برہان جس میں معلول سے علت پر دلیل لائی جائے۔

✿ امتدادات ثلاثہ (حکمت و منطق)

طول، عرض اور عمق۔

✿ اوج (فلکیات)

خارج المرکز کی فوقانی سطح میں وہ نقطہ جو مرکز عالم سے اتنا دور ہو کہ اس کی سطح پر کوئی نقطہ مرکز عالم سے اس قدر بعید ممکن نہ ہو۔

✿ اوساط مفصل (قرآن وتفسیر)

سورۃ عم سے سورۃ والضحیٰ تک تمام سورتیں۔

✿ اوقیہ (فقہ)

وزن کا پیمانہ جو ساڑھے دس تولہ کے برابر ہوتا ہے۔

✿ اونس (OUNCE) (حساب)

تولنے کا پیمانہ جو 28.350 گرامز کے برابر ہوتا ہے۔

✿ اولیات (منطق)

ایسے قضیئے کہ موضوع و محمول کے صرف ذہن میں آنے سے عقل ان کو تسلیم کر لے دلیل کی ضرورت نہ ہو، جیسے کل اپنے جزو سے بڑا ہوتا ہے۔

✿ اہرمن (عقائد)

آتش پرستوں کا بدی کا خدا۔

✿ اھ (اصول)

انتھے کلامہ کا مخفف ہے۔

✿ اھاب (فقہ)

وہ جلد جسے پکایا نہ گیا ہو۔

✿ اھانت (عقائد)

توہین وتکذیب کرنا کسی کو ہلکا ثابت کرنے کی کوشش کرنا۔

✿ اہلال (فقہ)

تلبیہ کے لئے آواز کا بلند کرنا۔

**اہل حرم (فقہ)**

مکہ شریف اور حرم کے بسنے والے لوگ۔

**اہل حل (فقہ)**

میقات اور حدود حرم کے درمیانی علاقہ کے لوگ۔

**اہلیت (فقہ)**

انسان کی وہ صلاحیت جو حقوق مشروعہ کو اس پر یا اس کے لئے لازم کرتی ہے۔

**اہوا (تصوف)**

ہویٰ کی جمع ہے جس کا لغوی معنی ہے ''میلان نفس'' اور شرعاً نفس کا خلاف شریعت تقاضا اور میلان ہوا کہلاتا ہے۔

**ایام النحر (فقہ)**

ذوالحجہ کی دس، گیارہ اور بارہ تاریخ۔

**ایام التشریق (فقہ)**

ذوالحجہ کی تین تاریخیں گیارہویں ، بارہویں اور تیرہویں۔

**ایجاب (منطق)**

ایقاع نسبت کا نام ہے۔

**ایجاز قصر (بلاغت)**

ایجاز جب چھوٹی سی عبارت میں واقع ہو۔

**ایجاز حذف (بلاغت)**

ایسا ایجاز جو کلموں اور جملوں کے حذف سے واقع ہو۔

**ایجاز (معانی)**

کم الفاظ میں مفہوم کا بدرجہ اتم واحسن ادا کر دینا۔

**ایجاز (بلاغت)**

مقصودی معنی کو ایسی عبارت سے ادا کرنا جو معنی کی نسبت سے اس سے کم ہو لیکن غرض اس سے پوری ہو جاتی ہو۔

**ایداع (فقہ)**

مال کی حفاظت کے لئے کسی غیر کو مقرر کرنا ہماری زبان میں اس کے لئے امانت کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔

**ایغال (بلاغت)**

کلام کو ایسے لفظ پر ختم کرنا جو کسی ایسے نکتے کا فائدہ دے جس کے بغیر بھی اصل مقصود پورا ہو جاتا ہو۔

**ایلا (فقہ)**

لغۃً قسم اٹھانے کو کہتے ہیں اور اصطلاحاً چار مہینے یا اس سے زیادہ مدت کے لے بیوی سے صحبت نہ کرنے کی قسم اٹھالینے کو ایلا کہتے ہیں۔

دریں صورت اگر خاوند چار مہینے کے اندر اندر بیوی سے جماع کر لے تو قسم کا کفارہ دینا پڑے گا اور ایلا ختم ہو جائے گا اور اگر یہ مدت یونہی صحبت کے بغیر گزار دی تو عورت پر ایک طلاق بائن پڑ جائے گی۔

**ایما (بیان)**

اگر کنایہ میں وسائط کم ہوں یا سرے سے ہوں ہی نہ اور کنایہ اس کے باوجود واضح ہو تو اسے ایما یا اشارہ کہہ دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# ب

✿ باب (صرف ونحو)

لغوی معنی دروازہ ہوتا ہے اور اصطلاحاً ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات سے جو افعال کے مختلف گروہ بنتے ہیں ان میں سے ایک باب کہلاتا ہے۔

✿ باب الابواب (تصوف)

توبہ کا دروازہ۔

✿ باران (تصوف)

رحمتوں کا نازل ہونا۔

✿ بارہ بروج (فلکیات)

حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت۔

✿ باضعہ (طب)

ایسا زخم جس سے جلد کٹ پھٹ جائے۔

✿ باکرہ (فقہ)

کنواری لڑکی۔

✿ بام (تصوف)

محل تجلیات۔

✿ باہوت (تصوف)

فنائے تام اور احدیت حقہ سے وصول کے بعد عالم ناسوت کی سیر۔

✿ بائع (فقہ)

بیچنے والا فروخت کرنے والا۔

✿ بدعت مستلزم کفر (عقائد)

ایسی بدعت جو لزوم کفر چاہتی ہو مستلزم کفر کہلاتی ہے۔

✿ بدعت مستلزم فسق (عقائد)

ایسی بدعت جس سے الزام فسق ہو مستلزم فسق کہلاتی ہے۔

✿ بدعیہ (عقائد)

مرجیہ کا ایک فرقہ جن کا عقیدہ یہ ہے کہ گناہ کے کام میں بھی امیر کی اطاعت لازم ہے۔

✿ بدل (اصول حدیث)

کسی مصنف کے شیخ الشیخ تک ایسی سند سے پہنچنا جو مصنف کی سند سے علاوہ ہو اور رجال سند کی تعداد بھی کم رہے اسے بدل کہتے ہیں۔

✿ بدنہ (فقہ)

قربانی کا اونٹ یا گائے۔

✿ برید (فقہ)

مساحت کا پیمانہ جو چار فرسخ یا بارہ میل کے برابر ہوتا ہے۔

✿ بدیع (بدیع)

ایسا علم جس کے ذریعے مقتضائے حال کی مطابقت اور وضوح دلالت کی رعایت کے بعد کلام کو حسین بنانے کے طریقے معلوم ہوں۔

✿ البروج (قرآن حکیم)

قرآن حکیم کی ایک سورت ہے جو مکہ شریف میں نازل ہوئی۔ یہ بائیس آیات پر مشتمل ہے۔ اس میں کھائی کھودنے والوں کا واقعہ بیان کر کے اہل ثبات و استقامت کی تعریف کی گئی ہے۔ قدرت خداوندی کا تذکرہ کر لینے کے بعد ان لوگوں کے لئے جو مومنوں کو ستاتے ہیں جلانے والے عذاب کا ذکر کیا گیا ہے۔ اہل ایمان اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے بہتر صلے کا ذکر بھی اس سورت میں موجود ہے۔

✿ برہانی (منطق)

ایسا قیاس جو یقینیات سے مرکب ہو۔

✿ بریلوی (عقائد)

امام احمدرضاخان فاضل بریلوی سے منسوب جماعت، برصغیر پاک و ہند میں اہل سنت و جماعت کی پہچان۔ حسن عقیدہ سے آراستہ، ادب میں ڈوب ہوئے اولیاء کرام سے محبت کرنے والے، اہل بیت اطہار سے پیار رکھنے والے، صحابہ کرام کے ناموس پر جان دینے والے حنفی المذہب، اہل سنت و جماعت بریلوی نہایت سادہ اور خدا پرست لوگوں کی جماعت ہے۔ رسول اکرم ﷺ کے جمیع عشاق اسی جماعت سے وابستہ ہیں۔ نفاق اعتقادی اور نفاق عملی ہر دو کے شدید مخالف ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام عیوب سے پاک ہے۔ رسول کریم ﷺ معصوم عن الخطا ہیں۔ خلافت راشدہ اپنی تاریخی ترتیب سے برحق ہے۔ بریلوی یزید کو نہایت برا جانتے ہیں اور حسین پاک کی محبت کو حرز جان تصور کرتے ہیں۔ رسول کریم ﷺ کے خاتم النبیین ہونے پر ان کا مکمل ایمان ہے۔ مرزا غلام قادیانی کو کافر تصور کرتے ہیں۔ عملی اعتبار سے ان میں اصلاح طلب کمزوریاں موجود ہیں۔

✿ بسملہ (اصول)

بسم اللہ الرحمن الرحیم کو کہتے ہیں۔

✿ بسیط (منطق)

جس میں حرف سلب کسی کا جزو نہ ہو اور وہ قضیہ سالبہ ہو۔

✿ بسیطہ (منطق)

وہ قضیہ موجبہ ہے جس میں ایک نسبت ہو۔

✿ البطح (تجوید)

دیکھئے امالہ

✿ بطلاط (فقہ)

ایسی عورت جس کے دانت بڑھاپے کی وجہ سے گر جائیں۔

✿ بطن عرضہ (فقہ)

عرفات سے متصل ایک جنگل جس میں وقوف جائز نہیں، اس لئے کہ یہ عرفات کی حدود سے خارج ہے۔

✿ بطہ (اصول حدیث)

یہ ایک علامت ہے جو کتابت احادیث میں یا دیگر علوم اسلامیہ میں لفظ باطل کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

✿ بعید (منطق)

وہ جنس جو اپنے ہر فرد کے جواب میں محمول نہ ہو۔

✿ البقرہ (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی دوسری سورت کا نام ہے۔ جس کا نزول حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر آپ کی مدنی زندگی میں ہوا۔ یہ سورت چالیس رکوعوں اور دو سو چھیاسی آیتوں پر مشتمل ہے۔ قرآن مجید کی طویل ترین سورت یہی ہے نبی کریم ﷺ نے اس سورت کو قرآن مجید کی چوٹی کی سورت قرار دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارہ سال میں اس کے اسرار و رموز سیکھے۔ احادیث میں اس کی پہلی اور آخری آیات کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے۔ سورت میں خانگی زندگی سے لے کر اجتماعی زندگی تک بہت سے قواعد و ضوابط بیان ہوئے ہیں۔ موضوع سخن زیادہ تر یہود اور ان کی تاریخ کو بنایا گیا ہے، لیکن وہ ساری باتیں باعث عبرت ہیں۔ الغرض یہ سورہ اپنی جامعیت کے لحاظ سے پوری انسانیت کی اصلاح کا بے نظیر چارٹر ہے۔

✿ بلا (تصوف)

موانعات سلوک۔

✿ بلاغت (بلاغت)

کلام کا اقتضائے حال کے مطابق بھی ہونا اور فصیح بھی ہونا۔

✿ بلوچ (تاریخ، بلدان، تمدن)

بلوچستان کے رہنے والے۔

✿ البلد (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی یہ ایک رکوع اور بیس آیتوں پر مشتمل ہے۔ اس سورۃ میں مغرور لوگوں کا غرور توڑا گیا ہے اور انسان کو مختلف نعمتیں یاد کروا کر حقوق اللہ اور حقوق العباد پورا کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

✿ بنت لبون (فقہ)

اونٹنی کا وہ بُوتہ جس کی عمر کے دو سال پورے ہو گئے ہوں اور تیسرا شروع ہو۔

✿ بنت مخاض (فقہ)

اونٹنی کا وہ بُوتہ جس کی زندگی کا ایک سال پورا ہو گیا ہو اور دوسرا سال شروع ہو۔

✿ بنونضیر سورۃ (قرآن حکیم)

دیکھیے "الحشر"۔

✿ بوادرہ (تصوف)

ایک ہوا جو اچانک آتی ہے اور روح میں خوشگوار اثر پیدا کر دیتی ہے۔

✿ البیان (قرآن حکیم)

قرآن مجید کا ایک نام جو اس قرآنی آیت سے لیا گیا ہے ھذا بیان للناس۔

✿ بیان (بیان)

ایسا علم جس میں تشبیہ، مجاز اور کنایہ سے بحث کی جائے۔

✿ بیان امکان مشبہ (بیان)

جب تشبیہ میں مشبہ کے امکان کا بیان مقصود ہو۔

✿ بیان حال مشبہ (بیان)

جب مشبہ کا حال بیان کرنا مقصود ہو۔

✿ بیرَ ادلیس (تاریخ)

مسجد قبا سے قریب واقع ایک کنواں جس کا پانی پہلے شور تھا حضور ﷺ نے لعاب دہن ڈالا جس کی برکت سے کنویں کا پانی لطیف و شیریں ہو گیا۔

✿ بیر بعہ (تاریخ وتمدن)

جنت البقیع سے قریب مدینہ شریف کا ایک کنواں جس کے پانی سے حضور ﷺ نے ایک مرتبہ اپنا سر مبارک دھویا اور پھر دھوون کنویں میں ڈال دیا۔ (اللّٰھم ارزقنا ماء ھا وشفائھا)

✿ بیر بضاعۃ (تاریخ وبلدان)

مدینہ شریف میں ایک کنواں۔

✿ بیر رومہ (تاریخ وتمدن)

مدینہ منورہ سے تقریباً ساڑھے تین کلومیٹر کے فاصلے پر مسجد قبلتین سے شمالی جانب وادیٔ عقیق میں واقعہ ایک کنواں جس کا پانی شیریں تھا۔ یہ ایک یہودی کی ملکیت تھا حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے حکم پر حضرت عثمان نے 35 ہزار درہم میں خرید کر وقف کر دیا تھا۔

✿ بیر غرس (تاریخ وبلدان)

جس کے شیریں اور لطیف پانی کے بارے میں

حضور ﷺ نے وصیت فرمائی تھی کہ مجھے اس سے غسل دیا جائے چنانچہ حضرت علی والمرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے آپ کو اسی پانی سے غسل دیا۔ یہ مسجد قبا کے قریب واقع ہے۔

**✿ بیع (فقہ)**

لغۃً مطلق مبادلہ ہی بیع کہلاتا ہے اور اصطلاحاً اس کی تعریف اکثر فقہاء نے یوں کی۔ "**تبادلۃ المال بالمال بالتراضی**" یعنی رضا کے ساتھ مال کا مال سے تبادلہ لیکن یہ تعریف اس لحاظ سے جامع نہیں ہے کہ اس سے بیع مکرہ اور بیع فاسد کی اکثر اقسام نکل جاتی ہیں، البتہ علامہ عبدالغنی احمد نگری کی یہ تعریف کسی قدر جامع ہے۔ "**مبادلۃ المال المتقوم بالمال المتقوم بالتراضی**"۔ یہاں مال اول سے مراد ثمن (قیمت) ہے اور مال ثانی سے مراد ثمن (جس کی قیمت لگے) ہے، تو بیع کا مفہوم یہ ہوا کہ ثمن دے کر ثمن حاصل کرنا۔ اردو میں اس مفہوم کے لئے بیچنا وغیرہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں، البتہ عربی زبان میں لفظ بیع کے تحت بعض اوقات شراء کا مفہوم بھی داخل ہوجاتا ہے۔

**✿ البیع العلامہ (فقہ)**

اس کی صورت بیع بالقاء حجر سے ملتی جلتی ہے، یعنی پتھر رکھنے کی بجائے اگر مشتری ہاتھ بھی بیع پر رکھ دیتا تو وہ چیز بائع کی مرضی نہ ہو مشتری کی بن جاتی تھی یہ دونوں بیوع زمانہ جہالت کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں اسلام سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔

**✿ بیعت (تصوف)**

اپنی جان، مال، عزت کسی کامل واسطہ سے رسول پاک ﷺ اور اللہ تعالیٰ کے ہاتھ فروخت کردینا۔

**✿ بیع بالقاء الحجر (فقہ)**

خریدار اور بیچنے والا جب ایک چیز کی قیمت ٹھیرا لیتے تو مشتری دوڑ کر بیع پر پتھر رکھ دیتا۔ اب بائع راضی ہو نہ ہو یہ چیز مشتری کی ہوجاتی۔ یہ عہد جاہلیت میں بیع کی ایک قسم تھی۔ اسلام میں اس کی اجازت نہیں۔

**✿ بیع فاسد (فقہ)**

جب مبیع اور قیمت دونوں حرام ہوں یا ان میں سے ایک حرام ہو تو بیع فاسد ہوگی جیسے خنزیر اور شراب وغیرہ کا بیچنا۔

**✿ بیع المزابنۃ (فقہ)**

ایسی بیع جس میں ٹوٹے ہوئے پھل سے اندازہ لگا کر درخت پر لگا ہوا پھل بیچ دیا جائے۔ یہ صورت جائز نہیں۔

**✿ البیع المنابذہ (فقہ)**

اس کی صورت یہ ہوتی تھی کہ مشتری قیمت بائع کی طرف پھینک دیتا۔ اب یہ بیع لازم ہوجاتی۔ شریعت اسلامیہ میں اس کی اجازت نہیں۔

**✿ البیع الحصاۃ (فقہ)**

البیع بالقاء الحجر ہی کا دوسرا نام ہے۔

**✿ بین بین (لغت وصرف)**

لغۃً درمیان درمیان اور اصطلاح صرف میں ہمزہ کا اس کی حرکت کی مناسبت سے تلفظ ادا کرنا بین بین کہلاتا ہے۔

**✿ البینۃ (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کی سورت نمبر 98 ہے۔ اس کی آٹھ آیتیں ہیں جمہور کے نزدیک یہ مکی ہے۔ ضرورت رسالت وعبادت ادائے صلوٰۃ وزکوٰۃ ایمان اور عمل صالح کی نتیجہ خیزی جیسے اہم مضامین اس سورت میں بیان کئے گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# پ

✪ پاؤنڈ (POUND)(حساب)

تولنے کا ایک پیمانہ جو 0.45359 کلوگرامز کے برابر ہوتا ہے۔

✪ پرویزی (عقائد)

غلام احمد پرویز کے ماننے والے ان کے ہاں "انکار حدیث" کا فتنہ پروان چڑھا۔ بظاہر ان کا دعویٰ یہ نہیں کہ وہ منکر حدیث ہیں لیکن پھر پھرا کر یہ انکار حدیث کرتے ہیں۔ ان کا کہنا یہ ہے کہ ہمارے لئے اللہ کی کتاب کافی ہے۔

✪ پل (فقہ)

وقت کی ایک مقدار جو ساتھ ریزے کے برابر ہوتی ہے۔

✪ پنجابی (تاریخ، بلدان، تمدن)

پنجاب کے رہنے والے۔

✪ پنج پیری (عقائد)

صوبہ سرحد میں موجود ایک فرقہ جو دیوبندی کی ایک شاخ ہے۔ پنج پیر ایک گاؤں ہے جہاں ملا طاہر پنج پیری کا ایک مدرسہ ہے۔ حیات انبیاء کے قائل نہیں۔ ایصال ثواب کے اتنے شدومد سے ماننے والے نہیں۔ دعا بعد جنازہ نہیں کرتے۔ تصوف کے سرے سے منکر ہیں۔ ان کے اثرات زیادہ تر گلگت، چلاس اور شمال مشرقہ ہزارہ میں زیادہ ہیں۔

✪ پٹھان (تاریخ، بلدان، تمدن)

سرحد کے رہنے والے وہ لوگ جو پشتو بولتے ہیں۔

✪ پنٹس PINTS (حساب)

مائع کی جسامت کے لئے پیمانہ جو 0.56826 لیٹرز کے برابر ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

# ت

✿ تابستان (تصوف)

مقام معرفت۔

✿ تابعی (اصول حدیث)

وہ آدمی جس نے ایمان و اسلام کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے کسی صحابی کو حقیقۃً یا حکماً دیکھا ہو خواہ وہ دیکھنا لحظہ بھر کے لئے ہو اور پھر انتقال بھی اسلام پر ہوا ہو وہ تابعی کہلاتا ہے۔

✿ تارکیہ (عقائد)

جبریوں کا ایک فرقہ جن کے نزدیک ایمان کے علاوہ کوئی چیز فرض نہیں۔

✿ تاسوعا (تاریخ)

''یوم التاسوعا'' میں دیکھئے۔

✿ تام (منطق)

ایسا مرکب جس پر سکوت صحیح ہو۔

✿ تانیث (نحو)

کسی اسم کا مونث ہونا یا کسی اسم کو مونث بنانا۔

✿ تبائن (منطق)

دو کلیوں میں ایسی نسبت جس میں کوئی کلی کسی کلی کے کسی فرد پر صادق نہ آتی ہو۔

✿ تبیع (فقہ)

تبیع اور تبیعہ اس بچھڑے اور بچھیا کو کہتے ہیں جس کا ایک سال پورا ہو گیا ہو اور دوسرے سال میں پاؤں ہو۔

✿ تبلیغ (بدیع)

جب مدعا عقلاً اور عادۃً ممکن ہو۔

✿ تتریب (فقہ)

چمڑا خشک کرنے کے لئے اس پر مٹی ڈالنا۔

✿ تثنیہ (نحو)

کسی اسم کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو چیزیں سمجھی جائیں جیسے کتابان (دو کتابیں)۔

✿ تثویب (فقہ)

اذان اور اقامت کے درمیان نماز کے لئے اعلان کرنا تثویب کہلاتا ہے۔متاخرین نے اسے مستحسن سمجھا ہے تثویب ''الصلوۃ الصلوۃ'' یا ''قامت قامت'' کے لفظ سے کی جاتی ہے۔

صاحب محیط نے لکھا: حضور ﷺ کے دور میں **الصلوۃ خیر من النوم** کے کلمات اذان میں یا بعد میں کہے جاتے تھے۔ بعد میں اہل کوفہ نے **حی علی الصلوۃ** اور **حی علی الفلاح** کو دو دو مرتبہ بطور اعلام کہنا شروع کر دیا اسی کو فقہاء نے تثویب کہا ہے۔مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہوں کتب فقہ۔

✿ تجربیات (منطق)

ایسے قضیے کہ عقل بہت مرتبہ مشاہدہ کے بعد حکم لگائے جیسے یہ قضیہ کہ ''بنفشہ زکام کے لئے نافع ہے''۔

✿ تجربیات (منطق)

وہ قضایا جن کی تصدیق چند بار کے مشاہدے کے بعد کسی خفی قیاس سے حاصل ہو۔

✿ تجدد امثال (تصوف)

تجلیات رحمانی کا تجدد۔

✿ تجرید و تفرید (تصوف)

دل سے ماسوی اللہ کا نکال دینا۔

✿ تجلی (تصوف)

ذات و اسماء اور صفات و افعال الٰہی کا کسی پر پھینکا جانا۔

✿ تجوید (تجوید)

حروف کو ان کی صفات کے ساتھ مخارج سے ادا کرنا تجوید کہلاتا ہے۔

✿ تجویز عقلی (حکمت وفلسفہ)

کسی چیز کو یوں ماننا کہ ماننے سے اس کی حقیقت نہ بدلے جیسے آسمان کو چھت مان لینا ہے۔

✿ التحریم (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جس کا نزول مدینہ طیبہ میں ہوا۔ اس کے دو رکوع اور بارہ آیتیں ہیں۔ ایک مرتبہ کسی معاملہ میں حضور ﷺ نے قسم کھالی اگر حضور ﷺ اس پر قائم رہتے تو اُمت پر وہ معاملہ گراں ہوتا۔ رب کائنات نے اس سورت میں حضور ﷺ کو قسم توڑ کر کفارہ ادا کرنے کا حکم دیا۔ ازواج مطہرات کے لئے تربیتی احکام صادر فرمائے گئے۔ گناہوں کے اصرار پر توبہ کرنے کا حکم دیا گیا۔ ایمان کے نتائج کو نہایت موثر انداز میں بیان کیا گیا۔

✿ تحریمہ (فقہ)

نماز کی وہ پہلی تکبیر جس کے ساتھ کوئی شخص نماز میں داخل ہو جاتا ہے۔

✿ تحذیر شیطان (علم الرویہ)

رویائے باطلہ کی ایک قسم جس میں خواب شیطان کے ڈرانے سے آتے ہیں۔

✿ تخفیف (صرف)

غیر سالم کلمات میں ہمزہ کو کسی حرف علت سے بدلنا یا حذف کر دینا جیسے ءامن سے امن کر دیا گیا۔

✿ تخلخل (حکمت وفسلفہ)

جسم میں کچھ شامل ہوئے بغیر جسم کی مقدار جب زیادہ ہو۔

✿ تخلص (بدیع)

ابتدائی کلام سے مقصود کی طرف منتقل ہونا۔

✿ تخلیل (فقہ)

خلال کا لفظ مستعمل ہے۔ ہاتھ کی انگلیوں کی تخلیل کا طریقہ یہ ہے کہ بازو دھونے کے بعد ایک ہاتھ کی تر انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالی جائیں تاکہ تکمیل طہارت ہو اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنے کے لئے بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے ساتھ دائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی سے شروع کیا جائے اور بائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی پر ختم کیا جائے۔

✿ تخلیہ (تصوف)

اللہ ہی کے لئے ہو جانا، اس کے سوا رابطوں کا نہ ہونے کی حد تک ہو جانا۔

✿ تداخل (فقہ)

ایک جزیہ جب دوسرے جزیے کے ساتھ مل جائے اور ایک ہی پر اکتفا کر لیا جائے تو یہ تداخل ہوگا۔

✿ تداخل (حکمت وفلسفہ)

ایک چیز میں دوسری چیزوں کا اس طرح داخل ہونا کہ حجم میں زیادتی نہ ہو۔

✿ تدبر و تفکر (تصوف)

دلی توجہ سے مقصود اصلیہ کی طرف بڑھنا۔

✿ تدبیر (فقہ)

کسی کام کے انجام میں غور کرنے کو تدبیر کہتے ہیں اور فقہ میں اپنے غلام کی آزادی کو فقط اپنی موت سے

متعلق کر دینے کا نام تدبیر ہے، یعنی اپنے غلام کو اس طرح کہنا کہ جب میں مرجاؤں تو تو آزاد ہے۔

✿ تدلیس تسویہ (اصول حدیث)

اگر کوئی شخص شیخ کا نام اس لئے ذکر نہ کرے کہ وہ ضعیف یا چھوٹی عمر کا ہو اور اس کی بجائے سند میں یوں کہہ دے کہ یہ حدیث ثقات سے مروی ہے۔ ''تدلیس تسویہ'' کہلاتی ہے۔

✿ تدلیس السکوت (اصول حدیث)

اگر کوئی راوی حدیث کی سند بیان کرتے ہوئے حدثنی وغیرہ کلمات استعمال کرنے کے بعد سکوت کرے اور پھر کسی کا نام لے تو محدثین کے نزدیک یہ بھی تدلیس کی ایک صورت ہوتی ہے جسے ''تدلیس السکوت'' کہا جاتا ہے۔

✿ تدلیس الشیوخ (اصول حدیث)

اگر کوئی راوی سند میں اپنے استاد کے القاب بڑھا کر بیان کرے یا بدون کنیت نام نقل کرے تاکہ شیخ کی پہچان نہ ہو سکے تو یہ ''تدلیس الشیوخ'' ہے۔

✿ تدلیس العطف (اصول حدیث)

اگر کوئی راوی اپنے کسی شیخ سے روایت کرتے ہوئے ساتھ کسی اور کا بھی سند میں ذکر کرے جبکہ اس سے اس کا سماع ثابت نہ ہو تو اسے اصطلاح میں ''تدلیس العطف'' سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

✿ تدویر (تجوید)

ترتیل اور حدر کی درمیانی رفتار سے پڑھنا۔

✿ تدویر (فلکیات)

وہ فلک جزی جو زمین کو محیط نہ ہو اور اس میں کوئی ستارہ یا سیارہ موجود ہو۔

✿ تذریہ (فقہ)

کٹی فصل پر جانوروں کا پھیرنا اور پھر اس کے بعد اسے ہوا میں اس غرض سے اڑانا کہ دانے الگ ہو جائیں۔

✿ تذکیر (نحو)

کسی اسم کا مذکر ہونا یا کسی اسم کو مذکر بنانا۔

✿ تذییل (بلاغت)

ایک کے بعد دوسرا جملہ پہلے ہی جملہ کے معنوں میں لانا۔

✿ تربیع (فلکیات)

آفتاب اور ماہتاب کے درمیان نوے درجے کے برابر فصل۔

✿ ترتیب (فقہ)

فوت شدہ نمازوں کی قضا اسی طرح ادا کرنا، جس طرح وہ فرض ہوئیں یعنی قضا پڑھتے ہوئے بھی ترتیب کا لحاظ رکھنا۔

✿ ترتیل (تجوید)

حروف کو عمدہ طریقے پر اصول قرات کے مطابق ادا کرنے اور وقف کو پہچاننے کا نام ترتیل ہے۔

✿ ترجیع (فقہ)

اذان میں اشهد ان لا اله الا الله اور اشهد ان محمد رسول الله کو پہلے آہستہ کہنا اور پھر پکار کر کہنا ترجیع کہلاتا ہے۔

✿ ترسابچہ (تصوف)

شیخ کامل اور کامل ساز۔

✿ ترسازادہ (تصوف)

شیخ کامل۔

✿ ترسائی (تصوف)

مسلک عیسوی پر چلنے والا۔

✿ ترفیق (تجوید)

کسی حرف کو باریک پڑھنا ترفیق کہلاتا ہے۔

✿ ترفیل (عروض)

وتد مجموع پر سبب خفیف کا بڑھانا۔

✿ ترقیق (تجوید)

باریک پڑھنا۔

✿ ترک ناموس (تصوف)

جاہ و منزلت کا احساس نہ رہنا۔

✿ ترکیب (نحو)

دو یا دو سے زیادہ کلموں کے آپس میں تعلق کو ترکیب کہتے ہیں۔

✿ تزیین مشبہ (بیان)

جب مشبہ کو مزین اور آراستہ کر کے بیان کرنا مقصود ہو۔

✿ تزکیہ (تصوف)

نفس کو ذمائم سے پاک کرنا۔

✿ تساؤل (قرآن حکیم)

دیکھیے عنوان ''النباء''۔

✿ تسہیل (تجوید)

تحقیق اور ابدال کے درمیان پڑھنا۔

✿ تشابہ الاطراف (بدیع)

درجہ کا ساتھواں حصہ۔

✿ تشبیہ (بیان)

کسی ایک شئ کو دوسری شئ سے کسی حرف کے ذریعہ کسی غرض کے لئے ملانا۔

✿ تشبیہ تسویہ (بیان)

جب مشبہ متعدد ہوں اور مشبہ بہ متعدد نہ ہوں۔

✿ تشبیہ مرکب بمفرد (بیان)

اس میں مشبہ مرکب ہوتا ہے اور مشبہ بہ مفرد ہوتا ہے۔

✿ تشبیہ الجمع (بیان)

جب مشبہ بہ متعدد ہوں اور مشبہ متعدد نہ ہوں۔

✿ تشبیہ غیر تمثیل (بیان)

وہ تشبیہ جو تشبیہ تمثیل کی طرح نہ ہو۔

✿ تشبیہ مجمل (بیان)

جو تشبیہ مفصل کے انداز میں نہ ہو۔

✿ تشبیہ مرکب (بیان)

مشبہ اور مشبہ بہ ہر دو کی ہیئت اس طرح ہوتی ہے کہ اس کی ساخت متعدد امور سے ہوتی ہے۔

✿ تشبیہ مفرد (بیان)

اس میں مشبہ اور مشبہ بہ دونوں مفرد ہوتے ہیں۔

✿ تشبیہ مرسل (بیان)

وہ تشبیہ جو تشبیہ مؤکد کے طور پر نہ ہو۔

✿ تشبیہ مفرد بمرکب (بیان)

اس تشبیہ میں مشبہ مفرد اور مشبہ بہ مرکب ہوتا ہے۔

✿ تشبیہ مفروق (بیان)

اس میں پہلے ایک مشبہ اور ایک مشبہ بہ لایا جاتا ہے، پھر اسی انداز میں کئی بار دوسرے مشبہ اور مشبہ بہ لائے جاتے ہیں۔

✿ تشبیہ مفصل (بیان)

وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ ذکر کی گئی ہو۔

✿ تشبیہ ملفوف (بیان)

اس میں مشبہ دو یا زیادہ لائے جاتے ہیں اور پھر اسی

طور پر مشبہ بہ بھی لائے جاتے ہیں۔

✿ تشبیہ موکد (بیان)

جس تشبیہ سے حرف تشبیہ حذف کر دیا گیا ہو۔

✿ تلبیس (اعتقاد)

حقیقت کا اس طرح چھپانا کہ خلاف حق کا اظہار کیا جائے۔

✿ تلبیہ (فقہ)

محرم کا یہ دعا پڑھنا" لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك"۔

✿ تلخ (تصوف)

جو سالک کی طبیعت کے خلاف ہو۔

✿ تلطیف (تجوید)

دیکھئے "امالہ تقلیل"۔

✿ تلقین (فقہ)

کسی شخص کے نزع کے وقت اس کے پاس کھڑے ہو کر لا اله الا الله محمد رسول الله کا اس طرح اونچا پڑھنا کہ مرنے والا سن لے تلقین کہلاتا ہے۔

یاد رہے کہ موت کے وقت کسی شخص کو یہ نہیں کہنا چاہیئے کہ کلمہ پڑھو اس لئے کہ دشواری کے وقت ہو سکتا ہے کہ وہ انکار کر دے۔ تدفین کے بعد قبر پر بھی تلقین کی جاتی ہے۔ اس کا مقصد بھی مردہ کو یاد دہانی ہی ہوتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ کے رسول ہیں۔

✿ تمام قوس (فلکیات)

وہ مقدار جو قوس کے ساتھ ملانے سے ربع دائرہ کے برابر ہو جائے۔

✿ تمتع (فقہ)

تمتع کا لغوی معنی فائدہ حاصل کرنا ہوتا ہے۔ اصطلاحاً یہ حج کی وہ صورت ہے جس میں حج اور عمرہ اکٹھا ادا کرنے والا حج اور عمرہ کے احرام کے درمیان ان چیزوں سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے جو احرام کی وجہ سے ممنوع ہوتی ہیں، اس کے برعکس قارن ایسا نہیں کر سکتا۔ تمتع صرف حج کے مہینوں میں کیا جا سکتا ہے اور قران کی طرح یہ بھی صرف آفاقی کے لئے جائز ہے اس کا درجہ قران سے کم ہے اور افراد سے زیادہ۔

✿ تمثیل (بیان)

ایسی تشبیہ جس میں وجہ شبہ متعدد چیزوں سے لی گئی ہو۔

✿ تمثیل (منطق)

جزئی سے جزئی پر حکم لگانا۔

✿ تنافر (بلاغت)

حرف کی وہ حالت جس کے تحت زبان پر وہ ثقیل واقع ہو۔

✿ تناقض (منطق)

دو قضیوں کا ایجاب وسلب میں اس طرح مختلف ہونا کہ ایک کے صدق سے دوسرے کا کذب یا ایک کے کذب سے دوسرے کا صدق مستلزم ہو۔

✿ تنکیر (نحو)

کسی اسم کا نکرہ ہونا یا کسی اسم کو نکرہ بنانا۔

✿ تنوین (صرف ونحو)

دو زبر، دو زیر اور دو پیش میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں۔

نون تنوین "نون" میں دیکھئے۔

✿ تواترِاسناد (اصول حدیث)

آغاز سند سے انتہائے سند تک حدیث کو ایسی جماعت روایت کرے کہ ان کا جھوٹ پر جمع ہونا محال ہو۔

✿ تشمیس (فقہ)

چمڑے کو رنگنے کے لئے اسے دھوپ میں ڈالنا۔

✿ تشریع (بدیع)

شعر کی بنیاد دو قافیوں پر اس طرح ہو کہ دونوں میں سے ایک ساقط ہو جائے تو ان میں کسی ایک کے قائم رہنے پر بھی معنیٰ شعر درست رہے۔

✿ تصدیر (بدیع)

صدرِ کلام کو آخر کلام میں لانا۔

✿ تصدیق (منطق)

وہ جس میں کسی قسم کا حکم ہو یا جس میں نسبت خبریہ کا اعتقاد شامل ہو۔

✿ تصدیق بدیہی (منطق)

ایسی تصدیق جس کے لئے دلیل بتانے کی ضرورت نہ ہو جیسے چار آٹھ کا نصف ہے۔

✿ تصدیق نظری (منطق)

ایسی تصدیق جس کے لئے دلیل بتانے کی ضرورت ہو، جیسے ''جہان کو بنانے والا ایک ہے''۔

✿ تصرفات قولی (فقہ)

ایسا تصرف جو کہ قول کے ساتھ تعلق رکھتا ہو۔ مثلاً طلاق دینا آزاد کرنا وغیرہ ۔تصرفیات قولی کی تین قسمیں ہیں۔

(ا) تصرف ضار محض (ب) تصرف نافع محض

(ج) تصرف دائر بین النفع والضرر

تفصیل ان کے اپنے اپنے مقامات پر دیکھیے۔

✿ تصرف ضار محض (فقہ)

یہ تصرف قولی کی ایک قسم ہے جس میں نقصان ہی نقصان کا احتمال ہوتا ہے اس کی مثال طلاق دینا اور غلام کو آزاد کرنا وغیرہ ہے۔

✿ تصرف نافع محض (فقہ)

تصرف قولی کی ایک قسم جس میں نفع ہی نفع ہوتا ہے۔ مثلاً ہبہ وغیرہ کا قبول کر لینا۔

✿ تصرف دائر بین النفع والضرر (فقہ)

تصرف قولی کی ایک قسم جس میں نفع ونقصان دونوں کا احتمال ہوتا ہے۔ مثلاً خرید وفروخت۔

✿ تصور (منطق)

وہ علم جس میں کسی قسم کا حکم نہ ہو یا جس میں نسبت کا اعتقاد نہ ہو۔

✿ تصور بدیہی (منطق)

ایسی چیز کا علم کہ اس کی تعریف بتانے کی ضرورت نہ ہو جیسے پانی اور آگ وغیرہ۔

✿ تصرف نظری (منطق)

ایسی چیز کا علم کہ بغیر تعریف کے سمجھ نہ آئے جیسے فعل اور اسم وغیرہ۔

✿ تضائف (منطق)

ایسی دو چیزوں کے تعلق کا نام جن میں ہر ایک کا سمجھنا دوسرے پر موقوف ہو۔

✿ تضمین (بدیع وقافیہ)

جب شاعر اپنے کلام میں دوسرے کے کلام کا کچھ حصہ شامل کرے۔

✿ تظلم (تصوف)

نفسانی شرارتوں کے خاتمے کے لئے اللہ کی مدد چاہنا۔

❁ تع (اصول)

تعالیٰ کی علامت ہے۔

❁ تعدی (فقہ)

زیادتی اور ظلم۔

❁ تعدیل مبہم (اصول حدیث)

اگر کوئی مصنف یہ کہے کہ میں نے جتنے راوی ساقط کیے ہیں وہ سب ثقہ ہیں تو یہ تعدیل مبہم ہو گی۔ محدثین نے اسے بخاری و مسلم کے علاوہ روا نہیں رکھا۔

❁ تعریض (بیان)

کلام کو کسی ایک طرف مائل کر دینا اس میں اشارہ ایک جانب ہوتا ہے اور مراد دوسری جانب لے لی جاتی ہے۔

❁ تعریف (نحو)

کسی اسم کا معرفہ ہونا یا کسی اسم نکرہ کو اسم معرفہ میں تبدیل کرنا۔

❁ تعریف (فقہ)

اگر حج کے ''باب الھدیٰ'' میں استعمال ہو تو اس کا مطلب ہوتا ہے قربانی کا جانور عرفات میں لے جانا (یہ ضروری نہیں)۔

❁ تعریف (منطق)

جس کی رعایت ذہن کو فکری خطا سے محفوظ رکھے۔

❁ تعوذ (تفسیر)

''اعوذ باللہ'' کہنا تعوذ کہلاتا ہے۔

❁ تعلیل (صرف)

کسی حرف علت کو کسی دوسرے حرف علت سے بدل دینا یا حذف کر دینا جیسے قول سے قال، یوعد سے یعد ہے۔

❁ التغابن (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جس کے دو رکوع اور اٹھارہ آیتیں ہیں۔ نزول کے اعتبار سے یہ سورت حضور ﷺ کی مدنی زندگی سے تعلق رکھتی ہے۔

آغاز سورت میں رب قدوس کی صفات کا تذکرہ کیا گیا ہے، پھر ایمان کے لحاظ سے انسانوں کی دو قسمیں بیان کی گئی ہے: ایک مسلمان اور دوسرے کافر۔ قیامت کا دن کافروں کے لئے خسارے والا قرار دیا گیا ہے۔ مومنوں کے لئے مال اور اولاد کو آزمائش کہا گیا ہے۔ تقویٰ اور پرہیزگاری کو شعار بنانے کا حکم دیا گیا ہے نیز اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کو بہتر اور آخرت میں ذریعہ نجات قرار دیا گیا ہے۔

❁ تفخیم (تجوید)

حروف کو پر کر کے پڑھنا۔

❁ تفشی (تجوید)

''ش'' کی صفت کا نام ہے جس کے تحت آواز منہ میں پھیل جاتی ہے۔

❁ تقبیح مشبہ (بیان)

جب مشبہ کو مکروہ بنا کر پیش کرنا مقصود ہو۔

❁ تقابل (حکمت)

دو چیزوں کی ایسی نسبت کہ ایک محل میں ایک ہی جہت سے بیک وقت دونوں کا وجود محال ہو جیسے کالا اور سفید ہونا۔

❁ تقابل ایجاب وسلب (حکمت)

جب متقابلین میں سے ایک وجودی ہو اور دوسرا عدمی۔

❁ تقابل تضاد (حکمت وفلسفہ)

وہ تقابل جس میں متقابلین وجودی ہوں اور ہر ایک کا تعقل دوسرے کے تعقل پر موقوف نہ ہو۔

❁ تقابل تضایف (حکمت وفلسفہ)

جہاں متقابلین وجودی ہوں اور ہر ایک کا تعقل دوسرے پر موقوف ہو۔

❁ تقابل عدم وملکہ (حکمت وفلسفہ)

متقابلین میں سے جب ایک وجودی ہو اور دوسرا عدمی اور وجودی کے ساتھ عدمی کا محل متصف ہو سکتا ہو۔ وجودی ملکہ اور عدمی عدم ملکہ کہلاتا ہے۔

❁ تقدم رتبی (حکمت)

دو چیزوں کی ایسی نسبت کہ ان میں سے ایک کو دوسری کی نسبت کسی مخصوص چیز سے قربت حاصل ہو جیسے نماز میں پہلی صف کو پچھلی صف پر تقدم حاصل ہے۔

❁ تقدم زمانی (حکمت وفلسفہ)

ان دو چیزوں کی نسبت کہ ان میں سے ایک سابق دوسری لاحق ہو اور سابق لاحق کے ساتھ جمع نہ ہو جیسے حضرت امام حسن ؓ کا یزید پلید پر تقدم زمانی ہے۔

❁ تقدم شرفی (حکمت وفلسفہ)

دو چیزوں کی ایسی نسبت کہ ایک کو دوسری پر فضیلت حاصل ہو جیسے عقلا پر صوفیا کو تقدم حاصل ہے۔

❁ تقدم طبعی (حکمت وفلسفہ)

جب متقدم کے وجود سے متاخر کا وجود لازم نہ ہو۔

❁ تقدم علی (حکمت)

وہ تقدم ذاتی کہ جس میں متقدم کے وجود سے متاخر کا وجود لازم ہو۔

❁ تقدیر (نحو)

لغت میں اندازہ کرنے کو کہتے ہیں اور اصطلاحاً کسی چیز کا کسی مقام پر لفظوں میں ذکر بغیر اعتبار میں لانا تقدیر کہلاتا ہے۔

❁ تقریر (اصول حدیث)

ایسا کام جو رسول اللہ ﷺ، آپ کے صحابی یا کسی تابعی کے سامنے کیا گیا ہو اور اس پر آپ اور آپ کے صحابی اور تابعی نے تردید نہ کی ہو اور نہ ہی منع کیا ہو تو محدثین کی اصطلاح میں ایسے فعل کو تقریر کہتے ہیں۔

❁ تقریر حال مشبہ (بیان)

جب تشبیہ سے مقصود مشبہ کے حال کو مخاطب کے ذہن میں جما دینا ہو۔

❁ تقسیم تحلیلی (حکمت وفلسفہ)

ایسی تقسیم جس کے بعد شئی کے اجزاء خارج میں جدا جدا نہ ہوں۔

❁ تقسیم تفلیکی (حکمت وفلسفہ)

ایسی تقسیم جس کے بعد شئی کے اجزا خارج میں جدا جدا ہو جائیں۔

❁ تقسیم خرقی (حکمت وفلسفہ)

ایسی تقسیم جو مصاومت خفیفہ سے ہو جیسے کاغذ پھاڑنا۔

❁ تقسیم فرضی (حکمت وفلسفہ)

وہ تحلیلی تقسیم جس میں ہر جز کو ذہن جدا جدا نہ پہچانے۔

❁ تقسیم قطعی (حکمت وفلسفہ)

ایسی تقسیم تفلیکی جو کسی آلہ سے ہو جیسے چھری وغیرہ ہے۔

✿ تقسیم کسری (حکمت)

ایسی تفکیکی تقسیم جو شدید مصاومت سے ہو۔

✿ تقسیم وہمی (حکمت وفلسفہ)

وہ تحلیلی تقسیم جس میں ہر حصہ کو ذہن جدا جدا پہچان لے۔

✿ تقسیم (بدیع)

متعدد امور بیان کرنے کے بعد ہر ایک کے لئے مناسب امر کا ذکر کرنا۔

✿ تقصید (بلاغت)

کلام کا مقصودی معنی پر خفی الدلالہ ہونا یعنی کلام کا مطلب پوشیدہ ہونا۔

✿ تقییدی (منطق)

جب جزو ثانی جزو اول کی قید ہو۔

✿ تقلید (فقہ)

قربانی کے جانور کے گلے میں پٹہ یا قلادہ ڈالنا۔

✿ تقلید (فقہ)

اجتہادی مسائل میں کسی امام فقہ کی پیروی کرنا۔

✿ التکاثر (قرآن حکیم)

التکاثر قرآن مجید کی سورت نمبر 102 ہے۔ اس کی صرف آٹھ آیات ہیں۔ نزولی حیثیت میں مکی ہے۔ مضامین کے اعتبار سے برزخ اور آخرت سے متعلق ہے۔

✿ تکاثف (فلسفہ)

جسم سے جب کوئی حصہ جدا ہوئے بغیر جسم گھٹ جائے۔

✿ تکبیر (فقہ)

اذان کے ساتھ ملتے جلتے وہ الفاظ جو مسجد کے اندر قیام نماز سے پہلے نمازیوں کو آگاہ کرنے لئے کہے جاتے ہیں۔

✿ تکبیرات التشریق (فقہ)

ایام التشریق میں نمازوں کے بعد "اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد" کا پڑھنا۔

یہ یوم العرفہ (نویں ذوالحجہ) کی صبح کی نماز سے شروع ہوتی ہے اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک 12۔ذوالحجہ کی عصر کی نماز کے ساتھ ختم ہوتی ہیں، جبکہ صاحبین کے نزدیک تیرھویں تاریخ کی عصر کے ساتھ ان کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔ فتویٰ صاحبین کے قول پر ہے امام صاحب کے نزدیک ان کے وجوب کی پانچ شرطیں ہیں:

(ا) مقیم ہونا (ب) مصر ہونا (ج) جماعت کا ہونا (د) مردوں کی جماعت کا ہونا (ہ) فرض نماز کا ہونا۔

✿ تکرار (علوم اسلامی)

کسی چیز کا بار بار کرنا یا ہونا، دوہرانا۔

✿ تکریر (بلاغت)

کسی کلام کو کسی معنوی فائدہ کے لئے مکرر لانا۔

✿ تکریر (تجوید)

حرف را کی ایک صفت ہے جس میں زبان پر قدرے رعشہ کی وجہ سے آواز میں تکرار کی مشابہت ہو جاتی ہے۔

✿ التکویر (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو مکہ شریف کے ابتدائی دور میں حضور ﷺ کے قلب منیر پر نازل ہوئی۔ یہ انتیس آیات پر مشتمل ہے۔ اس سورت میں

حضورﷺ کی رسالت اور قیامت پر دلائل و شواہد بیان کیے گئے ہیں اور عاقبت برباد کرنے سے بچنے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔

**❁ تلبید (فقہ)**

سر اور داڑھی کے بالوں میں خطمی لگانا تاکہ حج کے دنوں میں بال نہ گرنے پائیں۔

**❁ تواتر طبقہ (اصول حدیث)**

جس پر مختلف زمانوں میں مسلمان طبقوں کا تواتر رہا ہو، مثلاً قرآن پر تواتر۔

**❁ تواتر عمل (اصول حدیث)**

رسول اللہﷺ سے لے کر ہمارے زمانے تک کسی امر پر اتنی بڑی جماعت نے عمل کیا ہو کہ اس کا کذب پر جمع ہونا محال ہو تو یہ تواتر عمل کہلائے گا۔

**❁ تواتر مشترک (اصول حدیث)**

مختلف واقعات و مختلف جماعتیں کسی قدر یکسانیت کے ساتھ اگر روایت کرتی ہوں تو یہ تواتر مشترک کی صورت بنتی ہے۔

**❁ تواجد (تصوف)**

تکلف سے وجد لانا۔

**❁ توحید (قرآن حکیم)**

قرآن حکیم کی ایک سورت دیکھیے ''اخلاص''۔

**❁ تودیع (قرآن حکیم)**

دیکھیے عنوان ''النصر''۔

**❁ توریہ (فقہ)**

جو بات دل میں ہو اس کے خلاف ظاہر کرنا توریہ کہلاتا ہے۔

**❁ توریہ (بدیع)**

ایسا لفظ استعمال کرنا جس کے دو معانی ہوں ایک قریب اور دوسرا بعید۔ قریب کو چھوڑ کر بعید مراد لینا توریہ ہوتا ہے۔

**❁ توسط (تجوید)**

حروف کی وہ صفت جس کے تحت ادائیگی حروف پر آواز نہ تو پوری بند ہوتی ہے اور نہ ہی پوری طرح جاری۔

**❁ توشیع (بلاغت)**

کلام کے آخری حصہ میں تثنیہ کا صیغہ لانا جس کی تفسیر دو چیزوں سے کی جائے۔

**❁ تولہ (حساب)**

تولنے کا پیمانہ جو بارہ ماشے کے برابر ہوتا ہے۔

**❁ تولیہ (فقہ)**

یہ مرابحہ کی ضد ہے، یعنی بلا نفع کسی چیز کا بیچنا۔

**❁ تونگری (تصوف)**

جمیع کمالات کا حصول۔

**❁ تہدید (بلاغت)**

ایسا کلام جس میں کسی کو دھمکی دی جائے۔

**❁ تیمّم (فقہ)**

تیمّم کا لغوی معنی قصد ہے لیکن اصطلاح شریعت میں یہ وضو کے قائم مقام کا نام ہے، یعنی جب پانی نہ ملے یا ملے لیکن استعمال پر قدرت نہ ہو یا استعمال ممکن ہی نہ ہو تو پاک مٹی سے تیمّم کر لیا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ نیت کرنے کے بعد پاک مٹی یا گرد آلود چیز یا مٹی کی جنس کی کسی چیز پر ہاتھ مار کر منہ پر پھیر لئے جائیں پھر دوبارہ اسی طرح ہاتھ زمین وغیرہ پر مار کر

دونوں بازوؤں کی کہنیوں تک پھیر لئے جائیں۔ (اگر ہاتھوں) کو مٹی زیادہ لگ جائے تو جھاڑے جا سکتے ہیں)۔

✿التین (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی سورت نمبر 95 ہے۔ جمہور کے نزدیک یہ مکی ہے۔اس کی آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے اس سورت میں ایمان والوں اور عمل صالح کرنے والوں کو نہ ختم ہونے والے اجر کی نوید سنائی گئی ہے۔

✿ٹن Ton (حساب)

تولنے کا پیمانہ جو تقریبا اٹھائیس من کے برابر ہوتا ہے۔

✿ٹن شارٹ SHORT TON(حساب)

وزن کا پیمانہ جو 0.97 میٹریٹنز Matrictones کے برابر ہوتا ہے۔

✿ٹن لانگ TonLong(حساب)

وزن کا پیمانہ جو 1.014 میٹرک ٹنز Matrictones کے برابر ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

# ث

ثانیہ (فلکیات)

دقیقہ کا ساٹھواں حصہ۔

✿ ثالثہ (فلکیات)

ثانیہ کا ساٹھواں حصہ۔

✿ ثعالبہ (عقائد)

خوارج کا ایک فرقہ جو ثعلب ابن عامر کے مقلد تھے آگے چل کر یہ چار فرقوں میں بٹ گئے تھے۔ (ا) اخنسیہ (ب) معبدیہ (ج) شیبانیہ (د) مکرمیہ (الکشاف)

✿ ثلاثی (نحو)

وہ کلمات جن میں اصلی حروف صرف تین ہوں مثلاً ضرب اور فرس۔

✿ ثلاثین (قرآن حکیم)

ایسی سورت جس کی آیتوں کی تعداد تیس سے زیادہ ہو۔

✿ ثلث (قرآن حکیم)

ایک سیپارے کا تین چوتھائی حصہ۔

✿ ثمامیہ (عقائد)

معتزلہ کا ایک فرقہ جو ثمامہ ابن اشرس النمری کا پیرو کار تھا ان کا عقیدہ تھا کہ یہود، نصاریٰ، مجوس اور زنادقہ نہ تو جنت میں داخل ہوں گے اور نہ ہی دوزخ میں ان کا ورود ہوگا، بلکہ مٹی ہو جائیں گے۔

✿ ثمن (فقہ)

ثمن کا معنی عام طور پر قیمت ہی سے کیا جاتا ہے لیکن حقیقت میں ثمن اور قیمت میں تھوڑا سا فرق ہے۔ ثمن کا لفظ ان پیسوں کے لئے استعمال ہوتا ہے جو وہ سودا کرنے والے کسی سودا میں مبیع کے عوض مقرر کر لیتے ہیں خواہ وہ چیز اتنے کی ہو یا نہ ہو اور قیمت کی تعریف یہ ہے کہ ''**ماقدره اهل السوق وقرره فيما بينهم**'' یعنی جسے اہل بازار ٹھیرا لیں اور اپنے درمیان اسے مقرر رکھیں اسے نرخ بازار سے بھی تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ نرخ اور قیمت دونوں میں دام رواجی ہوتے ہیں اور اگر سکہ رائج الوقت نہ ہو تو اسے سلعہ کہتے ہیں۔

✿ ثنا (اصول حدیث)

یہ علامت حدثنا کی تخفیفی صورت ہے۔

✿ ثنایا (تجوید)

سامنے کے چار دانت دو نیچے دو اوپر۔

✿ ثنایا سفلی (تجوید)

سامنے والے نیچے کے دو دانت۔

✿ ثنایا علیا (تجوید)

سامنے والے اوپر کے دو دانت۔

✿ ثنویہ (عقائد)

قدریوں کا ایک فرقہ جن کا عقیدہ ہے کہ نیکی خدا سے ہے اور بدی شیطان سے۔

✿ ثنویہ (عقائد)

کفار کا ایک فرقہ ہے۔ یہ خدا کے ایک ہونے کو تسلیم نہیں کرتے۔ ان کے نزدیک خیر کا فاعل الگ ہے اور شر کا الگ۔ ان ہی کے دو فرقے مامونیہ اور دیقانیہ ہوئے ہیں جو خیر کے فاعل کو نور کہتے تھے اور شر کے فاعل کو ظلمت سے تعبیر کرتے تھے۔ مجوسیوں کا عقیدہ یہ تھا کہ خیر کا خدا ''یزدان'' کہلاتا ہے اور شر کا خدا ''اھرمن'' کہلاتا ہے۔

✿ ثنی (فقہ)

وہ اونٹ جس کا پاؤں چھٹے برس میں ہو یا وہ گائے جو تیسرے سال میں ہو یا وہ بکری جو دوسرے سال میں ہو۔

✿ ثواب (عقائد)

ایک مومن صالح جو رحمت خدا اور شفاعت رسول ﷺ کا مستحق ہوتا ہے یا اس کے لئے جو خدا کی طرف سے عطائیں ہوتی ہیں انہیں ثواب کہا جاتا ہے۔

✿ ثوبانیہ (عقائد)

ثوبان مرجئ کے مقلد ثوبانیہ کہلاتے ہیں۔

✿ ثومنیہ (عقائد)

یہ ایک فرقہ ہے جو ابو معاذ ثومن کا مقلد تھا اس کے عقائد مرجیۂ سے ملتے جلتے تھے۔

✿ ثیبہ (فقہ)

شوہر دیدہ عورت یعنی جس عورت کے خاوند نے صحبت کر کے اس کی بکارت کو زائل کر دیا ہو۔

☆☆☆☆☆

# ج

❁ ج (قرآن حکیم)

جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔

❁ ج (فقہ وافتا)

جمع کی علامت ہے اور بعض اوقات جواب کے مخفف کی حیثیت سے بھی استعمال ہوتی ہے۔

❁ جابلسا (تصوف)

برزخ کا وہ مقام جہاں ارواح اجسام سے مفارقت کے بعد جاتی ہیں۔

❁ جابلقا (تصوف)

دنیا میں آنے سے پہلے ارواح کا مقام۔

❁ الجاثیہ (قرآن حکیم)

قران مجید کی ایک سورت کا نام ہے۔ یہ سورت رسول کریم ﷺ کے قلب انور پر مکی زندگی میں نازل ہوئی اس میں چار رکوع اور 37 آیات ہیں۔

اس سورت میں زمین و آسمان میں پھیلی ہوئی ان گنت اشیاء کی طرف توجہ دلوا کر توحید باری پر استدلال کیا گیا ہے۔ نبی اسرائیل کو جن جن نعمتوں سے نوازا گیا ان کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ کفار کے اس عقیدے کی کہ قیامت قائم نہ ہوگی سختی سے تردید کی گئی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ غافل اور جاہل شخص کبھی متقی اور پرہیزگار شخص کے برابر نہیں ہوسکتا۔

❁ جاروق (فقہ)

موزے کے اوپر پہننے کا دوسرا موزہ جس کی اوپر کی جانب شق ہوتی ہے اور اسے تسمے یا گھنڈیوں سے باندھا جاتا ہے۔

❁ جازمیہ (عقائد)

خارجیوں کا ایک گروہ جس کے نزدیک فرائض کا جاننا کوئی ضروری نہیں ہوتا۔

❁ جامع (اصول حدیث)

احادیث کے اس مجموعہ کو کہتے ہیں جس میں مندرجہ ذیل آٹھ قسم کے مضامین کی حدیثیں پائی جاتی ہوں۔

(ا) عقائد

(ب) احکام

(ج) قیامت

(د) کھانے پینے، سفر وحضر، نشست وبرخاست کے آداب

(ہ) تفسیر

(و) تاریخ وسیر

(ز) فتن

(ح) فضائل ومناقب

جیسے صحیح بخاری اور جامع ترمذی ہیں۔

❁ جبروت (تصوف)

مرتبہ وحدت، مرتبہ صفات، حقیقت محمدی۔

❁ جبریہ (عقائد)

ایک فرقہ جس کے عقیدے کے مطابق انسان مجبور محض ہے نہ اسے کوئی قدرت ہے اور نہ ہی ارادے کا اختیار۔ اللہ تعالیٰ اس میں افعال ایسے ہی پیدا کرتا ہے جس طرح مجادات کے افعال ہوتے ہیں۔

❁ جبل ابوقبیس (جغرافیہ)

مکہ شریف میں باب ابوقبیس کے بالمقابل پہاڑ کو جبل ابوقبیس کہتے ہیں۔ مکہ کے پہاڑوں میں سے سب سے افضل یہی ہے۔ حضور ﷺ کا معجزہ شق القمر

یہیں وقوع پذیر ہوا۔ آج کل اس چوٹی پر ایک مسجد ہے جسے مسجد بلال کہتے ہیں۔ مکہ شریف کو منیٰ سے ملانے کے لئے سرنگیں جبل ابوقبیس ہی سے شروع ہوتی ہیں۔

❁ جبل ثور (تاریخ مدن)

مکہ شریف سے تقریباً چار کلومیٹر کے فاصلے پر ایک پہاڑ جس کی چوٹی پر وہ مشہور غار ہے جس میں ہجرت کے موقع پر حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیق ؓ ٹھہرے تھے۔ جبل ثور پر اس غار تک پہنچنے کے لئے تقریباً 2 کلومیٹر کا راستہ نہایت دشوار گذار ہے اور شدید چڑھائی ہے، لیکن اہل ہمت حضور ﷺ کے اس ''نقش پا'' تک پہنچنے کو عبادت تصور کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے شعائر کی زیارت کی توفیق بخشے۔ (آمین)

❁ جبل الرحمۃ (مدن و تاریخ)

عرفات کے میدان سے متصل وہ پہاڑ جس پر چڑھ کر امام عید کا خطبہ دیتا ہے۔

❁ جبل نور (تاریخ مدن)

وہ پہاڑ جس پر غار حرا واقع ہے اور یہی وہ مقام ہے جہاں پر حضور ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی، اسی مناسبت سے اسے جبل نور کہا جاتا ہے۔

❁ جج (اصول)

''جمع الجمع'' کا مخفف ہے۔

❁ جحفہ (فقہ)

اہل مصر و شام کا میقات۔ مکہ کے راستے میں تقریباً چوتھی منزل پر واقع ہے۔ رابغ جو سعودی حکومت کی مشہور چیک پوسٹ ہے اس کے بالکل قریب ہے، بلکہ بعض لوگ تو رابغ اور جحفہ میں کوئی فرق نہیں کرتے۔ جحفہ کا اصل نام مہیعہ تھا جہاں کے رہنے والے ایک سیلاب کی نذر ہو گئے تھے جس کی وجہ سے وہ شہر جحفہ کے نام سے مشہور ہو گیا۔ اس کا لغوی معنی ہے ختم ہو جانے والا یا چلا جانے والا وغیرہ۔

❁ جدلی (منطق)

ایسا قیاس جس کی ترکیب مشہورات سے ہو۔

❁ جذع (فقہ)

اونٹنی کے اس بوتہ کو کہتے ہیں جس کے چار سال پورے ہو چکے ہوں اور پانچواں شروع ہو۔

❁ جر (نحو)

زیر (جیسے '' ِ '' میں یہ علامت ہے۔

❁ جراب مجلد (فقہ)

ایسی جراب جس کے اوپر نیچے چمڑا لگا ہوا ہو۔

❁ جراب منعل (فقہ)

ایسی جراب جس کے صرف نچلی جانب چمڑا لگا ہوا ہو۔

❁ جراح (قانون)

جان لینے کے سوا ایسی زیادتی جس سے موت نہ آتی ہو، مثلاً زخمی کرنا اور ضرب خفیف وغیرہ

❁ جراحۃ (طب)

ایسا زخم جو سر اور چہرے کے علاوہ ہو اس کی دس قسمیں ہیں:

(ا) حارصہ (ب) واقعہ (ج) دامیہ (د) باضعہ
(ہ) متلاحمہ (و) سحاق (ز) موضحہ (ح) ہاشمہ
(ط) منعلہ (ی) امتہ (تفصیل اپنے اپنے مقامات پر)

❁ جرموق (فقہ)

ایک قسم کا جوتا جسے موزے کے اوپر پہنا جاتا ہے

وہ سارے قدم کو کسی قدر پنڈلی سمیت ڈھانپ لیتا ہے۔

✿ جرموق (فقہ)

موزے کے اوپر پہننے کا ایک دوسرا موزہ جس کی ساق خف (موزے) کی نسبت کم تر ہوتی ہے اسے موق بھی کہتے ہیں۔

✿ جزو (قرآن حکیم)

دیکھئے "سیپارہ"۔

✿ جزء (اصول حدیث)

ایسی کتاب جس میں کسی ایک ہی مسئلہ پر سارے شیوخ کی احادیث جمع کردی گئی ہوں مثلاً جزء القراۃ للبخاری۔

یا جس میں کسی خاص شخص کی مرویات کو جمع کردیا گیا ہو مثلاً جزء حدیث ابی بکر جزء حدیث مالک۔

✿ جزُلا یتجزا (حکمت)

وہ جوہر فرد جو کسی جسم کا جز ہو۔

✿ جزی (منطق)

وہ مفہوم جو اپنی ذات کے اعتبار سے کثیرین پر صادق نہ آئے۔

✿ جزی اضافی (منطق)

وہ مفہوم جو کسی عام مفہوم کے تحت ہو۔

✿ جسد (تصوف)

فراق کے بعد کے حالات۔

✿ جسم تعلیمی (حکمت وفلسفہ)

وہ عرض جو تینوں جہتوں میں تقسیم ہو سکے۔

✿ جسم طبعی (حکمت وفلسفہ)

وہ جوہر جس میں کسی واسطہ سے طول، عرض اور عمق حقیقۃ مانے جاسکیں۔

✿ جسم مرکب (حکمت)

وہ جسم طبعی جو اجسام سے مرکب ہو جیسے دروازہ وغیرہ۔

✿ جسم مفرد (حکمت وفلسفہ)

وہ جسم طبعی جو اجسام سے مرکب نہ ہو عناصر اربعہ وغیرہ۔

✿ جعرانہ (فقہ)

جعرانہ ایک مقام ہے جو مکہ شریف سے تقریبا بیس کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ یہاں حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے عمرہ کے لئے احرام باندھا تھا۔ وہ عمرہ جس کا احرام جعرانہ سے باندھا جائے عوام الناس اسے بڑا عمرہ کہتے ہیں۔ یہاں پر اب ایک خوبصورت مسجد تعمیر کردی گئی ہے۔ جہاں عورتوں اور مردوں کے لئے الگ الگ مغسل بنے ہوئے ہیں۔ سواری کے لئے عام ٹیکسی وغیرہ کرائے پر لینی پڑتی ہے۔ صاحب معجم البدان نے جعرانہ کے تحت یہ بھی لکھا ہے کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے غزوہ حنین کے بعد یہاں قیام فرمایا تھا۔

✿ جلاوت (تصوف)

انوار کا ظہور۔

✿ جماعتی (تصوف)

حضرت سیدی جماعت علی شاہ سے وابستہ اہل محبت۔

✿ جمرات (فقہ)

منیٰ میں وہ تین ستون جنہیں حاجی کنکر مارتے ہیں۔ مسجد خیف کے قریب جو ستون ہے اسے جمرۃ الاولی کہتے ہیں۔ درمیان والے کو جمرۃ الوسطیٰ اور آخری کو

جمرۃ الاخریٰ کہتے ہیں۔

❁ جمروک (معاشیات)

درآمدی ٹیکس۔

❁ جمع (بدیع)

کلام میں متعدد امور کو ایک حکم میں جمع کرنا۔

❁ جمع (نحوی)

کسی اسم کا ایسی حالت میں ہونا جس سے زائد چیزیں سمجھی جائیں جیسے کتب رجال وغیرہ۔

❁ جمع بین الصلوٰتین (فقہ)

دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنا عرفات میں ظہر اور عصر کی نمازیں اور مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نمازیں اکٹھی پڑھی جاتی ہیں۔

❁ جمع سالم (نحو)

ایسی جمع جس میں واحد کی صورت سلامت رہے اور آخر میں کچھ اضافہ ہو جائے جیسے مسلمون اور مسلمات۔

❁ جمع مکسر (نحو)

ایسی جمع جس میں واحد کی صورت ٹوٹ جائے۔ اس میں حروف میں کمی بیشی اور تغیر و تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ جیسے نمر سے انمر یا رجل سے رجال۔

❁ الجمعہ (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جس کے دو رکوع اور گیارہ آیتیں ہیں۔ جمہور کے نزدیک اس کا نزول مدینہ طیبہ میں ہوا۔ یہ سورت اللہ تعالیٰ کی صفات اور حضور ﷺ کی نعتوں کا گنجینہ ہے۔ اس میں رسول اللہ ﷺ کو معلم کتاب وحکمت اور مزکی انسانیت قرار دیا گیا ہے۔ سورۃ جمعہ میں جہاں موت کو یاد رکھنے کی تلقین کی گئی ہے وہاں یہ حکم بھی صادر کیا گیا ہے کہ جمعہ کے دن جب اذان ہو جائے تو تمام کاروبار بند کر دینے چاہئیں اور اس بات پر یقین رکھنا چاہیئے کہ اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔

❁ جملہ (نحو)

دیکھئے "مرکب مفید"۔

❁ الجن (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو دو رکوعوں اور اٹھائیس آیتوں پر مشتمل ہے۔ جمہور علماء کے نزدیک اس کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا۔ سورۃ کے آغاز میں جنوں کے ایک گروہ کے قرآن مجید سننے اور ایمان لانے کا تذکرہ ہے۔ دوسرے رکوع میں عقیدہ توحید کا بیان اور رد شرک ہے، نیز علم غیب کو خاصہ خدا قرار دیا گیا ہے لیکن یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اللہ جب چاہتا ہے اپنے رسولوں میں سے غیب کے لئے کسی کو چن لیتا ہے۔

❁ جنابت (فقہ)

لغۃً بعد اور دوری کو جنابت کہتے ہیں اور عرفاً یہ ایسی طہارت سے دوری کا نام ہے جو بغیر غسل کرنے کے حاصل نہ ہو سکے یا حاصل ہو تو غسل کے قائمقام سے ہو۔ آسان لفظوں میں یہ احتلام کے بعد یا عورت سے مباشرت کے بعد کی حالت کا دوسرا نام ہے۔ ایسی حالت میں قرآن مجید کو نہ پڑھا جا سکتا ہے اور نہ ہی چھوا جا سکتا ہے۔ اسی طرح حالت جنابت میں مسجد سے گزرنا بھی ممنوع ہے۔

❁ جناس (بدیع)

دو لفظوں کا تلفظ میں ایک جیسا ہونا لیکن معنی

میں مختلف ہونا۔

✿ جنایت (فقہ)

ہر وہ فعل جو شرعاً حرام ہو جنایت کہلاتا ہے اور اکثر علماء کے نزدیک اس کا اطلاق صرف ان افعال پر ہوتا ہے جن سے انسانی اعضاء یا جان تلف ہوتی ہو مثلاً قتل یا زخمی کرنا وغیرہ۔ بعض فقہاء صرف حدود اور قصاص والے جرائم پر ہی جنایت کا اطلاق کرتے ہیں۔

✿ جنایت (فقہ)

جنایت کا لفظ خطا اور قصور کے لئے یا ہر اس فعل کے لئے استعمال ہوتا ہے جو شرعاً حرام ہو لیکن اصطلاحاً اس فعل کو جنایت کہتے جو نفوس اور اعضاء کے ساتھ تعلق رکھتا ہو اور حرم اور احرام میں ممنوع ہو۔

✿ جنت (عقائد)

جنت کا معنی باغ ہوتا ہے اور اصطلاح میں مسلمانوں اور مومنوں کے اس مقام اور محل کو کہتے ہیں جو انہیں اچھے اعمال اور ایمان کے صلہ میں مرنے کے بعد حاصل ہوگا۔ جنت میں اللہ تعالیٰ کی نعمت بافراط موجود ہوں گی، گناہ کے کام اور لغو باتیں نہیں ہوں گی۔ جنتی جو چاہیں گے انہیں فراہم کیا جائے گا۔

✿ جنت المعلیٰ (تاریخ مدن)

مکہ شریف کا معروف قبرستان جہاں بہت سے صحابہ مدفون ہیں۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ کا مزار اقدس بھی وہیں ہے۔

✿ جنت البقیع (تاریخ المدینہ)

مدینہ منورہ میں شرقاً مشہور قبرستان اس میں اکثر امہات المؤمنین ازواج مطہرات حضور ﷺ کے صاحبزادے اور صاحبزادیاں مدفون ہیں اس قبرستان میں جو اخیار ملت مدفون ہیں۔ان میں سے چند کے نام لکھے جاتے ہیں:

حضرت عثمان، حضرت ابوسعید خدری، حضرت عباس، حضرت امام حسن، حضرت جعفر صادق، حضرت جعفر طیار، حضرت عقیل رضوان اللہ اجمعین، حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا، حضرت ابراہیم ﷺ، حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا، حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا اور حضرت امام مالک۔ حضرت مصعب ﷺ فرماتے ہیں کہ وہ مدینہ شریف آرہے تھے آپ کے ہمراہ ایک اہل کتاب تھا جب آپ بقیع سے گزرے تو وہ پکار اٹھا یہی ہے یہی ہے۔ حضرت مصعب نے پوچھا کس کے متعلق تو یہ کہہ رہا ہے کہ یہی ہے اس نے بقیع کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس قبرستان کا ذکر تورات میں ہے کہ یہ کھجوروں سے گھرا ہوا ہوگا اور ستر ہزار آدمی اس سے ایسے اٹھیں گے کہ ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے۔ ترک حکومت کے دوران مختلف صحابہ کے مزارات پر قبے بنے ہوئے تھے، لیکن نجدی حکومت نے سب کو ڈھیر کر دیا ہے اور ملبے کے سوا کچھ نظر نہیں آتا تاہم حضرت فاطمہ بنت اسد اور حضرت عثمان کے مزارات اب بھی چار دیواری سے گھرے ہونے کی وجہ سے نظر آتے ہیں اگرچہ نجدی حکومت قبرستان کا دروازہ ''باب البقیع'' حج کے دوران بند کر دیتی ہے، لیکن عشق و محبت سے سرشار رہنے والے دل اور عقیدت میں ڈوبی نگاہیں قبرستان میں مدفون صحابہ وصحابیات کو محبت

وسلام کے سوغات پیش کرتی رہتی ہیں۔ جزاھم اللہ عنا خیر الجزاء وغفر لنا بوسیلتھم۔

✿ جنحہ (قانون)

مصری قانون کے مطابق ایسا فعل جس کی سزا ایک ہفتہ سے زائد قید کی ہو یا سو قرش سے زیادہ جرمانہ ہو جنحہ کہلاتا ہے۔

✿ جنس (منطق)

ایسی کلی جو تمام مشترک ہو۔

✿ جنین (فقہ)

بچہ جب ماں کے رحم (پیٹ) میں ہو۔

✿ جنیہ (عقائد)

خارجیوں کا ایک گروہ جن کے نزدیک گذشتہ لوگوں کے احوال حجت نہیں بلکہ ان کا انکار لازم ہے۔

✿ جو (فقہ)

جو وزن میں تین چاول کے برابر ہوتا ہے۔

✿ جواز (فقہ)

حد منع سے باہر کو جواز کہتے ہیں یعنی ایسی چیز جو شرعاً منع نہ ہو۔

✿ جودہ (فقہ)

کھرا ہونا۔

✿ جوف دہن (تجوید)

منہ کے اندر کا خالی حصہ جس سے حروف نکلتے ہوں۔

✿ جوہر (حکمت وفلسفہ)

جو قائم بالذات ہو۔

✿ جوہر فرد (حکمت وفلسفہ)

وہ جوہر جو کسی جہت میں تقسیم قبول نہ کرے۔

✿ جہر (تجوید)

ادائیگی حروف کی وہ صفت جس کے تحت آواز مخرج میں اس طرح قوت کے ساتھ ٹھہرے کہ سانس بند ہو جائے اور آواز میں بھی بلندی پیدا ہو جائے۔

✿ جہمیہ (عقائد)

جبریہ کی ایک شاخ جو جہم بن صفوان کی طرف منسوب ہے۔ ان کے نزدیک اللہ کی صفات ازلی نہیں، یہ خلق قرآن کے بھی قائل ہیں، ان کے عقیدے کے مطابق جنت اور دوزخ جنتیوں اور دوزخیوں کے داخلے کے بعد فنا ہو جائے گی۔

☆☆☆☆☆

# چ

❁ چاول (فقہ)

وزن میں ایک چاول دو دانہ رائی کے برابر ہوتا ہے۔

❁ چشتی (تصوف)

حضرت سیدی خواجہ شیخ معین الدین چشتی کے سلسلہ طریقت سے وابستہ اہل محبت۔

❁ چکڑالوی (عقائد)

عبداللہ چکڑالوی کے پیروکار۔ یہ حدیث شریف کے منکر تھے۔

❁ چوراہی (تصوف)

حضرت نور محمد چوراہی سے وابستہ اہل محبت۔

❁ چھٹانک (حساب)

تولنے کا ایک پیمانہ جس میں پانچ تولے ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# ح

✿ ح (اصول حدیث)

کلمہ ''ح'' التحویل عندالمحدثین کا مخفف ہے جس کا مطلب محدثین کے نزدیک تحویل کا ہوتا ہے۔

✿ ح (فقہ)

وافی وغیرہ کتب فقہ میں یہ علامت حضرت امام ابوحنیفہ کے لئے استعمال ہوئی ہے۔

✿ ح (تجوید)

اسے قرات میں حینئذٍ پڑھا جاتا ہے۔

✿ حادث بالذات (حکمت)

وہ جو اپنے وجود میں غیر کا محتاج ہو جسے عقول عشرہ اور سارا علم۔

✿ حادث بالزمان (حکمت وفلسفہ)

جس کے وجود پر عدم سابق ہو جیسے انسان۔

✿ حارمتہ (جراحی)

ایسا زخم جس سے صرف جلد پر خراش آئے لیکن خون نہ نکلے۔

✿ حاسہ (حکمت)

وہ قوت جس سے احساس کیا جاتا ہے۔

✿ حاصل تدویر (فلکیات)

وہ فلک جزی جو زمین کو محیط ہو اور اس کے ثخن میں تدویر ہو۔

✿ حافظ (قرآن حکیم)

جس کو تمام قرآن مجید زبانی یاد ہو۔

✿ حافظ (اصول حدیث)

تدریب الراوی میں ہے کہ جسے بیس ہزار احادیث یاد ہوں حافظ کہلاتا ہے۔ اصول کی بعض دوسری کتابوں میں میں نے پڑھا کہ جسے تین لاکھ حدیثیں یاد ہوں حافظ الحدیث کہلاتا ہے۔ بعض بزرگوں نے یہ قید بھی لگائی ہے کہ حافظ کو اقوال محدثین رجال، متن اور اسناد کی باریکیوں سے واقف ہونا چاہیئے۔

✿ حافیہ (تجوید)

وہ حروف جو زبان کے بغلی کنارے سے نکلیں جیسے ''ض'' ہے۔

✿ الحاقۃ (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت کا نام جس کا معنیٰ ''ہونی شدنی'' ہوتا ہے۔ سورت کا نام ہی یہ بتا رہا ہے کہ اس میں وقوع قیامت کا مضمون بیان کیا گیا ہے۔ نزول کے اعتبار سے یہ سورت مکی ہے اس کی باون آیتیں اور دو رکوع ہیں۔ عاد و ثمود کے واقعات بیان کئے گئے ہیں فرعون اور اس کی سرکشیوں کا ذکر کر کے اسے گرفت میں لینے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ قیامت کے ہولناک مناظر بیان کرنے کے علاوہ صداقت رسول معظم علیہ الصلوۃ والسلام اور قرآن کریم کے ہدایت ربی ہونے پر دلائل پیش کئے گئے ہیں۔

✿ حاکم الحدیث (اصول حدیث)

حاکم الحدیث اس شخص کو کہا جاتا ہے جس کے علم میں تمام مروی حدیثیں سنداً متناً و جرحاً و تعدیلاً ہوں۔

✿ حال (تصوف)

وہ واردات اور کیفیات جو سالک کے دل پر وارد ہوں اہل نظر اسے ایک روشنی کی صورت میں دیکھتے ہیں۔

✿ حال (نحو)

نحاۃ کے نزدیک اس سے مراد وہ وقت ہے جس میں تو ہو، یا بدایت مستقبل اور نہایت ماضی کو حال کہتے ہیں یا زمانہ اور مستقبل کے درمیان وہ حد مشترک جے

الان سے تعبیر کیا جاسکتا ہے حال کہا جاتا ہے۔

**حال (حکمت وفلسفہ)**

وہ صفت جس کا وجود یا اس کے تشخص کا وجود موصوف کے وجود کے بغیر محال بالذات ہو۔

**حال حکماء (حکمت)**

حکماء کے نزدیک حال سے مراد نفس کے لئے غیر راسخ صفت کا ہونا ہے اور رسوخ کے بعد اسی کو ملکہ کہا جاتا ہے۔

**حال صوفیا (تصوف)**

طرب وحزن اور بسط وقبض کی وہ کیفیات جو اللہ تعالیٰ کی یاد میں قلب صادق کو پیش آتی ہیں حال سے انہیں تعبیر کیا جاتا ہے۔ بعض کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے وہ انوار و عطایا جو قلب سالک پر ہوتے ہیں احوال کہلاتے ہیں اور جو کسباً وہ حاصل کرتا ہے وہ مقامات کہلاتے ہیں۔ واللہ اعلم

**حال معتزلہ (عقائد)**

معتزلہ کے نزدیک موجود اور معدوم کے درمیان واسطہ حال کہلاتا ہے۔

**حائضہ (فقہ)**

حیض والی عورت۔

**حبل (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کا ایک نام اور یہ نام قرآن مجید کی اس آیت سے لیا گیا ہے "واعتصمو بحبل اللہ جمیعا"۔

**حبلیٰ (فقہ)**

حاملہ عورت کو کہتے ہیں۔

**حبیبیہ (عقائد)**

جبریوں کا ایک گروہ جن کے عقیدے میں دوست دوست کو عذاب نہیں دے گا۔

**حج (قرآن حکیم)**

قرآن حکیم کی ایک سورت جو دس رکوع اور اٹھتر آیات پر مشتمل ہے جمہور مفسرین نے اسے مکی تسلیم کیا ہے۔ سورت کے نام سے ہی ظاہر ہے کہ اس میں حج کے لئے اعلان عام کیا گیا ہے۔ شروع سورت میں قیامت کی ہولناکیوں کا بیان ہے، جہاد میں کفار کے خلاف پوری قوت استعمال کرنے کا حکم دیا گیا ہے، توحید کے دلائل اس انداز میں بیان کئے گئے ہیں کہ شرک کی مضرات پوری طرح واضح ہو جاتے ہیں، تمکین فی الارض کے لئے، قیام صلوۃ ادائے زکوۃ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا نظام ضروری قرار دیا گیا ہے۔

**حج (فقہ)**

لغۃً یہ قصد کرنے سے عبارت ہے اور شرعاً یہ ان پانچ بنیادی باتوں میں سے ایک ہے جنہیں رسول اللہ ﷺ نے اسلام کی اساس قرار دیا۔ اسلام، عقل، بلوغ اور استطاعت اس کی شرائط ہیں۔ یہ شرطیں اگر پائی جائیں تو حج مرد اور عورت دونوں کے لئے ضروری ہوتا ہے، البتہ عورت کے لئے محرم کا ہونا ضروری ہے۔ حج کی ادائیگی 8 ذوالحجہ سے شروع ہوتی ہے اور 13 ذوالحجہ پر ختم ہوتی ہے۔ ان ایام کے علاوہ حج نہیں کیا جاسکتا۔ وقوف، سعی اور طواف اس کے ارکان ہیں۔ حج کو سنت ابراہیمی بھی کہا جاتا ہے اس لئے کہ اس کی ابتداء حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ ہی سے ہوئی۔

**حجاب (تصوف)**

ہر وہ چیز جو بندے کو خدا سے دور کر دے۔

✿ حجاب (فقہ)

پردے اور نقاب کو کہتے ہیں۔

✿ حجب (وراثت)

اگر کوئی ایک شخص دوسرے کے ہونے کی وجہ سے میراث وترکہ سے محروم ہو جائے تو اسے حجب یا محجوب کہتے ہیں۔

✿ حجب الحرمان (وراثت)

اگر کوئی شخص کسی دوسرے کے ہونے کی وجہ سے کل میراث سے محروم ہوجائے تو یہ حجب الحرمان کہلاتی ہے۔

✿ حجب النقصان (وراثت)

اگر کوئی خاص شخص کسی دوسرے کے ہونے کی وجہ سے میراث کے کسی حصہ سے محروم رہے تو یہ حجب النقصان کہلاتی ہے۔

✿ حجت (اصول حدیث)

حجت کی اصطلاح علم اصول حدیث میں اس شخص کے لئے استعمال ہوتی ہے جس کو تین لاکھ احادیث یاد ہوں۔

✿ حجت (منطق)

معلومات تصدیقی جن سے مجہولات تصدیقی حاصل ہو۔

✿ حجتیہ (عقائد)

ایک فرقہ جس کے عقیدے میں یہ بات شامل ہے کہ وہ امور جو تقدیر میں ہوں بندہ پر حجت نہیں بن سکتے۔

✿ حجر (قرآن حکیم)

لغوی اعتبار سے اس کا مطلب روکنا ہوتا ہے لیکن قرآن مجید اور اہل ادب اس کا معنی ''عقل'' سے لیتے ہیں اس لئے کہ وہ قبائح سے منع کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا: ''**هل في ذلك قسم لذي حجر**'' (**اي لذي عقل**)۔

✿ حجر (فقہ)

لغوی معنی تو صرف روک دینا ہے لیکن اصطلاح میں کسی شخص کو تصرفات قولی سے اس طرح منع کرنا کہ دوسرا شخص اس میں اس کا قائم مقام ہو جائے حجر کہلاتا ہے۔ اس کے وجوب کے اسباب کون کون سے ہوتے ہیں دیکھئے عنوان اسباب الموجبۃ الحجر تصرفات قولی کے لئے دیکھئے (ت ص ر)۔

✿ حجر (ادب)

لغۃً اس کا مطلب پتھر ہوتا ہے اور کبھی اس سے سونے اور چاندی کا مفہوم بھی اخذ کرلیا جاتا ہے اسی سے کہا جاتا ہے کہ فلاں شخص ابن حجر ہے یعنی کثیر مال کا مالک ہے۔ احمد بن علی عسقلانی کا لقب بھی ابن حجر ہے بعض لوگوں نے کہا کہ آپ کثرت مال کی وجہ سے ابن حجر کہلاتے تھے، لیکن صحیح بات یہ ہے کہ آپ کو یہ لقب جودت طبع اور صلابت رائے کی وجہ سے دیا گیا تھا۔

✿ الحجرات (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو نزول کے اعتبار سے مدنی ہے، دو رکوعوں پر مشتمل ہے۔ اس سورت میں اعتقاد سیرت اور اخلاق زندگی کے بہت سے گوشوں پر روشنی ڈالی گئی ہے حضور ﷺ کے سامنے آوازوں کو پست رکھنے کا حکم دیا گیا ہے، مجلس نبوی کے آداب کے علاوہ عدل، انصاف، تحقیق اور حق کی حمایت کا حکم دیا گیا ہے اور فسق، غیبت، تحقیر انسانیت اور بدظنی ایسی باتوں سے منع کیا گیا ہے آخر سورت میں کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ انسانوں کے سارے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

✿ حجراسود (فقہ)

وہ سیاہ پتھر جو کعبہ شریف کے جنوب مشرقی کونہ میں صفا کی جانب نصب کیا ہوا ہے۔

✿ حجشنته (عقائد)

یحییٰ بن فضل موصلی کے جدامجد کا نام۔

✿ حج مبرور (فقہ)

ایسا حج جس میں کوئی گناہ نہ ہو بعض علماء کے نزدیک مقبول حج کو حج مبرور کہتے ہیں۔

✿ تجلہ (تصوف)

صفات سے آراستہ ہونا۔

✿ حد (فقہ)

حد کا لغوی معنی روکنا ہوتا ہے اور شرعاً حد اس سزا کا نام ہے جو خدائی حقوق کے اتلاف پر بدلہ کے لئے مقرر کی گئی ہو اور عموماً اس کی تعین قرآن ہی سے ہوتی ہے البتہ بعض حدود حدیث سے بھی ثابت ہیں۔

✿ حدتام (منطق)

وہ معرف جو جنس قریب اور فصل قریب سے مرکب ہو۔

✿ حدث (فقہ)

نجاست حکمی۔

✿ حدر (تجوید)

اس طرح جلدی پڑھنا کہ تجوید نہ بگڑنے پائے۔

✿ حدالزنا (فقہ)

زنا کا ارتکاب کرنے والے اگر شادی شدہ ہوں تو سنگسار کرنا حد ہے اور اگر کنوارے ہوں تو سو کوڑوں کی سزا دی جاتی ہے۔

✿ حدسیات (منطق)

وہ قضایا جن کی تصدیق ایسے قیاس سے ہو جو موضوع محمول کے تصور کو لازم نہ ہو لیکن ان کا سمجھ میں آنا آسان ہو۔

✿ حدسیات (منطق)

ایسے قضیے جن میں دلیل کی ضرورت ہو لیکن صغریٰ کبریٰ نہ ملانا پڑے جیسے مفاسد وضو بتا دینا۔

✿ حدالشرب (فقہ)

شراب پینے کے جرم پر اثبات کے بعد اسی کوڑوں کی سزا حدالشرب کہلاتی ہے۔ یہ سزا غلام کے حق میں چالیس کوڑے ہوگی۔

✿ حدالقذف (فقہ)

اگر کسی مرد یا عورت نے محصن یا محصنہ عورت پر زنا کی تہمت لگائی اور مقذوف سزا کے خواستگار ہوئے تو اس صورت میں قاذف اگر آزاد ہو تو اسے اسی کوڑوں کی حد ماری جائے گی اور غلام ہونے کی صورت میں چالیس کوڑے۔ یاد رہے کہ یہاں محصن سے مراد عاقل، بالغ، آزاد اور مسلمان شخص ہے جو زنا کاری میں بدنام نہ ہوا ہو۔

✿ حدمشترک (حکمت)

ایسی حد کہ اگر کسی چیز کو دو حصے مانے جائیں تو یہ دونوں حصوں کا مبدا یا منتہیٰ بنتی ہو۔

✿ حدناقص (منطق)

جو جنس بعید اور فصل قریب سے مرکب ہو۔

✿ حدیث (اصول حدیث)

رسول اللہ ﷺ کے قول فعل اور تقریر کو حدیث کہتے ہیں۔ محدثین کے ہاں حدیث کا اطلاق صحابہ اور تابعین کے اقوال افعال اور تقاریر پر بھی ہوتا ہے۔

✿ حدیث ثقلین (حدیث)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد کہ: "**انی تارك فيكم الثقلين ما ان تمسكتم بهما لن تضلوا بعدي كتاب الله وعترتي اهل بيتي**"۔

"میں تم میں دو بڑی چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں جب تک تم انہیں پکڑے رہو گے ہرگز گمراہ نہیں ہوگے وہ اللہ کی کتاب اور میری اہل بیت ہیں"۔

حدیث ثقلین کہلاتا ہے۔

✿ حدیث خم غدیر (حدیث)

"خم غدیر" ایک جگہ کا نام ہے، جہاں پانی کا جوہڑ تھا ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے حاضر صحابہ کو مخاطب کر کے فرمایا: **الستم تعلمون انی اولی بالمؤمنين من انفسهم** "کیا تم نہیں جانتے کہ میں ایمان والوں سے ان کی جانوں سے بھی قریب ہوں" سب صحابہ نے عرض کی **بلى يارسول الله جند الكريم** پھر حضور ﷺ نے ایک لمبا مضمون ارشاد فرمانے کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہ الکریم کا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا: "جس کا مولیٰ میں ہوں علی بھی اس کا مولا ہے اے اللہ اس کو دوست رکھ جو علی کو دوست رکھے اور اس کو دشمن رکھ جو علی سے عداوت رکھے"۔ اصطلاحاً اس حدیث کو حدیث خم غدیر کہتے ہیں۔ اسی حدیث میں حضور نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ میں تمہارے درمیان قرآن اور اہل بیت چھوڑے جا رہا ہوں میرے جانے کے بعد ان کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔

✿ حدیث صحیح (اصول حدیث)

کسی حدیث کا متن اور سند جب دونوں صحیح ہوں تو اس کے ساتھ محدثین یہ عبارت لکھ دیتے ہیں۔ "**هذا حديث صحيح**"۔

✿ حدیث قرطاس (حدیث)

وہ حدیث جس میں حضور ﷺ نے اپنے وصال کے وقت سامان کتابت طلب فرمایا تھا تا کہ آپ کچھ رقم فرما دیں جس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا تھا ہمارے لئے کتاب کافی ہے الخ۔ حدیث قرطاس کو بخاری نے دو مقامات پر نقل کیا ہے ایک باب مرض النبی ﷺ ووفاتہ میں اور دوسرا کتاب الطب میں جو تفصیل چاہے وہ اعلیٰ حضرت گولڑوی کی تصنیف لطیف تصفیہ مابین سنی وشیعہ دیکھ لے۔

✿ حدیث نفس (علم رویہ)

رویائے باطلہ کی ایک قسم جس کا اطلاق پریشان خوابوں یا خواہشات پر ہوتا ہے۔

✿ حدید (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو چار رکوعوں اور انتیس آیات پر مشتمل ہے۔ نزول کے اعتبار سے یہ سورت حضور ﷺ کی مدنی زندگی کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ سورت کے شروع میں اللہ تعالیٰ کی صفات کا بیان ہے، پھر اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی تلقین کی گئی ہے نیز ان وعدوں کو پورا کرنے کو کہا گیا ہے جو اللہ رب العزت سے کیے گئے ہوں۔ زندگی کا بے ثبات ہونا اس موثر انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ واقعۃً یہ کھیل تماشہ معلوم ہوتی ہے۔ گناہوں پر معافی مانگنے کی تلقین کی گئی ہے۔ انبیاء اور رسولوں کے فرض منصبی کا ذکر کیا گیا ہے کہ وہ عدل وانصاف قائم کرنے کے لئے مبعوث ہوتے ہیں۔

✿ حذف (عروض)

سبب خفیف کا ساقط کر دینا۔

**✿ حر (فقہ)**

آزاد جو کسی کی ملک میں نہ ہو۔

**✿ حرف (تصوف)**

وہ جس سے حق تعالیٰ بندہ سے خطاب کرے۔

**✿ حرکت (حکمت)**

کسی چیز کا کسی فعل کی طرف قوت سے تدریجاً نکلنا۔

**✿ حرکت ارادیہ (حکمت)**

جس کا میل ارادہ سے پیدا ہو۔

**✿ حرکت اینیہ (حکمت)**

جس سے متحرک کا ''این'' بدل جائے۔

**✿ حرکت ذاتیہ (حکمت)**

جو حقیقۃً متحرک کی صفت ہو۔

**✿ حرکت طبعیہ (حکمت وفلسفہ)**

جس کا میل نہ خارج سے پیدا ہوا اور نہ قصد اور ارادہ کے بعد پیدا ہو۔

**✿ حرکت عرضیہ (حکمت وفلسفہ)**

جو مجازاً متحرک کی صفت ہو۔

**✿ حرکت مقدریہ (حکمت)**

جس کا میل خارج سے پیدا ہوا ہو۔

**✿ حرکت کمیہ (حکمت)**

جس سے متحرک کی مقدار بدل جائے۔

**✿ حرکت کیفیہ (حکمت)**

جس سے متحرک کی کیفیت بدل جائے۔

**✿ حرکت وضعیہ (حکمت وفلسفہ)**

جس سے متحرک کی وضع بدل جائے۔

**✿ حرز (فقہ)**

لغۃً محفوظ جگہ کو حرز کہتے ہیں اور شریعت میں حرز سے مراد ایسا مقام ہے جہاں عادۃً مال کی حفاظت ہوتی ہو۔

**✿ حرف (نحو)**

حرف لغت میں طرف کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اور اصطلاح میں یہ وہ کلمہ ہے جس کے معنی خاص دوسرے کلمے کے ملائے بغیر نہ سمجھے جاسکیں۔ جیسے من (سے) علی (پر) اور فی (میں) وغیرہا۔

**✿ حرف اصلی (صرف)**

ایسا حرف جو تمام تصریفات اور مشتقات میں موجود رہے اور کبھی کبھار حذف بھی ہو جائے یا دوسرے حرف سے بدل دیا جائے جیسے حمد میں تینوں حروف اصلی ہیں۔

**✿ حرف تعریف (نحو)**

کسی اسم نکرہ کو معرفہ بنانے کے لئے جو ''ال'' داخل کیا جاتا ہے حرف تعریف کہلاتا ہے جیسے کتاب سے الکتاب۔

**✿ حرف تنکیر (نحو)**

اسم نکرہ پر پڑھی جانے والی تنوین جس کا معنی ''کوئی ایک'' ''کچھ'' یا ''ایک'' سے کیا جاتا ہے جیسے رجل (ایک مرد) وغیرہ۔

**✿ حرف الردع (نحو)**

ایسا حرف جس کے ساتھ جھڑک دے کر انکار کیا جائے اور وہ ''کلا'' ہے۔

**✿ حرف زائد (صرف)**

ایسا حرف جو کسی صیغہ میں ہو اور کسی مشتق میں نہ ہو جیسے حامد میں ''ا'' زائد ہے۔

**✿ حرقیہ (عقائد)**

جہمیہ کا ایک فرقہ جن کا عقیدہ یہ ہے کہ دوزخی جلنے

کے بعد اثر محسوس نہیں کریں گے۔

✿ حرکہ (عربی گرائمر)

زیر، زبر اور پیش ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں۔

✿ حرم (فقہ)

بڑھاپے کا ایسا دور جس میں اعضائے جسم مضمحل ہو جائیں مگر چلنے پھرنے کی سکت ہو۔

✿ حرم (تصوف)

مقام احدیت ذات۔

✿ حرمی (فقہ)

حرم شریف میں رہنے والا حرمی کہلاتا ہے۔

✿ حروف الاستفہام (نحو)

ایسے حروف جن سے کوئی چیز دریافت کی جائے۔

یہ دو ہیں: ''ء'' اور ''ھل''۔

✿ حروف الایجاب (نحو)

وہ حروف جن سے جواب دیا جاتا ہے، ان کی تعداد آٹھ ہے

نعم ، بلی ، ای ، اجل ،جلل ، جیر ، ان ، یا انہ،لا۔

✿ حروف بحری (تجوید)

وہ حروف جو ہونٹوں کی تری سے نکلیں جیسے ''ب''۔

✿ حروف بری (تجوید)

وہ حروف جو ہونٹوں کی خشکی سے نکلیں جیسے ''میم''۔

✿ حروف بعید الصوت (تجوید)

ایسے حروف جن کی آواز آپس میں نہ ملتی ہو۔

جیسے ح اور ج وغیرہ۔

✿ حروف تحتانی (تجوید)

ایسے حروف جن کے نیچے نقطہ ہو جیسے ''ب''۔

✿ حروف تخصیض (نحو)

ترغیب دلانے والے حروف الا ، الا ، ھلا ، لولا اور لوما۔

✿ حروف التفسیر (نحو)

ایسے حروف جن سے کسی جملے یا لفظ کی تشریح اور تفسیر بیان کی جائے یہ تعداد میں دو ہیں: ای ، ان۔

✿ حروف التقریب (نحو)

''س'' اور ''سوف'' حروف تقریب کہلاتے ہیں۔

✿ حروف التنبیہ (نحو)

ایسے حروف جن سے کسی کو خبردار کرنا مقصود ہو وہ یہ ہیں: الا ، اما اور ھا۔

✿ حروف التوکید (نحو)

وہ حروف جن سے تاکید کرنا مقصود ہو اور وہ یہ ہیں:

لام تاکید، نون ثقیلہ اور نون خفیفہ۔

✿ حروف حلقی (تجوید)

وہ حروف جو حلق سے ادا ہوتے ہیں مثلاً ع اور غ۔

✿ حروف الجازمۃ المضارع (نحو)

ایسے حروف جو مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ ان کی تعداد پانچ ہے: لم لما ، لام امر ، لائے نھی اور ان ۔

✿ حروف الجر یا الجارہ (نحو)

ایسے حروف جو اسم کو جر دیتے ہیں ان کی تعداد سترہ ہے: با ، تا ، کاف ، لام ، واؤ ، منذ ، مذ ، خلا ، رب ، حاشا ، من ، عدا ، فی ، عن ، علی ، حتی ، الی۔

✿ حروف الزائدہ (نحو)

وہ حروف جو زائد واقع ہوں۔ ان ، ان ، ما ، لا ، من ، با اور لام۔

✿ حروف شجریہ (تجوید)

دیکھیے شجریہ۔

✿ حروف الشرط (نحو)

لو ، لولا ، اور لوما۔

✿ حروف شمسیہ (نحو)

ت ،ث ،د، ذ ،ر، ز،س، ش ،ص ،ض ،ط ،ظ، ل اور ن۔

✿ حروف طرفیہ (تجوید)

وہ حروف جو زبان کے کنارے سے نکلتے ہیں ل، ن وغیرہ

✿ حروف عاملہ (نحو)

وہ حروف جو اسم اور فعل کے اعراب میں عمل دخل رکھتے ہیں۔

✿ حروف العطف (نحو)

عطف کا مطلب مائل کرنا ہوتا ہے۔ جب دو لفظوں کے درمیان حرف عطف آئے تو مابعد کو ماقبل کی طرف مائل کر لیتا ہے۔ حروف العطف کی تعداد دس ہے:واو ، فا ، ثم، لا، بل، او، اما، ام، حتی، لٰکن

✿ حروف غیر عاملہ (نحو)

وہ حروف جو اسم اور فعل کے اعراب میں عمل دخل نہ رکھتے ہوں۔

✿ حروف غیر متشابہ (تجوید)

ایسے حروف جن کی شکل آپس میں متشابہ نہ ہو جیسے ب اور ج ہیں۔

✿ حروف غیر منقوطہ (تجوید)

ایسے حروف جن پر نقطہ نہ ہو جیسے "و ، د" وغیرہ۔

✿ حروف فوقانی (تجوید)

ایسے حروف جن کے اوپر نقطے ہوں جیسے ت ،خ ،وغیرہ

✿ حروف قریب الصوت (تجوید)

وہ حروف جن کی آواز آپس میں ملتی جلتی ہو جیسے ت اور ط ہیں۔

✿ حروف قمریہ (نحو)

حروف شمسی کے علاوہ جتنے حروف ہیں حروف قمری کہلاتے ہیں ۔حروف شمسی کے لئے دیکھئے عنوان ''حروف شمسیہ''۔

✿ حروف لہاتیہ (تجوید)

وہ حروف جو کوے سے متصل زبان کی جڑ اور مقابل کے تالو سے ادا ہوں جیسے ''ق ، ك'' ہیں۔

✿ حروف المبانی (نحو)

دیکھئے ''حروف الھجاء''۔

✿ حروف متحد المخرج (تجوید)

وہ حروف جن کا مخرج ایک ہو جیسے ت اور ط ہیں۔

✿ حروف متحد المخرج و متحد الصفات (تجوید)

ایسے حروف جن کا مخرج اور صفات یکساں ہوں جیسے مد میں دال ہے۔

✿ حروف متحد المخرج و مختلف الصفات (تجوید)

ایسے حروف جن کا مخرج تو ایک ہو لیکن صفات الگ الگ ہوں جیسے ث اور ظ ہیں۔

✿ حروف متوسطہ (تجوید)

وہ حروف جن کے درمیان نقطہ ہو جیسے ج وغیرہ۔

✿ حروف مختلف المخرج (تجوید)

وہ حروف جن کا مخرج جدا جدا ہو جیسے ب اور ج۔

✿ حروف مختلف المخرج و مختلف الصفات (تجوید)

ایسے حروف جن کے مخارج اور صفات یکساں نہ ہوں جیسے ب اور ت ہیں۔

✿ حروف متشابہ (تجوید)

ملتی جلتی شکل کے حروف جیسے ب، ت، ث وغیرہ۔

٭ حروف مشبہ بہ فعل (صرف)

وہ حروف جو معانی کے لحاظ سے فعل سے مشابہ ہوں اور یہ چھ ہیں۔ان ، ان ، کان ، لکن لعل اورلیت۔یہ حروف ان اوراس کے اخوات بھی کہلاتے ہیں۔ناصب اسم اوررافع خبر ہوتے ہیں۔

٭ حروف المصدریہ (نحو)

ان ، لو ، ما اور ان۔

٭ حروف معانی (نحو)

وہ حروف جو معنی دار ہوں،جیسے علی (پر) فی (میں)۔

٭ حروف الناصبۃ المضارع (نحو)

وہ حروف جو فعل مضارع پر داخل ہوں تو اس کو نصب دیتے ہیں ان کی تعداد چار ہے ان ،لن ، کی ، اذن ۔

٭ حروف النداء (نحو)

ایسے حروف جن سے کسی کو پکارا جاتا ہے ان کی تعداد پانچ ہے:"یا ، ایا ، ھیا ، ا"۔

٭ حروف نطعیہ (تجوید) ب

دیکھئے ن، ط، ع۔

٭ حروف النفی (نحو)

ما ، لا اور ان۔

٭ حروف الھجاء (نحو)

وہ حروف جن سے الفاظ بنائے جائیں: جیسے ا ، ب، ت ہیں۔

٭ حرہ (فقہ)

آزادعورت۔

٭ حریم البیر (فقہ)

کنوئیں کے گرداگرد چالیس ہاتھ زمین۔

٭ حریم القناۃ (فقہ)

ایسا نالہ جو زمین کو سیراب کرنے کی غرض سے بنایا گیا ہو اور اس سے پانی بہتا بھی ہو، اس کے دونوں کناروں کی اتنی زمین جس میں اس کی اصلاح و مرمت ممکن ہو حریم القناۃ کہلاتا ہے۔

٭ حریم العین (فقہ)

کسی چشمے کے گرداگرد پانچ سو ہاتھ کا علاقہ۔

٭ حزب (قرآن حکیم)

بعض بلاد اسلامیہ میں سیپارے کی تقسیم ربع ثلث وغیرہ میں نہیں بلکہ پارے کے صرف دو حصے کئے گئے ہیں جن میں سے ہر ایک حزب کہلاتا ہے۔

٭ حزبون (طب)

ناقص العقل بڑھیا۔

٭ حسبیہ (عقائد)

ایک فرقہ جن کا عقیدہ یہ ہے کہ عالم میں تقسیم کوئی نہیں۔یہ گروہ قدریوں ہی کی ایک شاخ بنتی ہے۔

٭ حسن تعلیل (بدیع)

کسی وصف کے لئے مناسب علت کا دعویٰ کرنا۔

٭ حسن لذاتہ (اصول حدیث)

اس حدیث کو کہتے ہیں جس کے راوی میں نقص ضبط ہو اور دیگر صحیح کی شروط اس میں پائی جاتی ہوں۔

٭ حسن لغیرہ (اصول حدیث)

جس حدیث پر توقف کیا ہو لیکن قرینہ قبولیت اس میں موجود ہو حسن لغیرہ کہلاتی ہے۔

٭ حشر (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو تین رکوعوں اور چوبیس آیتوں پر مشتمل ہے۔اس سورۃ کا دوسرا نام سورۃ

بنونضیر بھی ہے۔اس کے مضامین اکثر غزوہ بنی نضیر کے گرداگرد گھومتے ہیں۔

آغاز سورت اس سے ہورہا کہ ارض وسما کی ہر چیز خدا کی پاکی بیان کرتی ہے، پھر بنونضیر کے انجام کو سامنے رکھ کر کہا گیا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کے دشمن کبھی بھی برے انجام سے بچ نہیں سکتے۔ دشمنوں کو شکست دینے کے لے حربی ضرورتوں کو ناگزیر قرار دیا گیا۔ مال فئی کی تقسیم کا حکم دیا گیا، منافقین کی رکیک حرکات پر گرفت فرمائی، جنتیوں اور دوزخیوں کے مساوی نہ ہونے کا ذکر کیا گیا اور آخر سورت میں توحید کے مضامین کو کھول کر بیان کیا گیا اور اعمال صالحہ کی پابندی کا ذکر کیا۔

✿ حشفہ (فقہ)

مرد کے عضو تناسل کا سپارا۔اس میں ختنے تک کا حصہ شامل ہے۔

✿ حشو (عروض)

صدر، عجز وغیرہ کے علاوہ جو مصرع کا حصہ ہوتا ہے۔

✿ حصاد (فقہ)

فصل کاٹنا۔

✿ حصور (تفسیر)

ایسا شخص جس کے اعضاء اور طاقت تناسل سب کچھ سلامت ہو لیکن زہد کی بنا پر عورتوں سے الگ تھلگ رہے۔

✿ حضری (قرآن وتفسیر)

ایسی آیات جن کا نزول رسول اللہ ﷺ کے اقامت مکہ یا مدینہ کے دوران ہوا ہو۔

✿ حطیم (فقہ)

کعبہ شریف کی شمالی دیوار سے متصل گول دیوار سے بنا ہوا احاطہ حطیم کہلاتا ہے۔ طواف کرتے ہوئے ساتھ اس کے گرد بھی پھرتے ہیں۔

✿ الحق (قرآن حکیم)

قرآن مجید کا ایک نام جو اس آیت سے ماخوذ ہے۔"وانہ لحق الیقین"۔

✿ حقہ (فقہ)

اونٹنی کا وہ بوتہ جس کے تین سال پورے ہو چکے ہوں اور چوتھا سال شروع ہو۔

✿ حقیقت (تصوف)

ذات حق کا بلا حجاب تعینات ظہور۔

✿ حقیقت (منطق)

جو اپنے موضوع "لہ" اول میں استعمال ہو۔

✿ حکمت (فلسفہ)

ایسا علم جس سے موجودات واقعیہ کے حالات واقعیہ معلوم ہوں۔

✿ حکمت، حکم، محکم (قرآن حکیم)

قرآن مجید کے نام جن کے معانی مضبوط کرنے لازم کرنے اور روکنے کے ہوتے ہیں۔ مضبوط ایسے کہ اس میں کوئی تحریف نہ کر سکا۔ لازم ایسے کہ اس کی ناسخ نہیں اور بڑی بدی سے یہ روکنے والا بھی ہے۔

✿ حکمت الٰہیہ (حکمت)

ایسا علم جس سے ایسے موجودات واقعیہ کے حالات واقعیہ معلوم ہوں جن کے وجود میں بندہ کو قدرت حاصل نہ ہو اور وہ اپنے کسی وجود میں مادہ کی محتاج نہ ہوں۔

✿ حکمت ریاضیہ (حکمت وفلسفہ)

جس سے موجودات واقعیہ کے حالات واقعیہ

منکشف ہوں۔ ایسے حالات جن کے وجود میں آدمی کی قدرت کو کچھ دخل نہ ہو اور وہ صرف وجود خارجی میں مادہ کے محتاج ہوں۔

✿ حکمت طبعیہ (حکمت وفلسفہ)

ایسا علم جس سے ایسے موجودات واقعیہ کے حالات واقعیہ منکشف ہوں۔ ایسے حالات جن کے وجود میں آدمی کی قدرت کو کچھ دخل حاصل نہ ہو اور وہ اپنے ذہنی وخارجی دونوں وجودوں میں مادہ کی محتاج ہوں۔

✿ حکمت طبعیہ (حکمت وفلسفہ)

ایسا علم جس سے ایسے موجودات واقعیہ کے حالات واقعیہ منکشف ہوں جن کے وجود میں آدمی کی قدرت کو کچھ دخل حاصل نہ ہو اور وہ اپنے ذہنی و خارجی دونوں و جودوں میں مادہ کی محتاج ہوں۔

✿ حکمت عملیہ (فلسفہ وحکمت)

موجودات واقعیہ کے حالات واقعیہ اس طرح معلوم کرنا کہ ان کے وجود میں بندہ کی قدرت کو دخل حاصل ہو۔

✿ حکمت نظری (فلسفہ)

جس سے ایسے موجودات واقعیہ کے حالات واقعیہ منکشف ہوں جن کے وجود میں بندہ کو قدرت حاصل نہ ہو۔

✿ حل (فقہ)

مواقیت اور حرم کا درمیانی علاقہ حل کہلاتا ہے۔

✿ حلق (فقہ)

حج یا عمرہ میں سعی کے بعد یا منیٰ میں قربانی کے بعد سر کا منڈوانا حلق کہلاتا ہے۔

✿ حلقوم (فقہ)

گردن میں سانس کے آنے جانے والی رگ۔

✿ حلم (علم رؤیہ)

خواب میں اپنے آپ کو جماع کرتے ہوئے دیکھنا اس نوعیت کے خواب "حلم" کہلاتے ہیں۔

✿ حلول (حکمت وفلسفہ)

موصوف اور صفت کی وہ نسبت کہ موصوف کے وجود کے بغیر صفت کا وجود یا صفت کے تشخص کا وجود ممتنع بالذات ہو۔

✿ حلول طریانی (حکمت)

جب حال محل کے ہر جزو میں نہ ہو۔

✿ حلول سریانی (حکمت وفلسفہ)

جب حال محل کے ہر جزو میں ہو جیسے چینی میں مٹھاس موجود ہوتی ہے۔

✿ حلہ (فقہ)

دو کپڑے، چادر اور تہبند۔

✿ حلی (فقہ)

زمین حل کا رہنے والا حلی کہلاتا ہے۔

✿ حنابلہ (فقہ)

امام احمد بن حنبل کے مقلدین۔

✿ حنث (فقہ)

قسم توڑ دینا۔

✿ حنوط (فقہ)

وہ عطر جو چند خوشبودار چیزیں ملا کر بنایا جاتا ہے۔

✿ حنیف (عقائد)

باطل ادیان کو چھوڑ کر دین حق کی طرف مڑنے والا شخص۔

✿ حواس باطنہ (حکمت)

یہ پانچ ہیں: (ا) حس مشترک (ب) خیال (ج) وہم

(د) حافظ (ہ) متصرفہ۔

❁ حواس ظاہرہ (حکمت)

ان کو حواس خمسہ بھی کہا جاتا ہے:

| | |
|---|---|
| (ا) سننے کی قوت | (سامعہ) |
| (ب) دیکھنے کی قوت | (باصرہ) |
| (ج) سونگھنے کی قوت | (شامہ) |
| (د) چکھنے کی قوت | (ذائقہ) |
| (ہ) چھوکر محسوس کرنے کی قوت | (لامسہ) |

❁ حوالہ (فقہ)

لغوی اعتبار سے اس کا معنی پھیرنا اور نقل کرنا ہوتا ہے اور فقہی اصطلاح میں قرض کا ایک شخص کے ذمہ سے دوسرے کے ذمہ منتقل ہونا ''حوالہ'' کہلاتا ہے۔

❁ حوامل (فقہ)

باب زکوۃ الخیل میں یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔اس سے مراد وہ چوپائے ہیں جو مالک کے گھر کے کام میں رہتے ہوں۔

❁ حوامیم (قرآن، تفسیر)

وہ سورتیں جو ''حم'' سے شروع ہوتی ہیں۔

❁ حوقلہ (اصول حدیث)

''لاحول و لا قوۃ الا باللہ'' کا نقل کرنا حوقلہ کہلاتا ہے۔

❁ حیات (تصوف)

آگاہی اور شعور۔

❁ حیرت (تصوف)

انکشاف حقیقت پر ہکا بکارہ جانا، سکر وغیرہ

❁ حیز (حکمت)

وہ شئی جس کی وجہ سے ہر جسم کی طرف جدا جدا اشارہ حسیہ ہوتا ہو۔

❁ حیض (فقہ)

لغت میں نکلنے یا بہنے والی شے کو حیض کہتے ہیں، لیکن اصطلاح شریعت میں وہ خون جو صغر سنی اور بیماری سے محفوظ عورت کے رحم سے عادتاً ہر مہینہ آتا ہے، حیض کہلاتا ہے۔ہمارے ہاں اسے ماہواری کہتے ہیں۔اس کی کم از کم مدت تین دن اور تین راتیں ہیں زیادہ سے زیادہ دس دن۔

❁ حیعلہ (فقہ)

موذن کے قول ''حی علی الصلوۃ'' کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

❁ حینیہ مطلقہ (منطق)

قضیہ موجہ جس میں ثبوت محمول کا موضوع کے لئے یا سلب اس کا اوقات وصف میں سے کسی وقت میں واقع ہو۔

❁ حینیہ ممکنہ (منطق)

جس میں قضیہ کی جانب مخالف اوقات وصف میں ضروری نہیں۔

❁ حیوان غیر موصوف (فقہ)

ایسا حیوان جس کی جنس بیان کر دی گئی ہو لیکن نوع کا ذکر نہ کیا گیا ہو، مثلاً گھوڑا کہہ دینا لیکن یہ نہ بیان کرنا کہ وہ کیسا ہے، کتنا ہے؟

☆☆☆☆☆

# خ

✿ خارج المرکز (فلکیات)

وہ فلک جس کا مرکز مرکز عالم نہ ہو۔

✿ خارجیہ (منطق)

جس کا موضوع نفس الامر اور خارج میں ہو۔

✿ خاصہ (منطق)

وہ کلی ہے جو خارج ذات ہو اور ایک حقیقت کے ساتھ مختص ہو۔

✿ خبث (فقہ)

نجاست حقیقی۔

✿ خبر (اصول حدیث)

عام علماء کے نزدیک خبر اور حدیث کا ایک ہی مفہوم ہے اور بعض کے ہاں حدیث کا اطلاق تو رسول اللہ ﷺ، صحابہ اور تابعین کے اقوال، افعال اور تقاریر پر ہوتا ہے اور خبر کا اطلاق بادشاہوں اور ماضی کے احوال و حادثات اور حالات و واقعات پر ہوتا ہے۔

✿ خبر (نحو)

جملہ اسمیہ کا دوسرا جزو جیسے المرءۃ صادقۃ میں صادقۃ خبر ہے جس کا مبتدا المرءۃ ہے۔

✿ خبط (فقہ)

ہاتھ کی ضرب یا عقل کا جنون سے مل جانا۔

✿ خبن (عروض)

دوسرا حصہ سکون کے لئے حذف کرنا۔

✿ ختام (تصوف)

قرب کی انتہاء۔

✿ خرابی (تصوف)

تدابیر عقل میں مبتلا ہو جانا۔

✿ خراج (فقہ)

قدیم ایرانی اور روسی سلطنت میں قاعدہ تھا کہ مفتوحہ علاقہ کے لوگوں سے سالانہ ایک معینہ رقم وصول کی جاتی تھی جس کو خراج کہتے تھے۔ مسلمانوں نے جب دوسرے ممالک کو فتح کیا تو انہوں نے بھی مفتوحہ ملکوں کے غیر مسلموں سے یہ محصول لینا شروع کر دیا لیکن اس میں اتنی تبدیلی کر دی گئی کہ جن غیر مسلموں کو بدستور اپنی مزارعہ زمینوں پر قابض رہنے دیا جاتا انہی سے یہ ٹیکس وصول کیا جاتا تھا، جو عام طور پر جنس کی شکل میں ہوتا تھا بعد میں یہ نقدی کی صورت میں بھی وصول کیا گیا۔ عام اصطلاح میں سرکاری مالیہ اور لگان کو بھی خراج کہہ دیا جاتا ہے۔

✿ خراج مقاسمہ (فقہ)

وہ خراج جو کسی خراجی زمین کی پیداوار سے آدھا، تہائی یا چوتھائی مقرر کر دیا گیا ہو جس طرح کہ رسول اللہ ﷺ نے یہود خیبر پر مقرر فرمایا تھا۔

✿ خراجی زمین (فقہ)

وہ زمین جس کی پیداوار سے خراج ادا کیا جائے۔

✿ خراش (فقہ وطب)

جسم پر معمولی رگڑ۔

✿ خرش (طب)

طب کی اصطلاح میں معمولی خراش کو خرش کہتے ہیں۔

✿ خرف (فقہ)

بڑھاپے کا وہ دور جس میں چلنے پھرنے کی سکت بھی نہ ہو اور شعور بھی نہ رہے۔ (دیوانہ بڈھا)

✿ خرقہ (فقہ)

عورت کے کفن میں استعمال ہونے والا سینہ بند۔

❁ خرقہ (تصوف)

اونی کپڑے کے ٹکڑوں سے بنایا گیا چغہ جسے عام طور پر گدڑی بھی کہا جاتا ہے۔حضرت داتا علی ہجویری کے نزدیک صوفیاء کے لئے اس کا استعمال اتنا مستحسن نہیں تاہم اس کی دو قسمیں ہیں:

(ا) خرقہ الارادۃ (ب) خرقہ التبرک۔

پہلی قسم کے خرقہ کو افضل سمجھا جاتا ہے۔

❁ خرور (فقہ)

بچہ جب بالغ ہو جائے۔

❁ خصی (فقہ)

ایسا شخص جس کے خصیے نہ ہوں یا نکال دیئے گئے ہوں۔

❁ خط (تصوف)

برزخ کبریٰ جو دائرہ وجود کا مظہر ہے۔

❁ خط (حکمت)

وہ ممکن جو صرف ایک جہت میں تقسیم ہو۔

❁ خطابی (منطق)

ایسا قیاس جس کی ترکیب مقبولات اور مظنونات سے ہو۔

❁ خف (فقہ)

موزے کو کہتے ہیں ہماری زبان میں موزہ جرابوں کو بھی کہہ دیا جاتا ہے۔شریعت مطہرہ میں موزے اور جراب میں کافی فرق ہے۔موزہ چمڑے کا بنا ہوتا ہے اور اس پر مسح جائز ہے جبکہ جرابوں پر جائز نہیں۔

❁ خفس (لغت)

کشتی میں غلہ حاصل کرنا، ویران کرنا اور کم کھانے کے معنوں میں یہ کلمہ استعمال ہوتا ہے۔اسی سے مخفس ہے جس کا معنی وہ شراب جو جلدی نشہ دے دے۔

❁ خلال (فقہ)

''تخلیل'' دیکھ لیا جائے۔

❁ خلاف اولیٰ (فقہ)

ایسا فعل جس سے اجتناب ثواب کا باعث ہو لیکن جس کا کر لینا عذاب وعتاب کا موجب نہ ہو۔

❁ خلطی (رؤیہ)

وہ خواب جو عناصر اربعہ کے تغلب وتخلط سے آتے ہیں۔

❁ خلع (فقہ)

لغت میں زائل کرنے کو خلع کہتے ہیں اور اصطلاح شریعت میں عوض پر لفظ خلع سے ملک نکاح کا ختم کرنا خلع کہلاتا ہے۔اس کا حکم ایک طلاق بائنہ کا ہوتا ہے۔

❁ خلفہ (عقائد)

خلف خارجی کے پیروکار جن کے عقیدے کے مطابق مشرکین کے نومولود بچے بھی دوزخی ہوں گے۔

❁ خلفیہ (عقائد)

خارجیوں کا ایک ٹولہ جن کے نزدیک اگر کافر دوچند بھی ہوں تو بھی ان کے مقابلے سے بھاگنا کفر ہے۔

❁ خلق (تصوف)

ایک واسطہ سے دوسری چیز پیدا کرنا۔

❁ خلوت (تصوف)

ماسوئی سے انقطاع۔

❁ خلوت (ادب)

الگ تھلگ ہونا۔

✿ خلوت صحیحہ (فقہ)
ناکح کا منکوحہ کے پاس اتنی دیر اکیلا ہونا جس میں جماع ہو سکے اور ایسی حالت میں ہونا کہ حسی، شرعی اور طبعی لحاظ سے کوئی مانع وطی نہ پایا جائے۔
مانع حسی سے مراد ایسا مرض ہے جس میں وطی نہ ہو سکے۔ مانع شرعی کی مثال رمضان کا روزہ ہے اور مانع طبعی حیض ونفاس وغیرہ۔

✿ خلیطان (فقہ)
ایسے مشروبات جن کا پینا ایک حد تک حلال ہو۔ ان کو اگر زیادہ پکا دیا جائے تو ''سکران'' کی وجہ سے ان کا پینا ممنوع ہو جاتا ہے۔ عام طور پر یہ انگور، کھجور اور شہد سے بنائے جاتے ہیں۔

✿ خلیطین (فقہ)
وہ مشروب جو چھوہاروں اور منقی کو پانی میں جوش دے کر حاصل کیا جاتا ہے۔

✿ خمار (فقہ)
عورت کے کفن میں استعمال ہونے والی دامنی جو ازار کے نیچے اور کفنی کے اوپر ہوتی ہے۔

✿ خماسی (نحو)
وہ کلمات ہیں جن میں حروف اصلی پانچ ہوں مثلاً سفرجل وغیرہ۔

✿ خمر (فقہ)
شراب کی وہ قسم جو انگور سے نچوڑ کر بنائی جاتی ہے لیکن خمر کا اطلاق اس قسم کی شراب پر فقط اس وقت تک ہوگا جب تک اسے پکایا نہ گیا ہو بلکہ رکھے رکھے ہی اس میں نشہ دینے کی صلاحیت پیدا ہوگئی ہو۔

✿ خنثی (فقہ)
خنثی تخنث سے ہے جس کا معنی نرمی اور تکسر ہوتا ہے۔
وہ مرد جو اپنے بدن کو عورتوں کی طرح نزاکت کے ساتھ رکھے اسے خنثی کہہ دیتے ہیں، جبکہ اصطلاح فقہاء میں خنثی سے مراد وہ شخص ہے جس کا ذکر اور فرج دونوں ہوں یعنی اس کی پیشاب گاہ مرد کی طرح بھی ہو اور عورت کی طرح بھی ہو۔ اگر وہ ذکر سے پیشاب کرے تو وہ لڑکوں کے حکم میں ہوتا ہے اور اگر فرج سے کرے تو عورتوں کے حکم میں ہوتا ہے اور اگر دونوں مقاموں سے ایک ہی دفعہ پیشاب نکلتا ہو تو اسے ''خنثی مشکل'' کہتے ہیں۔

✿ خنثی مشکل (فقہ)
دیکھئے ''خنثی''۔

✿ خوارج (عقائد)
ایک گروہ جس کے نزدیک کبیرہ کا ارتکاب کفر لازم کرتا ہے۔ یہ لوگ حضرت علی، حضرت عثمان اور اکثر صحابہ رضی اللہ عنہم کی تکفیر کرتے تھے جو ان جید صحابہ کو طعن کرتا یہ اسے اپنی جماعت میں شامل کر لیتے تھے۔ جنگ جمل اور جنگ صفین انہی کی ریشہ دوانیوں کا نتیجہ تھیں۔ اس کی سات شاخیں ہیں:
(ا) ازارقہ (ب) نجدات (ج) صفریہ
(د) عجاردہ (ہ) اباضیہ (و) یزیدیہ
(ز) میمونیہ

✿ خودیہ (فقہ)
جوانی اور بڑھاپے کی درمیانی عمر رکھنے والی عورت۔

✿ خوردہ فروش (Retailer) (معاشیات)
وہ دکاندار جو براہ راست اپنے مال کو عوام کے ہاتھوں

فروخت کرے۔

❁ خوفیہ (عقائد)

خبیریوں کا ایک گروہ جن کے نزدیک خدا بندوں کا دوست ہے اور دوست، دوست کو ڈراتا ہے۔

❁ خیال (منطق)

نسبت کا ایسا علم جس سے محکی عنہ کی حکایت مقصود نہ ہو۔

❁ خیل (لغت)

فرس (گھوڑا) کی سماعی جمع ہے۔

☆☆☆☆☆

# دـڈ

✿ د (فقہ)

کنز الدقائق، وافی، عینی وغیرہ کتب فقہ میں یہ صرف امام احمد بن حنبل کے لئے استعمال ہوا ہے۔

✿ دادار (تصوف)

باسطی کی صفت۔

✿ دارج (لغت)

ایسا بچہ جو تھوڑا بہت چل سکتا ہو۔

✿ دال (منطق)

جس سے کسی شئی کو جانیں۔

✿ دامعہ (طب)

ایسا زخم جس سے خون ظاہر ہو لیکن بہنے کے قابل نہ ہو۔

✿ دامیہ (طب)

ایسا زخم جس سے خون نکل پڑے۔

✿ دانق (فقہ)

وزن کا پیمانہ جو سات رتی پر مشتمل ہوتا ہے۔

✿ دائرہ (فلکیات)

وہ سطح مستوی جسے ایک خط محیط ہو اور اس کے اندر ایک ایسا نقطہ مانا جا سکے جس سے جتنے خطوط مستقیمہ محیط کی طرف نکالے جائیں وہ آپس میں متساوی ہوں۔

✿ دائرہ صغیرہ (فلکیات)

وہ دائرہ جس سے کرہ کی تقسیم چھوٹے بڑے دو حصوں میں ہو سکے۔

✿ دائرہ عظیمہ (فلکیات)

وہ دائرہ جس سے کرہ کی تقسیم دو برابر حصوں میں ہو سکے۔

✿ دائمہ مطلقہ (منطق)

جس میں ثبوت محمول کا موضوع کے لئے یا سلب محمول کا موضوع کے لئے جب تک ذات موضوع کی موجود ہو دائمی ہے۔

✿ دباغت (فقہ)

جلد (چمڑا) سے بدبو، سڑانداور نجس رطوبات کا دور کرنا۔ اس مقصد کے لئے چمڑوں کو ہوا یا دھوپ میں رکھا جاتا ہے یا ان پر نمک اور مٹی وغیرہ ڈال کر رگڑا جاتا ہے۔ آج کل ادویات استعمال کی جاتی ہیں اور کارخانوں میں دباغت کے عمل کو کافی سریع بنا لیا گیا ہے۔

✿ الدخان (قرآن مجید)

قرآن مجید کی ایک سورت جو تین رکوعوں پر مشتمل ہے۔ نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔ قرآن مجید جس رات نازل ہوا اس کی برکات اور حکمتیں اس سورت میں بیان کی گئی ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام نے جس اخلاص کے ساتھ فرعون کے سامنے دعوت رکھی نہایت موثر لہجے میں یہاں اس کا بیان آیا ہے۔ قیامت کے دن اللہ رب العزت نیک بندوں کو جو صلہ عطا فرمائیں گے اس کا ذکر بھی کیا گیا ہے اور بدکاروں کی سزا بھی بیان ہوئی ہے۔

✿ دراس (فقہ)

حیض کا مترادف۔

✿ درجہ (فلکیات)

ہر وہ جز جو دائرہ کو تین سو ساٹھ حصوں میں برابر تقسیم کرنے سے حاصل ہو۔

✿ درخت (تصوف)

انسان کامل کی حقیقت جو کہ ربانی تجلی ذات وصفات کا مجلا ہے۔

✿ درع (فقہ)

عورت کی کفنی کا نام ''درع'' جبکہ مرد کی کفنی کو قمیض بولتے ہیں۔

✿ درہ بیضاء (تصوف)

عقل اول۔

✿ درہم (فقہ)

ستر (70) جو کے برابر ہوتا ہے۔

✿ دعا (عقائد)

طلب رحمت یا خدا سے کسی بھی چیز کا سوال کرنا دعا کہلاتا ہے۔

✿ دعت (طب)

شدت کے وقت سکون اور اطمینان۔

✿ دعویٰ (فقہ)

جھگڑے کے وقت کسی چیز کو اپنی جانب مضاف کرنا۔

✿ دقیقہ (فقہ)

وقت کی ایک خاص مقدار جو ساٹھ آن رکھتی ہے۔
آن کی تعریف دیکھئے ''آن''۔

✿ دلال (تصوف)

اضطراب جو غایت عشق سے پیدا ہو۔

✿ دلالت (منطق)

کسی شئی کا اس طرح جاننا کہ اس کے جاننے سے دوسری شئی کا جاننا لازم آئے۔

✿ دلالت طبعیہ (منطق)

وہ دلالت جو باعتبار اقتضائے طبع کے ہو۔

✿ دلالت عقلیہ (منطق)

وہ دلالت جو باعتبار اقتضائے وضع کے ہو۔

✿ دلف ((فقہ وطب)

بڑھاپے کا ایسا حصہ جس میں اعضائے جسم مضمحل ہو جائیں اور چلنے پھرنے کے قابل نہ رہے۔

✿ الدلو الوسط (فقہ)

''دلو'' ڈول کو کہتے ہیں اور دلو الوسط سے مراد درمیانہ ڈول ہوتا ہے۔ ابو مکارم نے شرح مختصر میں لکھا ہے کہ ہر شہر میں عام استعمال ہونے والا ڈول دلو الوسط کہلاتا ہے۔

✿ دم (فقہ)

دم کا لغوی معنی خون ہے اور اصطلاح شریعت میں مناسک حج ادا کرتے ہوئے کسی خطا کے سرزد ہونے پر جو جانور ذبح کیا جاتا ہے (جیسے بھیڑ، بکری، یا گائے کا ساتواں حصہ وغیرہ) دم کہلاتا ہے۔

✿ دما (قانون)

دیکھئے ''جراح''۔

✿ دمع (ادب)

مراد آنسو ہے اس کی دو قسمیں ہیں:
دمع حزن اور دمع سرور۔

''دمع حزن'' غم کے آنسو اور ''دمع سرور'' خوشی کے آنسو۔ ان کی علامتیں یہ ہوتی ہیں کہ غم کے آنسو گرم ہوتے ہیں اور خوشی کے آنسو ٹھنڈے۔ بعض کتب فقہ میں ہے کہ ولی اگر کنواری عورت سے نکاح کے معاملے میں رضا پوچھنا چاہے اور وہ رو جائے تو اسے اس کے آنسو دیکھنے چاہییں اگر گرم ہوں تو عدم رضا ہے اور اگر ٹھنڈے ہوں تو انہیں اسے خوشی کے

آنسوؤں پر محمول کرنا چاہیئے۔

## دمع خزقہ (فقہ)

یہ اصطلاح کنز الدقائق میں استعمال کی گئی ہے۔ یہ الفاظ کا وہ مجموعہ سات حروف پر مشتمل ہے جن سے الگ الگ مراد لے کر وہ سات امور بیان کیے گئے ہیں جو ہبہ کو پھیرنے سے روکتے ہیں۔

(ا): ''د'' سے مراد زیادت متصلہ ہے یعنی موہوب میں ایسی زیادتی جو اس سے الگ نہ ہو سکتی ہو جیسے ستو ہوں اور ان میں گھی ملا لیا جائے۔

(ب): ''م'' سے مراد ''موت احد المتعاقدین'' یعنی واہب اور موہوب لہ میں سے کسی ایک کا مر جانا۔

(ج): ''ع'' سے مراد عوض ہے جس کا معنی ہے موہوب لہ کا واہب کو موہوب کے بدلے کچھ دے دینا۔

(د) ''خ'' سے مراد ہے ''خروج الھبۃ من ملک الموھوب لہ'' یعنی ہبہ کی چیز کا موہوب لہ کے قبضہ سے نکل جانا۔

(ہ): ''ز'' سے زوجیت مراد ہے، یعنی ایسا ہبہ جو واہب نے موہوب لہ کو اس وقت دیا ہو جب وہ میاں بیوی تھے۔

(و): ''ق'' سے مراد قرابت محرمہ ہے یعنی ایک غلام ہبہ کیا اور وہ موہوب لہ کا ذی رحم محرم ہے اب اس بناء پر یہ ہبہ نا قابل واپسی ہے۔

(ز) ''ہ'' سے مراد ہے ''اھلاک الموھوب'' یعنی موہوب لہ کے ہاں ہبہ کی گئی چیز کا ہلاک ہو جانا۔

## دھر (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو دو رکوعوں اور اکتیس آیتوں پر مشتمل ہے۔ روایات میں اس سورۃ کا نام ''الانسان'' بھی آیا ہے۔ جمہور علماء کے نزدیک یہ سورت مکی ہے۔ سورت کے شروع ہی میں انسان کی پیدائش کا ذکر کیا گیا ہے اور پھر ابتلاء و آزمائش کا ذکر کر کے یہ بات بھی واضح کی گئی ہے کہ انسان کو یہ اختیار ہے کہ چاہے تو شکر کر کے وہ جادۂ حق اختیار کرے اور چاہے تو کفران نعمت کرتے ہوئے وہ باطل راہوں پر چل نکلے، پھر ان لوگوں کی تعریف کی گئی ہے جو مسکینوں، یتیموں اور اسیروں کو کھانا کھلاتے ہیں۔

دوسرے رکوع میں نزول قرآن مجید کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ صبح و شام ذکر اور راہ حق میں صبر کی تقلین کی گئی ہے۔ قرآن مجید کی دعوت کو عام رکھ کر یہ کھلی دعوت دی گئی ہے کہ جو چاہے اس راہ حق کی طرف بڑھے، البتہ خدا کی توفیق بڑی چیز ہے جسے وہ چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے لیکن جہاں تک ظالموں کا تعلق ہے تو ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

## دھری (عقائد)

زمانہ کو قدیم سمجھنے والا شخص۔

## دھونی (فقہ)

خوشبو جلانا، دھواں پیدا کرنے کے لئے کوئی چیز آگ میں ڈالنا۔ ''سادھوؤں کا الاؤ''۔

## دیاسہ (فقہ)

بیل چلا کر بیج نکالنا۔

## دیت (فقہ)

ایسا مال جو قاتل کی طرف سے مقتول کے ورثاء کو خون کے بدلے ادا کیا جائے۔ عام طور پر یہ سو اونٹ ہوتے ہیں۔

❁ دیت عام (فقہ)

قتل خطا میں جو دیت لازم رکھی ہے اس میں مندرجہ ذیل اقسام کے سو اونٹ بطور خون بہا ادا کیے جاتے ہیں: بیس بنت مخاض، بیس ابن مخاض، بیس بنت لبون، بیس حقے اور بیس جذعے۔ اگر یہ نہ ہوں تو ایک ہزار دینار اور اگر چاندی سے دیت ادا کرنا چاہے تو دس ہزار درہم ادا کرنے ہوں گے۔

❁ دیت مغلظہ (فقہ)

دیت مغلظہ قتل شبہ عمد میں واجب آتی ہے اس میں خاص اقسام کے سو اونٹ ادا کیے جاتے ہیں۔ کتب فقہ میں ان کی تفصیل یوں بیان کی گئی ہے: پچیس بنت مخاض، پچیس بنت لبون، پچیس حقے، پچیس جذعے۔ ان کی تفصیل اپنے اپنے محل پر دیکھیے۔

❁ دین (عقائد)

لغوی لحاظ سے اس کا اطلاق جزا، قانون طاعت، قضا، عادت اور مکانات وغیرہ پر ہوتا ہے اور اصطلاحاً دین اس آسمانی قانون کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ مختلف زمانوں میں فلاح انسانیت کے لئے انبیاء کے وسیلہ سے انسانوں کو دیتا رہا۔ اس سلسلہ کی آخری کڑی حضور علیہ الصلوۃ والسلام ہیں اور آپ کا دین جمیع انسانوں کے لئے قیامت تک کافی ہے۔

❁ دین (فقہ)

ایسی چیز جو کسی ذمہ کسی عقد یا فعل کے سبب لازم آئی جیسے کہ مہر خاوند پر عقد نکاح کے سبب سے لازم آتا ہے۔

کسی چیز کو ہلاک کرنے پر جو ضمان لازم ہو جاتی ہے اسے بھی دین کہتے ہیں۔

یاد رہے کہ قرض دین سے مختلف ہے۔ قرض کسی سبب یعنی عقد اور فعل کی وجہ سے لازم نہیں آتا بلکہ محض غیر سے لئے پیسے واپس کرنے ہوتے ہیں۔ (تلویح)

❁ دیوانہ (تصوف)

جو خودی سے بیگانہ ہو۔

❁ دیوبندی (عقائد)

دارالعلوم دیوبند سے وابستہ ایک اعتقادی گروہ جو حنفی المذہب ہیں۔ یہ لوگ اپنے آپ کو شاہ ولی اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں لیکن ان کی صفوں میں چند عجلت باز لوگوں نے اپنی اعتقادی سبک ساریوں سے اہل سنت وجماعت سے اپنا راستہ جدا کر لیا اور بعض نہایت پیچیدہ مسائل میں مبتلا ہو کر متنازع ہو گئے۔ مثلاً یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ پر قادر ہے۔ رسول اکرم ﷺ کو معاذ اللہ دیوار کے پیچھے کا علم بھی نہیں۔ محمد ﷺ کے بعد اگر کوئی نبی آجائے تو آپ ﷺ کے ختم نبوت میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ان لوگوں نے مذہبی ناعاقبت اندیشیوں کے ساتھ ساتھ تاریخی جرائم کا بھی ارتکاب کیا ہے۔ یہ پاکستان اور قائداعظم ہر دو کے مخالف تھے۔ کانگریس اور ہندوؤں کی تائید میں متشدد تھے۔ پندرہویں صدی کے آغاز پر ان کے پیروکاروں نے تصوف کو اپنا ہتھیار بنایا ہے اور اب جن چیزوں کو ان کے اسلاف بدعت کہتے تھے یہ خود خوش دلی سے ان کا ارتکاب کرنے لگ گئے ہیں۔

آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا۔

☆☆☆☆☆

❁ ڈیسی میٹر (Decimeter)

ناپنے کا وہ پیمانہ جو دس سینٹی میٹرز کے برابر ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

# ز

✿ ذابح (فقہ)

جانور ذبح کرنے والا۔

✿ ذات عرق (فقہ)

اہل عراق کا میقات ہے مکہ شریف سے پیدل تقریباً تین دن کا راستہ ہے۔ ذات عرق کا معنی ہے ''عرق والی'' یہاں پر چونکہ عرق نامی ایک چھوٹی سے پہاڑی ہے اس لئے یہ جگہ ذات عرق کے نام سے معروف ہے۔

✿ ذاتیہ (تجوید)

حروف کی ایک صفت کا نام ہے تفصیل کے لئے دیکھئے ''مقومہ''۔

✿ الذاریات (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت ہے جس کے مکی ہونے پر علماء کا اتفاق ہے۔ یہی وہ سورہ ہے جس میں عبادت کو جنوں اور انسانوں کی تخلیق کا مقصد قرار دیا گیا ہے۔ اس میں حضرت ابراہیم علی السلام کے واقعات بھی ہیں اور ان اقوام کا تذکرہ بھی جو انبیاء کی دعوت کو ٹھکرا کر ذلیل و رسوا ہوئیں۔ نیک لوگوں کی صفات میں سحری کے وقت طلب مغفرت کو بڑی اہمیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

✿ ذبح (فقہ)

گلے کی رگوں کو حلق اور سینہ کی اوپر والی ہڈی کے درمیان سے کاٹنا۔

ذبح ''بسم اللہ اللہ اکبر'' کہہ کر ہونی چاہیئے اور گلے کی چاروں رگیں کٹنی ضروری ہیں لیکن نخع تک چھری پہنچا دینا مکروہ ہے۔ گلے کی رگوں کے نام حلقوم، مری اور ودجان ہیں۔

✿ ذبیحہ (فقہ)

وہ جانور جسے ذبح کیا جائے۔

✿ ذراع (فقہ)

ذراع گز کو کہتے ہیں شرعی گز کی لمبائی 24 انگلیاں ہوتی ہے۔

✿ ذراع کرباس (فقہ)

کپڑا ماپنے کا گز جو لمبائی میں بتیس انگشت کے برابر ہوتا ہے۔ بعض نے چوبیس انگشت بھی کہا ہے۔

✿ ذراع مساحت (فقہ)

پہنائی ناپنے کا گز جو تقریباً بیالیس انچ کا ہوتا ہے۔

✿ ذکر (عقائد و تصوف)

یاد خدا کو کہتے ہیں خواہ زبان سے ہو یا دل سے۔

✿ ذکر (فقہ)

مرد کی شرم گاہ کو کہتے ہیں۔ اس لئے مرد کے لئے عربی میں مذکر کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

✿ ذکری (عقائد)

ایک فرقہ کا نام ہے جو دسویں صدی ہجری کے آخر میں ظاہر ہوا۔ اس کا بانی ملا محمد اٹک میں پیدا ہوا۔ نظریات کے لحاظ سے ذکری ملا محمد کی نبوت کے قائل ہیں۔ حج اور زکوۃ کے منکر ہیں۔ انہوں نے کلمہ بھی اپنا بنا رکھا ہے۔ کعبہ کی بجائے کوہ مراد کا حج کرتے ہیں۔ ان کی تحریک زیادہ تر بلوچستان میں پھیلی۔ یہ لوگ اب بھی ہیں۔

✿ ذلقیہ (تجوید)

یہ حروف کی ایک قسم ہے جس میں ل ن اور ز داخل ہیں ذلق کا معنی ہے پھسلنا اور چونکہ یہ حروف اپنے مخارج سے پھسل کر ادا ہوتے ہیں اس لئے انہیں

حروف ذلقیہ کہتے ہیں۔

✿ ذنب (عقائد)

ذنب گناہ کو کہتے ہیں اس کی جمع ذنوب آتی ہے۔

✿ ذنب (لغت)

بمعنی دم۔اس کی جمع اذناب آتی ہے۔

✿ ذوالحلیفہ (فقہ)

احرام کے لئے اہل مدینہ منورہ کا میقات ہے۔اصل میں یہ ایک چشمہ ہے جو مدینہ شریف سے 9 یا 10 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔آج کل یہاں ایک خوبصورت مسجد بنی ہوئی ہے۔

✿ ذوالعین (تصوف)

جو ہر چیز کو قائم بحق دیکھتے ہیں۔

✿ ذوی الارحام (میراث)

لغۃً رشتہ دار کو ذی رحم کہتے ہیں اور اصطلاحاً یہ لفظ اس رشتہ دار کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جس کا حصہ میراث قرآن وحدیث یا اجماع میں مقرر نہ کیا گیا ہو اور وہ عصبہ بھی نہ ہو۔

✿ ذہن (منطق)

وہ قوت جس کے ذریعے اشیاء کا ادراک یا علم حاصل ہو۔

☆☆☆☆☆

# ر

ثالثہ کا ساٹھواں حصہ۔

✿ راجعیہ (عقائد)

رافضیوں کا ایک گروہ جن کے نزدیک حضرت علی رضی اللہ عنہ دنیا میں دوبارہ تشریف لائیں گے اب وہ ابر میں پوشیدہ ہیں۔

✿ راجیہ (عقائد)

ایک فرقہ جس کے عقائد کے مطابق آدمی اطاعت سے مقبول اور معصیت سے گنہگار نہیں ہوتا۔

✿ راس المال (فقہ)

مراد اصل زر ہے جیسے ایک آدمی نے اگر کسی کو 100 روپیہ اس شرط پر دیا کہ وہ ایک سال بعد اسے ایک سو پچاس روپے کر کے لوٹائے گا تو اس میں سو روپیہ اصل زر ہوگا۔

✿ راہن (فقہ)

رہن یعنی گروی رکھنے والے شخص کو راہن کہتے ہیں۔ مثل اگر کوئی شخص یوں کہے کہ میں نے اس چیز کو اتنی مالیت کی رقم پر رہن کیا تو اصطلاح شریعت میں ایسا شخص راہن کہلائے گا۔

✿ رباط (طب)

اعضاء باندھنے والی پٹی یا وہ گھر اور جگہ جہاں مسافر ٹھہرتے ہیں۔

✿ رباعی (نحو)

وہ کلمات جن میں اصلی حروف چار ہوں جیسے فلفل اور دحرج وغیرہ۔

✿ رباعیات (تجوید)

سامنے کے وہ چار دانت جو ثنایا کے پہلو میں واقع ہیں۔ یعنی ثنایا علیا کے دائیں بائیں ایک ایک دانت اور اسی طرح ثنایا سُفلیٰ کے دائیں بائیں ایک ایک دانت کل چار ہیں رباعیات کہلاتے ہیں انہیں قواطع بھی کہہ دیتے ہیں۔

✿ رب السلم (فقہ)

بیع سلم میں مشتری کو رب السلم کہتے ہیں۔

✿ ربع (قرآن حکیم)

قرآن مجید میں سیپارے کا چوتھائی حصہ۔

✿ رب المال (فقہ)

عقد مضاربت میں تجارت کے لئے پیسہ لگانے والے شخص کو رب المال کہتے ہیں۔

✿ رتی (حساب)

تولنے کا ایک پیمانہ جو تقریبا جو کے تین دانوں کے برابر ہوتا ہے۔

✿ رجال اللہ (تصوف)

بندگان خدا۔ ان کی بارہ اقسام ہوتی ہیں:
(ا) اقطاب (ب) غوث (ج) امامان (د) اوتاد (ہ) ابدال (و) اخیار (ز) ابرار (ح) نقباء (ط) نجباء (ی) عمد (ک) مکتوبان (ل) مفردان

✿ رجعت (فقہ)

پہلے نکاح کو عدت کے اندر اندر پھر رجوع کر کے قائم رکھنا رجعت کہلاتا ہے۔ یہ اسی صورت میں ہوتی ہے جبکہ خاوند نے بیوی کو تین طلاقیں نہ دی ہوں۔

✿ رجوع (فقہ)

دیکھئے "رجعت"۔

✿ رجوع (بدیع)

کلام سابق کی طرف لوٹنا اسے توڑ کر۔

✿ رجوع عن الشهادة (فقہ)

گواہی دینے سے پھر جانا۔

✿ رح (اصول)

"رحمه الله تعالی" کا مخفف ہے۔

اس کا معنی ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے۔

✿ الرحمٰن (قرآن حکیم)

الرحمٰن قرآن مجید کی ایک سورت کا نام ہے۔ روایات میں اس سورت کا نام عروس القرآن بھی آیا ہے اس کا نزول اکثر علماء کے نزدیک مکہ مکرمہ میں ہوا۔

یہ سورت تین رکوعوں اور اٹھہتر آیات پر مشتمل ہے۔

اس کا عمومی مضمون خدا کی نعمتوں کا بیان ہے اور سب سے اہم نعمت خود قرآن کو قرار دیا گیا ہے۔

انفس و آفاق کی مختلف نعمتوں کے ذکر کے بعد انسان کو یہ احساس دلایا گیا ہے کہ دنیا کہ ہر چیز فانی ہے اس لئے اسے آخرت کی تیاری کرنی چاہیئے۔

✿ رحمت (قرآن حکیم)

قرآن مجید کا ایک نام جو اس آیہ کریمہ سے ماخوذ ہے:

"وننزل من القرآن ما هو شفاء و رحمة للمؤمنين"۔

✿ رحمت (قرآن حکیم)

قرآن مجید کے علاوہ سورت فاتحہ کے اسماء میں بھی ایک نام "سورة الرحمه" آتا ہے۔

✿ رخوت (تجوید)

حروف کی ادائیگی سے متعلق ایک صفت جس میں آواز مخرج میں کمزوری کے ساتھ ٹھہرے۔

اس طرح کہ اس کا جاری ہونا بھی بند نہ ہو اور اس میں قدرے نرمی بھی ہو۔

✿ رخوہ (تجوید)

حروف کی ایک قسم ہے۔

حروف شدیدہ اور متوسطہ کے سوا تمام حروف رخوہ ہیں۔ ان کی تعداد سولہ ہے۔

✿ ردا (تصوف)

سالک میں صفات حق کا ظہور۔

✿ رسم (تصوف)

عبادت جو رضائے ربی میں نہ ہو۔

✿ رسم تام (منطق)

جو جنس قریب اور خاصہ سے مرکب ہو۔

✿ رسم ناقص (منطق)

جو جنس بعید اور خاصہ سے مرکب ہو۔

✿ رشحات (تصوف)

وہ علوم و حقائق جن کا القا سالک کے دل پر من جانب اللہ ہو۔

✿ رشد (فقہ)

فقہ میں رشد سے مراد مالی انتظام اور کاروباری سوجھ بوجھ ہے۔ رشید وہ شخص ہوتا ہے جو اپنا مال حلال مدات پر خرچ کرے اور فضول خرچی سے بچے۔ اس کے برعکس غفلت اور سفاہت ہیں۔ ان کی تفصیل ان کے مقام پر ملاحظہ ہو۔

✿ رضی (اصول)

رضی اللہ عنہ کا مخفف ہے، معنی ہے اللہ ان سے راضی ہو۔

✿ رضاعت (فقہ)

کسی شیر خوار بچے کے دودھ پینے کی مدت کے اندر کسی عورت کی چھاتی سے دودھ پینا رضاعت کہلاتا

ہے۔ رضاعت کے سبب سے وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں جونسب سے حرام ہوتے ہیں۔

مدت رضاعت امام ابوحنیفہ کے نزدیک تیس مہینے ہیں اورامام شافعی کے نزدیک دوسال۔

صاحبین کا مسلک بھی یہی ہے اور اسی پر احناف فتوئ دیتے ہیں۔

❁ رضخ (معاشیات)

حکومت کی صوابدید پر بکریوں یا بھیڑوں کا ایک حصہ بطورتاوان یا ٹیکس ادا کرنا۔

❁ رضوی (تصوف)

مولانا شاہ احمد رضا خان سے منسوب اہل محبت۔

❁ رضیع (فقہ)

بچہ جب تک دودھ پئے۔

❁ رطل (فقہ)

ایک سوتیں درہم کاایک رطل ہوتا ہے۔

❁ رعد (تفسیر)

بادلوں کی گرج۔

❁ رعونت (تصوف)

تکبراورنفس پرستی۔

❁ رفادہ (تاریخ)

ظہوراسلام سے پہلے کا وہ انتظامی منصب جس کے تحت عطیات اورٹیکس وصول کیے جاتے تھے، اس محکمہ کے سربراہ حارث بن عامر تھے۔

❁ رفاع (فقہ)

کاٹنے کے بعد فصل کا اٹھالینا یعنی ڈھونا۔

❁ رفث (فقہ)

جماع یا بیہودہ باتیں کرنا۔

❁ رفع (نحو)

پیش کو کہتے ہیں۔ جیسے بُ پر ہے۔ یہ علامت رفع ہے۔

❁ رقبی (فقہ)

رقبی رقوب سے ماخوذ ہے جس کا معنی ہے انتظار کرنا۔ اصطلاح فقہ میں کسی چیز کی ملک بطور ہبہ حاصل کرنے کے لئے مالک کی موت کا انتظار کرنے کو کہتے ہیں۔ مثلاً اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اگر میں تجھ سے پہلے مر جاؤں تو یہ چیز تیری ہے۔ امام ابوحنیفہ اور امام محمد کے نزدیک یہ باطل ہے۔

❁ رقیب (تصوف)

نفس امارہ۔

❁ رقیق (فقہ)

غلام۔

❁ رقیقہ (تصوف)

وہ چیز جس سے سالک کا دل نرم ہو۔

❁ رمز (بیان)

ایسا کنایہ جس میں وسائط وذرائع کم اور خفی ہوں۔

❁ ردی (عروض)

قافیے کا سب سے پچھلا بار بار آنے والا حرف۔

❁ رکن شامی (فقہ)

کعبہ شریف کا شمالی کونہ جوشام کی طرف ہے۔

❁ رکن عراقی (فقہ)

کعبہ شریف کا شمال مشرقی کونہ جو عراق کی طرف واقع ہے۔

❁ رکن یمانی (فقہ)

بیت اللہ شریف کا جنوب مغربی کونہ یمن اس طرف

واقعہ ہے اس مناسبت سے اسے رکن یمانی کہتے ہیں آج کل اس کی بڑی نشانی یہ ہے کہ "باب عبدالعزیز" اسی طرف ہے طواف کرنے والوں کو رکن یمانی کا بھی استلام کرنا چاہیئے۔

✿ رکوع (قرآن مجید)

قرآن مجید کی ہر بڑی سورت کے وہ اجزاء جو چند آیات کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ رکوع کے لئے قرآن مجید میں "ع" کی علامت استعمال ہوئی ہے۔

✿ رمل (فقہ)

وہ طواف جس کے بعد سعی ہو۔ اس طواف میں پہلے تین چکروں میں کندھے ہلا کر جلدی اور زور سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانا رمل کہلاتا ہے۔

✿ رموز اوقاف (قرآن حکیم)

قرآن مجید میں تلاوت کے لئے مختلف آیات کے اختتام یا وسط میں جو علامات یا اشارات ہوتے ہیں انہیں رموز اوقاف کہا جاتا ہے۔

✿ رمی جمار (فقہ)

حج کے دوران منیٰ میں جمروں کو مختلف اوقات میں حاجی کا کنکریاں مارنا رمی جمار کہلاتا ہے۔ جمرے تین ہیں: (ا) جمرۃ الاولیٰ (ب) جمرۃ الوسطیٰ (ج) جمرۃ العقبہ

✿ روایۃ الاباء عن الابناء (اصول حدیث)

باپ کا بیٹے سے روایت کرنا۔

✿ روایت الاحق (اصول حدیث)

اگر دو راوی استاد سے روایت کرنے میں شریک ہوں اور ان میں سے ایک دوسرے سے پہلے مر جائے تو پہلے مرنے والے کی روایت کو روایت الاحق کہا جاتا ہے۔

✿ روایۃ الاقران (اصول حدیث)

اگر کوئی راوی مروی عنہ کے ساتھ روایت سے متعلقہ امور (سن ولقایا مشائخ سے اخذ وتحمل کے باب) میں شریک ہو جائے تو وہ روایت جو راوی مروی عنہ سے کرے گا "روایۃ الاقران" کہلائے گی۔

✿ روایۃ الاکابر عن الاصاغر (اصول حدیث)

اگر راوی ایسے شخص سے روایت کرے جو عمر یا مشائخ سے اخذ وتحمل یا ضبط وغیرہ میں اس سے کم تر ہو تو اس کی روایت کو روایت الاکابر عن الاصاغر کہا جائے گا۔

✿ روایۃ بالمعنیٰ (اصول حدیث)

الفاظ حدیث کو مرادفات سے تبدیل کر کے یا مختصر کر کے روایت کرنا۔ روایت بالمعنیٰ کہلاتا ہے۔

✿ روایۃ السابق (اصول حدیث)

روایت الاحق کی مقابل حدیث کو روایۃ السابق کہا جاتا ہے۔

✿ روایۃ الصحابہ عن التابعین (اصول حدیث)

صحابہ کا تابعین سے روایت کرنا من جملہ یہ بھی "روایۃ الاکابر عن الاصاغر" ہی کی قسم ہے۔

✿ رؤس ثمانیہ (منطق)

کسی علم یا کتاب کے مقدمہ میں جن آٹھ چیزوں کا بیان ضروری ہوتا ہے انہیں رؤس ثمانیہ کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ تعریف، موضوع، غرض، اسمائے مولف و واضع استمداد، حکم اور فضیلت

علامہ شامی نے ان کی تعداد دس بتائی ہے انہوں نے فائدہ جلیلہ اور تصور مسائل کا ذکر بھی مندرجہ بالا آٹھ چیزوں کے ساتھ کیا ہے۔

✿ روشنائیہ (عقائد)

ایک فرقہ جو بایزید انصاری کا پیروکار تھا۔ یہ لوگ عقائد کے لحاظ سے ملحد تھے۔ جوگیوں کی عادات و اطوار پہ ان کا یقین کامل تھا۔

بایزید پیدائش کے اعتبار سے جالندھری تھا۔ اس کے افکار و نظریات زیادہ تر افغانستان اور پشاور کے علاقے میں پھیلے۔ صوبہ سرحد میں حضرت پیر بابا نے اس کی سخت مخالفت کی۔ بالآخر مرور زمانہ سے یہ فرقہ بالکل ناپید ہو کر رہ گیا۔

✿ الروم (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت ہے جس کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا۔ اس میں چھ رکوع اور ساٹھ آیات ہیں۔ اس سورت کی پہلی پانچ آیات دور رسالتمآب ﷺ میں کی جانے والی ایک پیشن گوئی سے تعلق رکھتی ہیں کہ عنقریب روم پھر غالب ہو جائے گا۔

ابتدائی حصہ برے اعمال کے نتائج سے بے فکر نہ ہونے کی دعوت پر مشتمل ہے۔ سورت کا دامن اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور حکمتوں کی روشن دلیلیں لئے ہوئے ہے۔ دیگر مکی سورتوں کی طرح اس میں بھی توحید، وقوع قیامت وغیرہ ایسے بنیادی عقائد بیان کئے گئے ہیں اور شرک سے منع کیا گیا ہے۔

✿ روم (تجوید)

حرکت (زیر، زبر، پیش) کو کسی قدر تلفظ میں عیاں کرنا۔ بعض قرا کے نزدیک روم سے مراد ہے حرکت کے اظہار میں آواز کو اس قدر پست کر دینا کہ جس کی وجہ سے اس کا بیشتر حصہ تلفظ میں نہ آسکے۔

✿ رؤیا (قرآن حکیم)

مراد خواب ہیں اور یہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی کی ایک صورت تھی۔ انبیاء کے سارے خواب صالحہ صادقہ ہی ہوتے ہیں اور اگر یہ انبیاء کے ساتھ خاص نہ ہوں تو پھر ان کی دو قسمیں ہیں: (ا) حقہ (ب) باطلہ یعنی بعض ٹھیک ہوئے اور بعض نہیں۔

✿ رھط (تفسیر)

صاحب مختصر الکشاف نے لکھا ہے کہ تین سے دس تک یا سات سے دس تک آدمیوں کے گروہ کو عربی زبان میں رھط کہہ دیتے ہیں۔

✿ رہن (فقہ)

لغۃً اس کا مطلب مطلق روکنا ہوتا ہے۔ اور شرعاً کسی چیز کو ایسے حق کے عوض گروی کر لینا جس کا وصول پانا اس چیز سے ممکن ہو۔ (عالمگیری)

ہماری زبان میں گروی رکھنا رہن کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ رہن کا انعقاد ایجاب اور قبول کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ بعض چیزوں میں جائز ہے اور بعض میں نہیں۔

(تفصیل کتب فقہ میں ملاحظہ ہو)۔

✿ ریاضیہ (عقائد)

خارجیوں کا ایک گروہ جن کے نزدیک قول صالح عمل صالح اور نیت ایمان ہیں جبکہ اہل سنت و جماعت کے نزدیک یہ ایمان نہیں ہیں بلکہ فروع ایمان ہیں۔

✿ ریزہ (فقہ)

وقت کی وہ مقدار جس میں دو حرفی لفظ مثلاً ''ان'' کہا جاسکے۔

☆☆☆☆☆

# ز

✿ ز (قرآن مجید)

وقف مجوز کی علامت ہے یہاں ٹھہریں تو درست ہے لیکن نہ ٹھہریں تو بہتر ہے۔

✿ ز (فقہ)

وافی وغیرہ کتب فقہ میں یہ علامت امام زفر کے نام کے لئے استعمال ہوئی ہے۔

✿ زاجر (تصوف)

وہ فرشتہ جو دل میں رغبت الی اللہ پیدا کرتا ہے۔

✿ زانی اقراری (فقہ)

ایسا زانی جس پر زنا کا جرم اس کے اپنے اقرار کی وجہ سے ثابت ہوا ہو۔

✿ زانی محض (فقہ)

ایسا زانی جس نے مناکحت سے صحبت حاصل کر لی ہو۔ یعنی شادی شدہ زانی۔

✿ زحاف (علم العروض)

اہل عروض کی اصلاح میں اجزائے شعر میں تغیر و تبدل کو زحاف کہا جاتا ہے۔

✿ زراریہ (عقائد)

زرارہ بن اعین کے مقلدین اور ماننے والے زراریہ کہلاتے ہیں۔ یہ لوگ صفات رب ذوالجلال کے حادث ہونے کے قائل تھے۔

✿ زراعت (فقہ)

دیکھئے "مزارعت"۔

✿ زعفرانیہ (عقائد)

یہ ایک فرقہ کا نام ہے جو قرآن مجید کے مخلوق ہونے کا قائل تھا، جبکہ قرآن مجید خدا کی صفت ہے اور صفات باری تعالیٰ غیر مخلوق ہیں۔

✿ زکوٰۃ (فقہ)

مال کا وہ حصہ جو شریعت نے مسلمان مال داروں پر غرباء و مساکین کے لئے مقرر کیا ہے۔ ہر چالیس روپے پر ایک روپیہ ہے۔ وجوب زکوٰۃ میں یہ امور ضروری ہیں۔

مسلمان ہونا، عاقل ہونا، بالغ ہونا، آزاد ہونا، نصاب کا مالک ہونا، مال پر سال کا گذرنا، نیز زکوٰۃ کی ادائیگی میں یہ ضروری ہے کہ کسی مسلمان فقیر کو مالک کر دے اور وہ فقیر نہ تو خود ہاشمی ہو اور نہ ہی ہاشمی کا آزاد کردہ غلام۔

✿ زکوٰۃ الخیل (فقہ)

گھوڑوں وغیر پر زکوٰۃ۔

✿ زکوٰۃ الذہب (فقہ)

سونے پر زکوٰۃ۔

✿ زکوٰۃ الزروع والثمار (فقہ)

کھیتوں اور پھلوں کی زکوٰۃ۔

✿ زکوٰۃ العروض (فقہ)

اسباب کی زکوٰۃ۔

✿ زکوٰۃ الفضہ (فقہ)

چاندی کی زکوٰۃ۔

✿ الزلزال (قرآن حکیم)

یہ قرآن مجید کی ایک سورت کا نام ہے جو رکوع اور آٹھ آیتوں پر مشتمل ہے۔ مکی یا مدنی ہونے میں اختلاف ہے۔ ترجیحی قول یہی ہے کہ یہ سورت مدنی ہے۔

✿ زمتان (تصوف)

مقام کشف۔

✿ زمر (قرآن مجید)

قرآن حکیم کی یہ سورت نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔یہ آٹھ رکوع اور پچھتر آیات پر مشتمل ہے۔ سورت کی ابتداء میں شرک کی تردید کی گئی ہے۔نزول کتاب کو برحق کہنے کے ساتھ ساتھ عقیدہ توحید تکوینی آیات کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے۔انسان مصیبت میں خدا کی طرف رجوع کرتا ہے اور خوشی میں اسے فراموش کر دیتا ہے۔اس رویہ کو نہایت عجیب قرار دیا گیا ہے۔یہی وہ سورت ہے جس میں انسانوں کو بہر حال خدا کی رحمت سے مایوس ہونے سے منع کیا گیا ہے اور واضح کیا گیا ہے کہ خدا کے دروازے پر دستک دینے والا اس کی رحمت سے محروم نہیں لوٹتا۔

✿ زمزم (فقہ)

پانی کا وہ چشمہ جو مسجد الحرام میں بیت اللہ شریف کے قریب واقع ہے یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے حضرت اسماعیل اور ان کی والدہ کے لئے جاری ہوا تھا۔یہ نہایت متبرک پانی ہے اسے احتراماً کھڑے ہو کر پیا جاتا ہے۔

✿ زنا (فقہ)

زنا ایسی عورت سے صحبت کرنے کا نام جو نہ تو اس کے نکاح میں ہو اور نہ ہی اس کی لونڈی ہو۔

✿ زنادقہ (عقائد)

زنادقہ کا ایک فرقہ جن کے نزدیک قیامت کوئی چیز نہیں اور عالم قدیم ہے۔

✿ زوج (حساب وفقہ)

خاوند کو بھی زوج کہتے ہیں لیکن علم الحساب میں یہ لفظ جفت کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے

✿ زھراوین (اصول تفسیر،قرآن حکیم)

اس سے دو سورتیں مراد ہیں:
''البقرۃ'' اور ''آل عمران''۔

✿ زبدیہ (عقائد)

نماز با جماعت اولاد علی کے سوا کسی کے پیچھے جائز نہیں۔اس عقیدے کا حامل ایک فرقہ۔یہ لوگ بنیادی طور پر شیعہ ہی ہیں۔

☆☆☆☆☆

# س

❁ س (قرآن حکیم)

قرآن مجید میں اس علامت پر اس طرح ٹھہرا جائے کہ آواز رکے سانس نہ ٹوٹے۔

❁ س (فقہ)

حضرت امام ابو یوسف کے لئے یہ لفظ بطور علامت استعمال ہوتا ہے۔

❁ س (افتا)

''سوال'' کے لئے ہے۔

❁ ساحری (علم رؤیہ)

رؤیائے باطلہ کی ایک قسم ہے اس میں خواب کسی جن یا انسان کے سحر کے آتے ہیں۔

❁ ساعت (فقہ)

دیکھئے ''گھڑی''۔

❁ ساکن (صرف ونحو)

وہ حرف جس پر جزم ہو جیسے ''ورد'' میں ''ر'' ہے۔

❁ سالم (اصول حدیث)

ایسی حدیث جس کی کوئی نص معارض نہ ہو اور وہ دیگر قسم کے معارضات سے بھی محفوظ ہو سالم کہلاتی ہے۔

❁ سالم (صرف)

دیکھئے ''صحیح''۔

❁ سائمہ (فقہ)

ایسا جانور جو سال کے اکثر حصہ میں چر کر گذارہ کرتا ہو یعنی گھر میں اسے گھاس لا کر نہ دیا جاتا ہو اور ہل چلانے، بوجھ لادنے اور سواری کرنے کے لئے بھی نہ ہو اور اگر مذکورہ مقاصد کے لئے جانور رکھنا ہو تو چر کر گذارہ کرنے کی صورت میں بھی وہ سائمہ نہ ہوگا۔

❁ سبا (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جس کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا۔ یہ چھ رکوعوں اور چون آیات پر مشتمل ہے۔ سورت کے شروع میں اللہ تعالیٰ کے مالک، قادر، حکیم، خبیر اور غفور و رحیم ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔

سورت کا عمودی مضمون انسانوں کا دوبارہ جی اٹھنا اور وقوع قیامت کے عقیدے کا پختہ کرنا ہے۔ سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کے دنیا بھر کے انسانوں کے لئے رسول ہونے کا ذکر ہے۔ حضرت داؤد کا مختصر ساذکر ہے۔ اس کے علاوہ قوم سبا کی نافرمانی اور ان پر سیلاب کے عذاب کا آجانا بیان کیا گیا ہے۔

❁ سبب (فقہ)

ایسا وصف جس کے ذریعے سے حکم شرعی تک رسائی ہو نا دلیل سمعی سے معلوم ہو۔

❁ سبب ثقیل (عروض)

دو حرف جب متحرک واقع ہوں۔

❁ سبب خفیف (عروض)

ایسا متحرک حرف جس سے ساکن ملا ہوا ہو۔

❁ سبب مدہ (تجوید)

ہمزہ اور سکون سبب مدہ کہلاتے ہیں۔

❁ سبحلتہ (اصول حدیث)

مراد ''سبحان اللہ'' ہے۔

❁ سبع طوال (قرآن وتفسیر)

قرآن مجید کی سات طویل سورتیں یعنی ''بقرہ'' سے ''توبہ'' تک حضرت ابن عباس نے سبع طوال میں یہ سورتیں گنی ہیں:

البقرہ، آل عمران، النساء، المائدہ، الانعام، الاعراف۔ راوی کہتا ہے کہ مجھے بھول گیا ہے کہ ابن عباس نے ساتویں سورت کون سی بتائی تھی۔ ابن جبیر نے ساتویں سورت یونس گنی ہے اور اسی طرح حاکم کی ایک روایت کے مطابق ساتویں سورت ''الکہف'' ہے واللہ اعلم بالصواب۔

**سبع مثانی (قرآن حکیم)**

دیکھئے ''فاتحہ''۔

**سبیہ (عقائد)**

شیعہ کی ایک شاخ جو عبد اللہ بن سبا کی طرف منسوب ہے۔

**ستر (فقہ)**

ستر پردے کو کہتے ہیں مراد جسم کا وہ حصہ ہے جس کے چھپانے کا شریعت نے حکم دیا ہے۔ مرد کا ستر ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنوں تک ہے اور گھٹنے ستر میں شامل ہیں اور (آزاد) عورت کا ستر منہ اور ہتھیلیوں کے علاوہ سارا بدن ہے۔

**ستون حنانہ (تاریخ مدن)**

دیکھئے ''اسطوانہ حنانہ''۔

اس کے علاوہ حرم شریف کے ستونوں کی تفصیل بھی ''اس'' میں ملاحظہ ہو۔

**ستوقہ (حساب ومعاشیات)**

ایسا سکہ جس میں چاندی کی نسبت کھوٹ زیادہ ہو۔

**السجدہ (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کی ایک سورت جس کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا۔ یہ تین رکوع اور تیس آیات پر مشتمل ہے۔ سورت کا آغاز قرآن مجید کے لاریب کتاب ہونے کے تذکرہ سے ہوتا ہے۔ انسان کے مختلف تخلیقی مراحل بیان کیے گئے ہیں تا کہ لوگ شکر کی روش اختیار کریں۔ انسانی موت کا ذکر کیا گیا ہے جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ انسان کو اگر ہمیشہ یہاں نہیں رہنا تو اسے اس ذات کے احکام پر عمل کرنا چاہیئے جس کی طرف اس نے لوٹ کر جانا ہے۔ سورت کے آخری حصہ میں منکرین کو ان کی ڈھٹائی کی وجہ سے ان کے حال پر چھوڑ دینے کا بیان ہے۔

**سجدہ (فقہ)**

لغوی معنی ''تذلل'' اور اصطلاحاً پیشانی کے زمین پر رکھنے کو سجدہ کہتے ہیں۔

**سجدہ تلاوت (فقہ)**

وہ سجدہ جس کے واجب ہونے کا سبب مقام سجدہ کی تلاوت ہو۔ قرآن مجید میں ایسے مقامات 14 ہیں جن کی تلاوت پر قاری کے لیے سجدہ لازم ہو جاتا ہے۔

**سجع (بدیع)**

دو فقروں کا ایک حرف (آخری) پر باہم متفق ہونا۔

**سجود السہو (فقہ)**

نماز میں کسی فرض یا واجب کی تاخیر یا ترک واجب پر آخری التحیات میں **"عبدہ و رسولہ"** پڑھ کر سلام پھیرنے کے بعد جو سجدے کیے جاتے ہیں وہ سجود السہو کہلاتے ہیں۔ سجدہ سہو اس وقت بھی کیا جاتا ہے جب نماز میں کوئی ایسا فعل ہو جائے جو جنس نماز سے تو ہو لیکن داخل نماز نہ ہو۔

**سحق (تصوف)**

قہر الٰہی کے نتیجہ میں ترکیب انسانی کا پراگندہ ہو جانا۔

✿ سراجیہ (عقائد)

خارجیوں کا ایک گروہ جن کے عقیدے کے مطابق اعمال کی جزااور سزانہیں ہوگی۔

✿ سرقہ (فقہ)

لغت میں سرقہ کے معنی ہیں ''مالک کی اجازت کے بغیراس کی کوئی چیز پوشیدہ طور پر لے لینا'' اور شرع میں کسی عاقل اور بالغ آدمی کا کسی محفوظ جگہ یا پہرے میں سے پوشیدہ طور پر دس درہم یااس سے زائد قیمت کا مال چرالینا سرقہ کہلاتا ہے۔اس جرم کے ارتکاب پر شریعت میں ہاتھ کاٹنے کی سزادی جاتی ہے۔

✿ سطح (حکمت)

وہ ممکن جوصرف دو جہتوں میں تقسیم ہو۔

✿ سعی (فقہ)

لغت میں سعی کوشش کرنے کو کہتے ہیں اور اصطلاح شریعت میں حج یا عمرہ کے دوران صفااور مروہ کے درمیان سات چکر اس طرح لگانا کہ درمیان کا حصہ تیزی سے طے کیا جائے سعی کہلاتا ہے۔سعی کوہ صفا سے شروع کی جاتی ہے اور کوہ مروہ پر ختم کی جاتی ہے صفا سے چل کر مروہ تک ایک پھیرا کامل گنا جاتا ہے۔

✿ سعیدی (تصوف)

حضرت سیدی احمد سعید کاظمی سے وابستہ اہل محبت۔

✿ سفاتج (فقہ)

سفتجہ کی جمع ہے جو سفتہ کا معرب ہے اور سفتہ کھوکھلی لکڑی کو کہتے ہیں۔دور قدیم میں لوگ اپنی دولت امن کے ساتھ منتقل کرنے کی غرض سے کھوکھلے ڈنڈوں میں بھر کر لے جاتے تھے تا کہ کوئی اس سے آگاہ نہ ہوسکے۔

اصطلاح میں کسی مسافر یا تاجر کو مال بطور قرض اس غرض سے دینا کہ وہ مال کو کسی دوسرے شہر میں محفوظ مقام تک پہنچا دے گا سفاتج کہلاتا ہے۔ایسا کرنا شریعت میں مکروہ ہے۔بعض علماء نے منی آرڈر کو بھی اسی پر قیاس کیا ہے۔

✿ سفارہ (تاریخ)

ظہوراسلام سے قبل ایک سفارتی عہدے کا نام۔

✿ سفتجہ (فقہ)

دیکھئے''سفاتج''۔

✿ سفر (فقہ)

قطع مسافت کو لغت میں سفر کہتے ہیں جبکہ شریعت میں سفر سے مراد کسی آدمی کا اپنے شہر سے کسی ایسی جگہ جانا ہے جس کی مسافت اونٹ یا پیدل آدمی کی رفتار سے تین دن کی بنتی ہواور اسی سفر سے فقہی احکام بدلتے ہیں۔

سفر میں مستحب یہ ہے کہ جمعرات یا ہفتہ کے دن اول وقت میں کیا جائے۔صوفیاء کے ہاں سفر سے مراد سیر قلب ہے۔

✿ سفری (قرآن وتفسیر)

ایسی آیات جن کا نزول حضورﷺ پر اقامت مکہ یا مدینہ کے علاوہ کسی سفر میں ہوا ہو مثلاً آیہ مبارکہ ''لیس البر بان تاتوا البیوت'' (الایہ) عمرۃ الحدیبیہ میں نازل ہوئی۔

✿ سفسطی (منطق)

ایسا قیاس جو وہمیات اور مشبہات سے مرکب ہو۔

سفلیہ (فلکیات)

آفتاب سے نیچے اور ماہتاب سے اوپر والے دو ستارے زہرہ اور عطارد۔

سفہ (فقہ)

لغتہً اس سے مراد عقل کا ہلکا ہونا ہوتا ہے اور اصطلاح شریعت میں عقل اور شریعت کے تقاضوں کے خلاف مال خرچ کرنا ''سفہ'' کہلاتا ہے۔ علامہ عینی نے شرح کنز الدقائق میں سفہ کی علامات، اتباع خواہشات، فضول خرچی وغیرہ لکھی ہیں۔

سفیر محض (حکمت وفلسفہ)

جب واسطہ کے ذریعہ ذوالواسطہ میں صرف ایک صفت پیدا ہو۔

سقط (فقہ)

رحم مادر سے پیدا ہونے والا ادھورا اور نامکمل بچہ ''سقط'' کہلاتا ہے۔

سقط (ادب)

ابو العلاء کے مشہور ومعروف دیوان کا نام ہے۔ جس کی بہت سے شروح لکھی گئی ہیں۔ خرام السقط ابو العلا کے اسی دیوان کی ایک شرح کا نام ہے۔

سقیم (اصول حدیث)

معنی ہے مریض اور اصول حدیث میں خلاف اصح الصحیح روایت کو سقیم کہہ دیتے ہیں۔

سکتہ (قرآن)

دیکھیے ''س''۔

سکتہ (تجوید، طب)

علم الطب کے مطابق ایک بیماری کا نام ہے اور علم التجوید میں دوران قرأت بغیر سانس لئے کسی جگہ تھوڑی دیر رکنے کو سکتہ کہتے ہیں۔

سکر (فقہ)

شراب کی ایک قسم جو چھوہاروں کو پانی میں بھگو کر حاصل کی جاتی ہے۔

سکنی (فقہ)

سکون سے ہے۔ جس کا مطلب ہے ''مسکن'' (رہنے کی جگہ) البتہ کنز الدقائق کے بعض شروح میں یوں بھی دیکھا گیا ہے کہ مصدر ہونے کے لحاظ سے یہ کبھی سکان کے معنوں میں بھی آتا ہے یعنی رہنے والا۔

سکوت (فقہ)

چپ ہونا۔ اس کی دو قسمیں ہیں: سکوت لفظی اور سکوت معنوی۔ فقہاء کے ہاں کسی عالم کا کسی مسئلہ میں کوئی رائے نہ دینا بھی سکوت کہلاتا ہے۔

سکوت لفظی (فقہ)

زبان کا بات کرنے پر قادر ہونے کے باوجود کلام نہ کرنا۔

سکوت معنوی (فقہ)

کسی متعلم کا کسی عبارت، کتابت یا اشارہ کے حقیقی مدلول پر تدبر کرنا۔

سکون (حکمت)

حرکت نہ ہونے کی حالت۔

سکون (نحو)

جزم ہونے یا حرکت نہ ہونے کی حالت مثلاً علم میں لام پر سکون ہے۔

سکینہ (تصوف)

جس سے دل کو اطمینان وسکون محسوس ہو۔

✪ سلب (منطق)

انتزاع نسبت کا نام ہے۔

✪ سلسل بول (فقہ)

پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا اور بند نہ ہونا۔

✪ سلطانی (تصوف)

واردات الٰہی۔

✪ سلع (تاریخ مدینہ)

مدینہ شریف سے متصل ایک پہاڑ جس سے متصل مسجد احزاب واقع ہے۔

✪ سلع (تاریخ بلدان)

نجد وحجاز کے درمیان ایک مقام۔

✪ سلف (فقہ واصول)

آباؤ اجداد۔

✪ سلف (فقہ)

حضرت امام ابوحنیفہ سے لے کر محمد بن حسن تک سلف کہلاتے ہیں اور حضرت محمد بن حسن سے شمس الائمہ حلوائی تک خلف اور مابعد کے فقہاء متاخرین کہلاتے ہیں۔

✪ سلم (فقہ)

یہ بیع کی ایک قسم ہے جس میں قیمت تو ادا کردی جاتی ہے لیکن بیع پر قبضہ کسی مدت پر ثابت ہوتا ہے۔ اس کو اردو میں "بدھنی" کہتے ہیں۔

✪ سماع (اصول حدیث)

یہ اخذ حدیث کا وہ طریقہ ہے جس میں شاگرد کلمات حدیث خود اپنے استاد سے سنتا ہے۔ استاد شاگرد کو حافظہ کی مدد سے لکھائے یا پڑھائے یا کسی کتاب سے دیکھ کر لکھائے پڑھائے سب طریقوں کو سماع کہا جاتا ہے۔

سماع کے لئے عام طور پر عربی زبان میں **سمعت، قال لنا، ذکر لنا، انبانا، اخبرنا، حدثنا، حدثنی یا اخبرنی** کے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔

گرچہ ان تمام کلمات میں تھوڑا سا معنوی فرق ہے لیکن ان سب میں یہ مفہوم ضرور موجود ہوتا ہے کہ "یہ حدیث میرے استاد نے مجھے سنائی"۔

✪ سماعت (اصول حدیث)

سماعت سے مراد یہ ہے کہ الفاظ کا شیخ سے سماع ہو۔ خواہ املاءً یا تحدیثاً یہی طریقہ سب سے عمدہ طریقہ سماع ہے۔

✪ سماوی (قرآن وتفسیر)

قرآن مجید کی وہ آیات جن کا نزول زمین پر نہ ہوا بلکہ معراج کی شب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عطا کی گئیں علامہ ابن عربی نے یہ تقریباً چھ آیتیں گنی ہیں۔

✪ سمت الراس (فلکیات)

فلک الافلاک کا وہ نقطہ جو سر کی جانب وسط راس کا محاذی ہو۔

✪ سمت القدم (فلکیات)

فلک الافلاک کا وہ نقطہ جو قدم کی جانب وسط قدم کا محاذی ہو۔

✪ سمحاق (جراحی)

لغوی لحاظ سے اس پتلی جلد کو کہتے ہیں جو سر کی ہڈی اور گوشت کے درمیان ہو۔ زخم اگر اس پتلی جلد تک اثر کر جائے اسے بھی "سمحاق" کہہ دیتے ہیں۔

✿ سمن (طب)
گھی کو کہتے ہیں اور اطباء کے نزدیک یہ درم کی ایک قسم ہے جو جسم کے اجزا زائدہ پر آئے۔

✿ سند (اصول حدیث)
رجال حدیث کو سند کہتے ہیں یعنی وہ لوگ جنہوں نے حدیث کو روایت کیا۔ اسے "طریق حدیث" بھی کہتے ہیں۔

✿ سنن (اصول حدیث)
سنن حدیث کی اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں فقط ان احادیث کا ذکر ہو۔ جو احکام فقہ کے ساتھ متعلق ہوں۔ سنن، ترمذی، ابو داؤد اور نسائی کو سنن اربعہ کہتے ہیں۔

✿ سندھی (تاریخ، تمدن، بلدان)
صوبہ سندھ کے رہنے والے لوگ۔

✿ سنہ (تصوف)
ترک دنیا۔

✿ سوال (منطق)
جو طلب فعل پر عجز اور انکساری سے دلالت کرے۔

✿ سورہ (قرآن وتفسیر)
آیات قرآن حکیم کا وہ مخصوص مجموعہ جس کا آغاز و اختتام ہو۔ اس مجموعے میں مطابقت ہو اور اسے حضور ﷺ نے خاص نام سے موسوم کیا ہو، سورہ کہلاتا ہے۔ قرآن مجید کی کل سورتیں ایک سو چودہ ہیں۔
ماخذ اشتقاق کے اعتبار سے لفظ سورت بعض علماء کے نزدیک "سؤر" سے نکلا ہے۔ جس کا معنی ہے برتن میں بچا ہوا پانی اس صورت میں سورت کا معنی ہوگا۔ قرآن حکیم کا ایک حصہ یا ٹکڑا اس طرح "سؤر" کا مطلب فصیل بھی ہوتا ہے اور سورت بھی چونکہ اپنے مضامین کو فصیل کی طرح گھیرے ہوتی ہے اس لئے اسے سورت کہتے ہیں۔ بعض علماء نے کہا کہ سورت کا معنی ہے "بلند مرتبہ" اس اعتبار سے یہ رفعت کلام پر دلالت کرے گی۔

✿ سورہ خفیفہ (قرآن حکیم)
اس کا معنی ہے مختصر سورت، لیکن اس اصطلاح کے استعمال سے ابن سیرین اور ابو العالیہ نے منع کیا اور کہتے ہیں کہ اس معنی کے لئے "سورہ یسیرہ" کیا اصطلاح استعمال کرنی چاہیئے۔

✿ سورہ یسیرہ (قرآن مجید)
چھوٹی اور مختصر سورت۔

✿ سوء الحفظ (اصول حدیث)
حفظ کا اچھا نہ ہونا۔
اس سے مراد یہ ہے کہ "کسی شخص کا پایہ صواب پایہ خطا پر غالب نہ ہو"۔

✿ سوء حفظ طاری (اصول حدیث)
ایسا بد حافظہ ہونا یہ عارضہ ہمیشہ سے نہ ہو بلکہ بڑھاپے یا بینائی کے سلب ہونے یا قابل اعتماد کتب کے ضائع ہو جانے کی وجہ سے لاحق ہو گیا ہو۔

✿ سوء حفظ لازم (اصول حدیث)
ایسا بد حافظہ ہونا جو راوی کو ہمیشہ لاحق رہا ہو۔

✿ سہ جادہ (تصوف)
شریعت، طریقت، حقیقت۔

✿ سہروردی (تصوف)
حضرت سیدی شہاب الدین سہروردی کے سلسلہ طریقت سے وابستہ اہل محبت۔

✿ سہم قوس (فلکیات)

وہ سیدھا خط جس کا ایک کنارہ قوس کے منتصف سے اور دوسرا وتر قوس کے منتصف سے مماس ہو۔

✿ سیارات سبعہ (فلکیات)

مغرب سے مشرق کی طرف متحرک سات ستارے جن کے نام یہ ہیں۔

زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر۔

جدید تحقیق کے مطابق ان ستاروں کی تعداد سات کی بجائے نو ہے۔ دیگر دو یورینس اور نیپچون ہیں۔

✿ سیپارہ (قرآن حکیم)

سی فارسی میں تیس کو کہتے ہیں اور پارہ حصہ کو کہتے ہیں اور اس کے لئے عربی میں جزء کا لفظ مستعمل ہے۔ قرآن مجید کے تیس پارے ہیں، ان میں سے ہر ایک جزو یا سیپارہ کہلاتا ہے۔ قرآن مجید کی پاروں میں تقسیم توقیفی نہیں بلکہ بعد میں کی گئی ہے۔

✿ سیر (حساب)

تولنے کا ایک پیمانہ جس میں سولہ چھٹانک ہوتے ہیں۔

✿ سیر و طیر (تصوف)

ایک حالت سے دوسری حالت اور ایک فعل سے دوسرے فعل اور ایک تجلی سے دوسری تجلی کی طرف منتقل ہونا۔

✿ سیل (تصوف)

کیفیات قلبی کا غلبہ۔

✿ سیم (تصوف)

تصفیہ ظاہر و باطن۔

✿ سیمرغ (تصوف)

عقل کل۔

✿ سینٹی میٹر (Centimeter) (حساب)

ناپنے کا پیمانہ جو دس ملی میٹرز کے برابر ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ش

❁ شاب

جوان آدمی کو کہتے ہیں عموماً اس کا اطلاق بالغ ہونے سے چالیس سال تک کی عمر پر ہوتا ہے۔

❁ شابہ (لغت)

جوان عورت لغۃً انیس سے تینتیس سال تک کی عمر پر یہ لفظ بولا جاتا ہے اور شرعاً پندرہ سال سے انتیس سال تک کی عورت کو شابہ کہا جاتا ہے۔

❁ شاخ (اصول)

ساٹھ سال کے بعد عمر کا ایسا حصہ جس میں داڑھی کے کچھ بال سفید ہو جائیں اور کچھ ابھی کالے ہوں۔

❁ شاذ (اصول حدیث)

لغت میں اکیلے اور تنہا کو شاذ کہتے ہیں اور اصطلاح میں شاذ اس حدیث کو کہتے ہیں جس کا ثقہ راوی ایسے راوی کا مخالف ہو جو عدالت و ضبط میں اس پر ترجیح رکھتا ہو۔

❁ شارخ (اصول)

دیکھئے "فتا"۔

❁ شارقیہ (عقائد)

دیکھئے عنوان "شاتیہ"۔

❁ شاری (عقائد)

مرجیہ کا دوسرا لقب شاری ہے۔

❁ شاقیہ (عقائد)

ایک ایسا فرقہ جسے اپنے ایمان میں شک ہے۔

❁ شاکر (تصوف)

شکر ادا کرنے والا۔

❁ شاکی (ادب)

"شکی یشکو شکوۃ" سے بمعنی شکایت کنندہ اور اگر "شاك يشوك شوكته" سے ہو تو پھر معنی قوت والا اور شان و شوکت والا ہوگا۔

❁ شاہد (اصول حدیث)

اگر کسی دوسرے صحابی سے ایسا متن مل گیا جو کسی حدیث فرد کے ساتھ لفظی و معنوی یا صرف معنوی طور پر مشابہ ہو تو اسے شاہد کہا جاتا ہے۔ (سلعۃ القربۃ)

❁ شاہد (فقہ)

گواہی دینے والا شخص۔

❁ شاہدی (رویہ)

رویائے حقہ کی ایک قسم جس میں شر کے خیر ہونے اور خیر کے شر ہونے پر دلالت کی گئی ہوتی ہے۔

❁ شائیہ (عقائد)

مرجیہ کا ایک فرقہ جس کے عقیدے کے مطابق "ایمان کے بعد کوئی عمل مضر نہیں ہوتا"۔

❁ شبروان (تصوف)

سالک شب خیز۔

❁ شب یلدا (تصوف)

انوار کا انتہائی مقام۔

❁ شبیہہ (عقائد)

ایک فرقہ جن کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ الصلوۃ والسلام کو اپنی صورت میں پیدا فرمایا۔

❁ شتائی (قرآن حکیم)

قرآن مجید کا وہ حصہ جس کا نزول موسم سرما میں ہوا ہو، مثلاً سورہ احزاب میں غزوہ خندق سے متعلق آیات۔

❁ شجاعت (لغت)

بہادری اور دلیری۔

**شجّتہ (طب وفقہ)**

ایسا زخم جو چہرے یا سر پر آئے اس کی جمع شجاج ہوتی ہے۔

**شجریہ (تجوید)**

حروف کی ایک قسم جس میں ج ش اور ی شامل ہیں۔

**شدت (تجوید)**

حروف کی وہ صفت جس کے تحت آواز مخرج میں اس قوت کے ساتھ ٹھہرے کہ بند ہو جائے اور اس میں ایک قسم کی سختی پیدا ہو جائے۔

**شدیدہ (تجوید)**

ایسے حروف جو شدت سے ادا کیے جائیں ان کی تعداد آٹھ ہے جن کا مجموعہ یہ ہے۔"اجد قط بکت "۔

**شراب (فقہ)**

لغۃً ہر وہ رقیق چیز جسے پیا جائے اور اصطلاحاً وہ مشروب جس کو پی کر نشہ آئے۔

**شرب (فقہ)**

غیر مملوکہ نہروں اور دریاؤں سے آبپاشی یا دوسری اغراض کے لیے پانی کا باری سے استعمال۔

**شرط (فقہ)**

جو چیز شروع سے متعلق ہوگی اس کی دو صورتیں ہیں: یا تو وہ اس کی ماہیت میں داخل ہوگی یا خارج اگر داخل ہو تو اس کو رکن کہتے ہیں۔

اگر خارج ہو تو پھر اس کی دو صورتیں ہیں: یا تو وہ اس میں موثر ہوگی جیسے عقد نکاح برائے حلت صحبت یا غیر موثر ہوگی، پھر اس کی دو صورتیں ہیں: یا تو وہ اس تک فی الجملہ موصل ہوگی جیسے "وقت" اس کو نماز کے لئے سبب سے تعبیر کرتے ہیں یا غیر موصل ہوگی پھر اس کی دو صورتیں ہیں: یا تو اس پر شئے موقوف ہوگی جیسے وضو نماز کے لئے اسے شرط کہتے ہیں یا موقوف نہ ہوگی اس کو علامت کہتے ہیں۔ شرط کی پھر دو قسمیں ہیں: حقیقی اور جعلی۔ شرط حقیقی وہ ہے جس پر شئی کا وجود فی الواقع موقوف ہو اور شرط جعلی وہ ہے جس پر شئی کا وجود شرعاً موقوف کیا گیا ہو۔

**شرط (فقہ)**

شرط علامت کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں شرط اس چیز کا نام ہے جس پر کوئی دوسری چیز موقوف ہو لیکن اس کا جزو نہ ہو۔

**شرط جعلی (فقہ)**

دیکھئے "شرط"۔

**شرط حقیقی (فقہ)**

دیکھئے "شرط"۔

**شرط مد (تجوید)**

دیکھئے "محل مد"۔

**شرط (تصوف)**

نفس رحمانی۔

**شرکتہ التقبل (فقہ)**

دیکھئے شرکتہ الضائع۔

**شرکتہ الضائع (فقہ)**

دو یا دو سے زائد افراد کا کسی کام میں اس شرط پر شریک ہو جانا کہ وہ کام اکٹھا کریں گے اور مزدوری بانٹ لیا کریں گے۔ اس شرکت میں لیا گیا کام جو شریک کے ذمہ ہوگا اور حاصل شدہ آمدنی سب میں برابر تقسیم کی جائے گی۔

یہ شرکت الضائع ہے اس کو شرکتہ التقبل بھی کہتے ہیں

شطحیات (تصوف)

وہ کلمے جو صوفیاء سے غلبہ حال کی بناء پر صادر ہو جاتے ہیں جو بظاہر شریعت کے خلاف معلوم ہوتے ہیں۔

شرکتہ العنان (فقہ)

دو یا دو سے زائد آدمیوں کا کسی عقد کے تحت کاروبار میں اس طرح شریک ہونا کہ ہر شریک دوشریک کا وکیل تو ہو لیکن کفیل نہ ہو شرکتہ العنان کہلاتا ہے۔ شرکتہ العنان میں سرمایہ کاری کی رقم مختلف ہو سکتی ہے اور نفع بھی شرکاء میں کمی زیادتی کے ساتھ متعین کیا جا سکتا ہے۔

شرکتہ الوجوہ (فقہ)

دو یا زائد افراد کا کسی عقد کے تحت تجارت میں بدون سرمایہ اس طرح شریک ہو جانا کہ وہ خرید و فروخت تو اپنے اپنے اعتبار سے کریں لیکن نفع میں شریک ہوں اسے شرکتہ الوجوہ کہتے ہیں ۔ شرکتہ الوجوہ میں ہر شریک دوسرے کا وکیل ہوتا ہے۔

شریک (فقہ)

وہ شخص جو کسی دوسرے کے ساتھ مل کر سرمایہ کاری کرے اور اس طرح نفع میں حق دار بن جائے۔

شریکیہ (عقائد)

قدریوں کا ایک گروہ جس کے مطابق ایمان غیر مخلوق ہے کبھی ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔

شریہ (عقائد)

ایک فرقہ جن کے نزدیک قیاس باطل ہے۔

شعر (عروض)

ایسا کلام جس میں قافیہ اور وزن کی رعایت ہو۔

الشعراء (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو گیارہ رکوعوں اور دو سو ستائیس آیات پر مشتمل ہے۔ آخری چار آیتوں کے سوا ساری سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ قرآن مجید کے روشن کتاب ہونے کا ذکر کر لینے کے بعد حضور ﷺ کی مبلغانہ شفقتوں اور احسانات کا ذکر کیا گیا۔ مشرکین کے اعتراضات کی قلعی کھولی گئی۔ فرعون اپنی سرکشی اور بغاوت کی بناء پر جس طرح ہلاک ہوا۔ اس کا تذکرہ اس ضمن میں کیا گیا کہ ایمان بالرسالت مضبوط کیا جائے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے عقائد کا ذکر اس طرح کیا گیا کہ مشرکین یہ سمجھ لیں کہ جس ذات کی طرف وہ خود کو منسوب کرتے ہیں وہ توحید کی کس قدر پرستار تھی۔ قوم عاد، ثمود، قوم لوط اور اس طرح کی دیگر سرکش قوموں کا انجام عبرت کے لئے قاریٔ قرآن کے سامنے رکھا گیا تا کہ وہ حضور ﷺ کے دین کو بطیب خاطر قبول کر سکے۔

شعری (منطق)

ایسا قیاس جو مخیلات سے مرکب ہو۔

شعور (حکمت)

ایسا بچہ جس کے دودھ دانت اکھڑ جائیں۔

شغار (فقہ)

دیکھئے ”نکاح الشغار“۔

شفا (قرآن حکیم)

سورۃ الفاتحہ کا ایک نام۔

شفا (قرآن حکیم)

قرآن حکیم کا ایک نام جو آیۂ مبارکہ ”شفاء لما فی الصدور“ سے ماخوذ ہے اور مناسبت معنوی یہ کہ

قرآن روحانی اور جسمانی بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔

✿ شفعہ (فقہ)

اس کا لغوی معنی ہے ملانا اور جوڑنا۔ اسی سے شفع کا لفظ فرد یا وتر کی ضد کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اصطلاح شریعت میں کسی جائیداد کی وہ قیمت جس پر وہ بکی ہے خریدار کو دے کر بغیر اس کی رضامندی کے مالک ہو جانا شفعہ کہلاتا ہے۔

✿ شفق (فقہ)

امام اعظم کے نزدیک غروب آفتاب کے بعد وہ سپیدی جو سرخی کے بعد آسمان کے کناروں پر پھیلی نظر آتی ہے۔ شفق کہلاتی ہے، جبکہ صاحبین کے نزدیک سرخی شفق ہے۔

✿ شفویہ (تجوید)

وہ حروف جو ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں اور وہ یہ چار ہیں: ''با، میم، واؤ اور فا''۔

✿ شفیع (فقہ)

کسی بکی ہوئی جائیداد زمین یا مکان پر طلب شفعہ کرنے والا شخص شفیع کہلاتا ہے۔ شفعہ کے لئے دیکھئے عنوان ''ش، ف، ع''۔

✿ شکور (تصوف)

شکر ادا کرنے والا شاکر اور شکور میں علماء نے تھوڑا سا فرق بیان کیا ہے کہ جو عطا پر شکر ادا کرے وہ شاکر ہے اور جو نہ دینے کے باوجود بھی شکر ادا کرے وہ شکور ہے۔

✿ شمراخیہ (عقائد)

خارجیوں کا ایک گروہ جو کہتا ہے کہ عورتیں پھولوں کی طرح ہیں ان میں سے جس کے ساتھ چاہو صحبت کر لو۔

✿ الشمس (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو باتفاق علماء مکی ہے۔ اس کی پندرہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔ اس سورت میں کامیابی اور فلاح کا راز تزکیہ نفس کو قرار دیا گیا ہے۔ اس میں ایک ایسی قوم کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے جسے خدا کی نافرمانی اور اس وقت کے رسول کی حکم عدولی پر عذاب میں مبتلا کیا گیا تھا۔

✿ شوط (فقہ)

بیت اللہ شریف کے طواف کا ایک پھیرا شوط کہلاتا ہے۔ یہ حجر اسود سے شروع ہوتا ہے اور پھر اسی جگہ آکر ختم ہوتا ہے۔

✿ شہادت (فقہ)

شہادت کے لغوی معنی حاضر ہونے کے ہیں اور اصطلاح شریعت میں شہادت سے مراد ہے کسی آنکھوں دیکھے واقعہ کا ہو بہو بیان کر دینا۔

✿ شہبرہ (فقہ)

موٹی اور فربہ عورت جس کی آنکھیں بلی کی طرح ہوں۔

✿ شہربا (فقہ)

ساٹھ سال عمر رکھنے والی عورت۔

✿ شہلا (فقہ)

ایسی عورت جس کی عمر ساٹھ سال کو پہنچنے والی ہو۔

✿ شہید (فقہ)

وہ مسلمان مقتول جسے ظلماً قتل کیا گیا ہو۔

✿ شیخ (اصول حدیث)

شیخ کا لغوی معنی پیر و خواجہ ہوتا ہے۔ عرف میں اس شخص کو بھی شیخ کہہ دیا جاتا ہے جو کسی فن یا علم میں

مہارت کاملہ رکھتا ہو۔

علمائے شریعت کے ہاں شیخ وہ ہے جو بدعات کو ختم کرے اور رسول کریم ﷺ کی سنتوں کو زندہ کرے۔

❁ شیخ (تصوف)

جو شخص استخوان مردہ کو ذکر خدا سے زندہ کردے۔وہ شیخ کہلانے کا مستحق ہوتا ہے۔

❁ شیخین (عقائد)

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو شیخین کہتے ہیں۔

❁ شیخین (اصول حدیث)

امام بخاری اور امام مسلم۔

❁ شیخین (فقہ)

امام ابوحنیفہ اور امام ابو یوسف۔

❁ شیطانی (رؤیہ)

رویائے باطلہ کی ایک قسم جس میں خواب شیطان کے دکھانے سے آتے ہیں۔

❁ شیطانیہ (عقائد)

قدریوں کا ایک ٹولہ جن کا عقیدہ یہ ہے کہ شیطان کا کوئی وجود نہیں۔

❁ شیعہ (عقائد)

ایک فرقہ جن کا کہنا یہ ہے کہ ہم انشاءاللہ مومن ہیں۔

☆☆☆☆☆

# ص

✿ ص (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جس کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا پانچ رکوعوں پر مشتمل۔ یہ سورت قرآن مجید کی قسم سے شروع ہوتی ہے۔ جو بذات خود عظمت قرآن پر دلالت صریحہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے سچا رسول ہونے کو نہایت احسن اور دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ قوم عاد، قوم ثمود، قوم لوط و قوم نوح کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ وہ انبیاء کی نبوت کی منکر ہونے کے جرم میں ہی تباہ ہوئی ہیں۔

حضرت داؤد اور حضرت سلیمان کو جو اللہ پاک نے نعمتیں عطا فرمائیں ان کا ذکر اس پیرایہ میں کیا گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے پاک بندے اتنا کچھ ہوتے ہوئے بھی خدا کے شکر گذار رہے۔ اصل میں اس انداز سے مادیت کا رد کیا گیا ہے۔ تخلیق آدم کا ذکر بھی کیا گیا ہے اور قرآن مجید کا تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہونا بھی بیان کیا گیا ہے۔

✿ ص (قرآن حکیم)

وقف مرخص کی نشانی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔

✿ ص (اصول)

''اصل'' کا مخفف ہے۔

✿ صاحبین (فقہ)

امام محمد اور امام ابو یوسف۔

✿ صادقہ طاہرہ (رؤیہ)

رویائے حقہ کی ایک قسم جس میں خواب خود ہی اپنی تعبیر ہوتا ہے۔

✿ صاع (فقہ)

وزن کا ایک پیمانہ جو آٹھ رطل کے برابر ہوتا ہے اور رطل میں ایک سو تیس درہم ہوتے ہیں۔

✿ الصافات (قرآن حکیم)

پانچ رکوعوں پر مشتمل یہ سورت مبارکہ حضور ﷺ کے قلب انور پر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ فرشتوں کی قسم اٹھا کر اللہ کے واحد ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔

ملاء اعلیٰ کے نظام میں شیطان کوئی مداخلت نہیں کر سکتا اس حقیقت کو بیان کیا گیا ہے۔ مشرکین کے ساتھ قیامت کے دن جو سلوک ہوگا اور جس بے بسی میں وہ مبتلا ہوں گے اسے بھی نقل کیا گیا ہے۔ حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت اسحاق، حضرت موسیٰ، حضرت الیاس اور حضرت لوط علیہم السلام نے جس طرح پیغام خدا انسانوں تک پہنچایا اس کا تفصیلی ذکر ہے۔ حضرت یونس کا واقعہ بھی سرسری طور پر اس سورت میں بیان ہوا ہے اور سورت کا اختتام اللہ تعالیٰ کی تعریف اور انبیاء کرام پر سلام بھیجنے کے ساتھ کیا گیا ہے۔

✿ صالحہ (رؤیہ)

ایسا خواب جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت دی گئی ہو۔

✿ صبح صادق (فقہ)

صبح کا وہ وقت جب سپیدی آسمان کے کناروں میں پھیلنے لگ جاتی ہے۔

✿ صحابی (اصول حدیث)

جس شخص نے حالت ایمان و اسلام میں حضور ﷺ کی زیارت کی ہو۔ زیارت خواہ حکمی ہو یا حقیقی، زیادہ دیر

تک کی ہو یا لحظہ بھر کے لئے اور پھر اس کا انتقال بھی اسلام پر ہوا ہو۔ وہ صحابی کہلاتا ہے۔

✿ صحو (تصوف)

عارف کا غیبت سے احساس کی جانب واپس آنا۔

✿ صحیح (اصول حدیث)

وہ مسند حدیث جسے عادل اور ضابط راوی دوسرے عادل اور ضابط راوی سے روایت کرے، یہاں تک کہ یہ سلسلہ حضور ﷺ کے صحابی یا تابعی تک پہنچ جائے اور روایت معلل اور شاذ بھی نہ ہو۔

✿ صحیح (صرف)

وہ افعال جن کے حروف اصلیہ میں نہ تو کوئی حرف علت ہو اور نہ ہی ہمزہ اور اسی طرح دو حرف ایک جنس کے بھی نہ ہوں جیسے "فتح"۔

✿ صحیح الاسناد (اصول حدیث)

محدثین یہ کلمہ اس وقت استعمال کرتے ہیں جب سند کے بارے میں تو معلوم ہو کہ وہ صحیح ہے لیکن متن کا حال معلوم نہ ہو۔

✿ صحیح لذاتہ (اصول حدیث)

وہ حدیث جس کے سارے راوی عادل اور کامل الضبط ہوں اس کی سند مربوط ہو اور شاذ ہونے سے محفوظ ہو۔

✿ صحیح لغیرہ (اصول حدیث)

محدثین کی اصطلاح میں صحیح لغیرہ اس حدیث کو کہتے ہیں جو بلحاظ روایت اتنی اعلیٰ لغات کی حامل تو نہ ہو لیکن کوئی دوسرا قرینہ اسے صحیح کے درجہ تک پہنچا دے۔ مثلاً "حسن" جب بہت سے طرق سے مروی ہو تو صحیح کے درجہ تک پہنچ جاتی ہے۔ اس طرح یہ صحیح لغیرہ کہلائے گی۔

✿ صداق (فقہ)

مہر کا مترادف۔

✿ صدر (قافیہ وبدیع)

شعر کے پہلے مصرع کا پہلا لفظ۔

✿ صدقہ (فقہ)

مہر کا مترادف۔

✿ صدقہ (فقہ)

صدقہ عام ہے اس کا اطلاق عشر، فطرانہ وغیرہ بہت سی چیزوں پر ہوتا ہے۔ مناسک حج میں نقصان پر جب صدقہ واجب ہو جائے تو اس کی مقدار صدقہ فطر کی طرح نصف صاع ہی ہوتی ہے۔ صاع کی مقدار کے لئے ملاحظہ ہو "صاع"۔

✿ صدقہ (فقہ)

"**تمليك العين بلا عوض ابتغاء لوجه الله**"۔ کسی شخص کو کسی چیز کا بلا عوض صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے مالک بنا دینا صدقہ کہلاتا ہے۔

✿ صدقۃ البقر (فقہ)

بھیڑ بکریوں پر زکوٰۃ۔

✿ صدقۃ الفطر (فقہ)

اسے ہماری زبان میں "فطرۃ" کہتے ہیں اور یہ عید الفطر کی نماز سے پہلے ادا کیا جاتا ہے۔
گندم یا اس کا آٹا یا ستو نصف صاع ادا کیا جاتا ہے۔ جبکہ کھجور، منقا اور جو وغیرہ کی صورت میں ایک صاع دیا جاتا ہے۔

✿ صراط مستقیم (قرآن مجید)

قرآن حکیم کا ایک نام جو اس آیت سے ماخوذ ہے:

"وان هذا صراطی مستقیما فاتبعوه"

صرف (فقہ)

ایسی بیع جس میں مبیع اور قیمت دونوں اثمان کی جنس سے ہوں۔عرب آج کل "صرف" کو Change کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔

صرف (صرف)

ایسا علم جس میں کلموں کے بنانے اور ان میں تبدیلی کا طریقہ بیان کیا جائے۔

صعق (تصوف)

تجلی ذات سے حق میں فنا ہونا۔

صعق (لغت)

آسمان سے گرنے والی بجلی اسی سے لفظ صاعقہ اردو زبان میں استعمال ہوتا ہے۔

الصّف (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو دو رکوعوں اور چودہ آیتوں پر مشتمل ہے۔نزول کے اعتبار سے یہ سورت حضور ﷺ کی مدنی زندگی سے تعلق رکھتی ہے۔

سورت کا آغاز اس بات سے ہوتا ہے کہ "ارض وسماء کی تمام چیزیں اس حکیم وعزیز ذات کی پاکی بیان کرتی ہیں"۔اس کے بعد ایمان والوں کو اخلاقی بلندی کا درس دیا کہ ان کے قول وفعل میں تضاد نہیں ہونا چاہیے۔

اگر اہل ایمان خدا کی محبت جیتنا چاہیں تو ان کے لئے ضروری ہے کہ اللہ کے راستے میں اس اتحاد سے جہاد کریں کہ دشمن کو سیسہ پلائی ہوئی دیوار نظر آئیں۔

پھر حضور ﷺ کی عظمت کا بیان ہے کہ آپ کی آمد کی بشارت تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسے جلیل القدر نبی نے بھی دی، پھر بار دگر اہل ایمان کو حکم دیا کہ وہ جہاد کریں اور اس ضمن میں نصرت الٰہی کی یقین دہانی بھی کرائی۔

صفت (ادب)

حرکات وسکنات، اٹھنا، بیٹھنا وغیرہ صفت کہلاتے ہیں۔

صفت (نحو)

مرکب توصیفی کا دوسرا جزو مثلاً رجل صالح میں صالح۔

صفت (تجوید)

فن تجوید میں جس کیفیت کے ساتھ کوئی حرف ادا ہو اسے صفت کہہ دیتے ہیں۔

صفریہ (عقائد)

خوارج کا ایک گروہ جو زیادہ بن اصفر کا مقلد تھا۔

صفقہ (فقہ)

خرید وفروخت کے وقت ہاتھ پر ہاتھ مارنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اسے صفقہ کہتے ہیں۔

صفوت (تصوف)

وہ لوگ جو تصفیہ قلب اور کدورت غیریت سے پاک ہونے میں متحقق ہو گئے ہوں۔

صفی (فقہ)

مال غنیمت کا وہ حصہ جسے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے لئے پسند فرما لیتے تھے مثلاً زرہ وغیرہ۔

صفیر (ادب)

آواز۔خصوصاً وہ آواز جو کبوتر نکالتے ہیں۔

صفیر (تجوید)

ادائیگی حروف کی ایسی صفت جس کے تحت آواز مخرج سے تیزی کے ساتھ سیٹی کی طرح نکلتی ہے۔

✿ صفیریہ (تجوید)

ایسے حروف جن میں صفیر کی صفت ہو اور یہ صرف تین ہیں: ز، س، ص۔

✿ صقیع (لغت)

موسم سرما میں رات کو آسمان سے زمین پر گرنے والی برف نما چیز جسے اردو میں ''پالا'' اور ہندکو میں ''کورا'' کہتے ہیں۔

✿ صل (قرآن مجید)

قرآن حکیم کے رموز اوقاف سے متعلق ایک علامت ہے جس کا مطلب ہے کہ یہاں ٹھہرنا اور نہ ٹھہرنا دونوں جائز ہیں لیکن رک جانا بہتر ہے۔

✿ صلصلۃ الجرس (قرآن حکیم)

لغوی معنی گھڑیال کی آواز ہے اور اصطلاحاً یہ وحی کی ایک صورت تھی جس کے تحت اللہ تعالیٰ کا کلام حضورﷺ پر نازل ہوتا تھا۔

✿ صلعم (اصول)

''صلی اللہ وآلہ وسلم'' کا مخفف ہے۔ استعمال غلط ہے۔

✿ صلم (عروض)

وتد المفروق کا حذف کرنا۔

✿ صلوٰۃ الاستسقاء (فقہ)

وہ دعا استغفار یا بقول صاحبین دو رکعت نماز جو بارش کے لئے پڑھی جاتی ہے صلوۃ الاستسقاء کہلاتی ہے۔

✿ صلوٰۃ الخوف (فقہ)

دشمن کے خوف کے وقت نماز کا اس طرح ادا کرنا کہ کچھ لوگ سامنے چوکس (Stand to) رہیں اور کچھ جماعت میں شریک ہو جائیں۔ بعد میں یہ لوگ دشمن کے مقابل چلے جائیں اور وہ لوگ شریک جماعت ہو جائیں۔ صلوۃ الخوف کہلاتا ہے۔

(تفصیل کتب فقہ میں ملاحظہ ہو)۔

✿ صلوۃ الکسوف (فقہ)

وہ دو رکعت نماز نفل جو سورج کو گہن لگنے پر پڑھی جاتی ہے۔ یہ نماز با جماعت ادا کی جاتی ہے، البتہ اس میں اذان اور اقامت نہیں ہوتیں۔

✿ صلے (قرآن حکیم)

''الوصل اولیٰ'' کی تخفیفی شکل ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

✿ صناعات خمسہ (منطق)

(ا) قیاس برہانی (ب) قیاس جدلی

(ج) قیاس خطابی (د) قیاس شعری

(ح) سفسطی، کو فن منطق میں صناعات خمسہ کہتے ہیں

✿ صورت قیاس (منطق)

قیاس کی وہ ہیئت جو اس کے مقدمات ترتیب دینے اور حد اوسط کے ملانے سے حاصل ہو۔

✿ صورت نوعیہ (حکمت وفلسفہ)

وہ جوہر جس کی وجہ سے جسم کی انواع میں باہم امتیاز پیدا ہوتا ہو۔

✿ صوم (فقہ)

اس کا لغوی معنی رکنا ہوتا ہے اور اصطلاح شریعت میں کسی مکلّف کا طلوع فجر سے غروب آفتاب تک عبادت کی نیت سے کھانے پینے جماع وغیرہ سے رک جانا صوم کہلاتا ہے۔ ہماری زبان میں اسے روزہ کہتے ہیں۔

✿ صوم داودی (فقہ)

رمضان کے فرض روزوں کے علاوہ روزے اس طرح رکھنا کہ ایک دن روزہ ہو اور ایک دن افطار ''صوم داودی'' کہلاتا ہے۔

✿ صوم الدھر (فقہ)

پورا سال متواتر روزے رکھنا۔ اسے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پسند نہیں فرمایا۔

✿ صوم یوم الشک (فقہ)

تیس شعبان کا روزہ۔

✿ صیاغتہ (فقہ)

کھوٹ، پیسوں کا کھوٹا ہونا۔

✿ صید (فقہ)

شکار کرنا۔ بعض اوقات شکار کی ہوئی چیز کو بھی صید کہہ دیتے ہیں۔

✿ صید بحری (فقہ)

ایسا قابل شکار حیوان جس کی پیدائش اور رہائش دونوں دریا میں ہوں۔

✿ صید بری (فقہ)

ایسا قابل شکار حیوان جس کا توالد وتناسل دونوں خشکی میں ہوں۔

✿ صیفی (قرآن وتفسیر)

ایسی آیات جن کا نزول موسم گرما میں ہوا ہو۔ مثلاً غزوہ تبوک کے وقت نازل ہونے والی آیات اور سورہ ''نساء'' کی ''کلالہ'' والی آیت۔

☆☆☆☆☆

# ض

❁ ضاحک (تاریخ البلدان)
مدینہ شریف کے قریب ایک پہاڑ۔
❁ ضال (فقہ)
ایسا غلام جسے مالک کے گھر کا راستہ بھول جائے۔ اس کے برعکس آبق اس غلام کو کہتے ہیں جو بالقصد مالک کے گھر سے بھاگ جائے۔
❁ ضب (فقہ)
مسجد ضیف سے متصل ایک پہاڑی۔ عرفات جاتے ہوئے حاجی یہاں سے گذرتے ہیں۔
❁ ضبح (بلدان)
عرفات کا ایک پہاڑ۔
❁ ضبط (اصول حدیث)
محدثین کے نزدیک ضبط سے مراد یہ ہے کہ راوی نے حدیث کو سنا بہت اچھی طرح سمجھا اور ایسے طریقے سے ذہن میں محفوظ رکھا ہو کہ شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہ ہو، نیز یہ کہ وقت سماع سے لے کر وقت روایت تک اس میں کوئی فرق نہ آیا ہو۔ خلاصہ یہ کہ ضبط میں دو چیزیں ملحوظ خاطر رکھی جاتی ہیں: قوت حافظہ اور غور وفکر اور دقت نظر۔ (علوم الحدیث ترجمہ حریری)
❁ ضبط قلبی (اصول)
سنی ہوئی چیز کو اس طرح یاد رکھنا کہ جب چاہے اسے سنا سکے ضبط قلبی کہلاتا ہے۔
❁ ضبط کتابی (اصول)
سن کر تصحیح کر لینے کے وقت سے وقت ادا تک راوی کا کسی چیز کو حراست میں رکھنا ضبط کتابی کہلاتا ہے۔
❁ الضحیٰ (قرآن حکیم)
قرآن مجید کی سورہ نمبر 93 ہے۔ نزول کے اعتبار سے مکی ہے یہ گیارہ آیتوں اور ایک رکوع پر مشتمل ہے۔ مضامین کے اعتبار سے گویا یہ حضور ﷺ کی نعتوں کا گنجینہ ہے نیز یتیموں اور سائلین کے حقوق ادا کرنے کا حکم بھی اہمیت کے ساتھ مذکور ہے۔
❁ ضحک (فقہ)
حیض کا مترادف۔
❁ ضحکۃ (ادب)
جس پر لوگ ہنسیں۔
❁ ضراح (عقائد)
کعبہ شریف کا ایک نام۔
❁ ضرب (عروض)
شعر کے دوسرے مصرع کا آخری لفظ۔
❁ ضرہ (فقہ)
سوکن۔
❁ ضریبہ (بلدان)
حجاز کی ایک وادی کا نام۔
❁ ضعاضع (بلدان)
حدیبیہ سے متصل ایک پہاڑی۔
❁ ضعف تالیف (بلاغت)
کلام کا نحو کے کسی مشہور قاعدے کے موافق جاری نہ ہونا۔
❁ ضعیف (اصول حدیث)
ایسی حدیث جس میں صحیح وحسن کے اوصاف نہ پائے جائیں اور حدیث ناقص رہے اور ان نقائص کی تلافی کثرت طرق وغیرہ سے بھی نہ ہو۔ وہ حدیث ضعیف کہلاتی ہے۔

ایسی حدیث احکام میں تو مفید نہیں ہوتی البتہ فضائل میں اس کا اعتبار کر لیا جاتا ہے۔

✿ ضفیر (بلدان)

عرفات میں ایک ٹیلے کا نام۔

✿ ضلال (تصوف)

سالک کو منزل کا راستہ نہ ملنا۔

✿ ضلالہ (عقائد)

ہدایت کی ضد ہے جس کا معنی ہے گمراہی۔

✿ ضم (لغت)

ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ چسپاں کرنا۔

✿ ضمہ (صرف ونحو)

پیش کو کہتے ہیں مثلاً ''بُ'' میں پیش کی علامت ہے۔

✿ ضمہ اشباعی (تجوید)

الٹی پیش کو کہتے ہیں جیسے ''لہٗ'' میں۔

✿ ضماسی (فقہ وطب)

ایسا بچہ جس کے دودھ کے دانت نکل آئیں۔

✿ ضمان (فقہ)

**''ھو عبارۃ عن رد مثل الھالك''** ۔یعنی ہلاک شدہ چیز کی مثل ادا کرنا۔اس کے لئے تاوان کا لفظ بھی استعمال ہوتا ہے۔

ضمان کی تعریف میں علامہ عبدالنبی احمد نگری نے لکھا ہے: **''الحال الذی یکون عینہ قائما ولا یرجو الانتفاع بہ کالمغصوب''** ایسا مال جو موجود تو ہو لیکن اس سے نفع کی امید نہ کی جا سکے جیسے غصب شدہ مال ہوتا ہے۔

ضمان میں میم کی تخفیف کے ساتھ صاحب کشاف نے لکھا ہے کہ اس کا مطلب کفالت ہوتا ہے، لیکن صحیح بات یہ ہے کہ کفالت اور ضمان میں فرق ہے۔

✿ ضواحک (تجوید)

انیاب کے دائیں بائیں واقع چار دانت۔

☆☆☆☆☆

# ط ـ ظ

✿ط (قرآن حکیم)

یہ وقف مطلق کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا چاہیئے لیکن سلسلہ کلام ابھی جاری ہے کہنے والے کا مطلب ابھی پورا نہیں ہوا۔

✿الطارق (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی سورہ نمبر 86 جو صرف سترہ آیتوں پر مشتمل ہے ۔ نزولی اعتبار سے یہ حضورﷺ کی مکی زندگی کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ اس سورت میں بھی انسان کی تخلیق کے مختلف مراحل کا ذکر کرنے کے بعد وقوع قیامت کا ذکر کیا گیا ہے۔

✿طامات (تصوف)

معارف جو ابتدائے سلوک میں سالک کی زبان پر جاری ہوں۔

✿طاہر الباطن (تصوف)

وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ وساوس قلبی سے محفوظ رکھے۔

✿طاہر السر (تصوف)

اللہ تعالیٰ کی یاد سے لحہ بھر بھی غافل نہ ہونے والا شخص۔

✿طاہر السر والعلانیۃ (تصوف)

حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کو باحسن وجوہ ادا کرنے والا۔

✿طاہر الظاہر (تصوف)

جسے اللہ تعالیٰ گناہوں سے محفوظ رکھے۔

✿طائف (فقہ)

بیت اللہ شریف کا طواف کرنے والا۔

✿طبقہ (اصول حدیث)

ایسی جماعت جو مشائخ سے اخذ ولقا اور تحمل احادیث کے سلسلہ میں عمر اور سن میں مشارکت رکھتی ہو طبقہ کہلاتی ہے۔

✿طبیب جاہل (فقہ)

وہ شخص جو امراض اور تشخیص کا علم نہ رکھتا ہو۔ لیکن لوگوں کو خواہ مخواہ ہلاکت آفرین دوائیں پلاتا پھرے۔

✿طبیب روحانی (تصوف)

مرشد کامل جو ارشاد و تکمیل کے تمام مراحل سے بخوبی آشنا ہو۔

✿طرفین (فقہ)

امام ابوحنیفہ اور امام محمد۔

✿طسوج (فقہ)

تولنے کا پیمانہ جس کا وزن تقریبا دو جو یا پون رتی کے برابر ہوتا ہے۔

✿طعم (فقہ)

ذائقہ۔ اس کی نو قسمیں ہیں:

(ا) مرارہ (ب) حرافہ (ج) ملوحہ (د) عفوصہ (ہ) حموضہ (و) قبض (ز) حلاوہ (ح) وسوسہ (ط) تفاہہ۔ طعم ہی سے طعام ہے جو کھانے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

✿طغیان (تصوف ولغت)

سمندر میں طوفان کا اٹھنا یا آدمی کا گناہوں میں حد سے بڑھ جانا۔

✿طف (اصول)

"عطف" کی علامت ہے۔

✿طفل (فقہ)

ماں کے شکم سے پیدا ہونے کے بعد سے لے کر

بلوغت تک کی عمر کا بچہ۔

❁ طفلہ (فقہ وطب)

دودھ پیتی بچی۔

❁ طل (ادب)

شبنم ۔عربی میں پالا کے لئے صقیع کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

❁ طلا (فقہ)

شراب کی ایک قسم جسے انگور کے شیرہ سے اس طرح تیار کیا جاتا ہے کہ اسے پکا پکا کر دو حصے ملا دیتے ہیں اور ایک حصہ بچا ہوا بطور شراب استعمال ہوتا ہے۔

❁ الطلاق (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو دو رکوع اور بارہ آیتوں پر مشتمل ہے۔جمہور کے نزدیک اس کا نزول مدینہ طیبہ میں ہوا۔اس کے نام ہی سے ظاہر ہے کہ اس میں طلاق کے بعض مسائل بیان کیے گیے ہیں۔ طلاق کے ساتھ ساتھ عدت کے مسائل بھی بیان کئے گئے ہیں۔ وہ عورتیں جن کو حیض نہ آتا ہو ان کی عدت تین ماہ قرار دی گئی۔ مطلقہ عورتوں کا خرچہ مرد کے ذمہ ٹھہرایا گیا۔ان مسائل کے علاوہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی تلقین کی گئی۔اہل ایمان اور عمل صالح کرنے والوں جو جنت کی خوشخبری سنائی گئی۔

❁ طلاق (فقہ)

تطلیق سے ہے جس کا معنی ہے رفع قید اور اصطلاح شریعت میں ”ھو رفع القید الثابت شرعاً بالنکاح “یعنی طلاق اس قید کے اٹھا دینے کا نام ہے جو نکاح کی وجہ سے شریعت نے ثابت کی ہو۔طلاق کی بہت سی اقسام ہیں جن کا ذکر عنقریب آئے گا۔

❁ طلاق احسن (فقہ)

عورت کو ایسے طہر میں جس میں وطی نہ کی ہو ایک طلاق دینا اور پھر اس پر عدت گذار دینا۔

❁ طلاق بائن (فقہ)

ایسی طلاق جس کے وقوع پر مطلقہ بیوی سے مطلقاً وطی حرام ہو جائے۔طلاق بائن میں دوبارہ بسنے کے لئے عدت میں یا بعد عدت تجدید نکاح کی ضرورت پڑتی ہے، البتہ مغلظہ ہو جانے کی صورت میں آبادگی کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی، سوائے حلالہ کے۔ حلالہ کا مروجہ طریق شریعت مطہرہ میں پسندیدہ نہیں۔

❁ طلاق بحسب الاعداد (فقہ)

طلاق کی گنتی عورتوں کے لحاظ سے ہے۔آزاد عورت کی تین طلاقیں ہوتی ہیں اور لونڈی کی دو۔

❁ طلاق بدعی (فقہ)

عورت کو ایک ہی طہر میں ایک ہی کلمہ کے ساتھ تین طلاقیں دے دینا طلاق بدعی کہلاتا ہے۔طلاق بدعی کبھی عدد کے اعتبار سے ہوتی ہے اور کبھی وقت کے اعتبار سے مذکورہ بالا طلاق عدد کے اعتبار سے بدعی ہے اور اگر کوئی شخص دوران حیض طلاق دے دے تو یہ طلاق وقت کے اعتبار سے بدعی ہوگی۔

❁ طلاق بالکنایہ (فقہ)

لغت میں کنایہ وہ ہوتا ہے جس کا مفہوم پوشیدہ ہو اور اصطلاح میں طلاق بالکنایہ سے مراد یہ ہے کہ مرد ایسے الفاظ استعمال کرے جن سے طلاق کا معنی بھی لیا جا سکے اور کوئی دوسرا مفہوم بھی مراد لیا جا سکے۔اس طلاق میں نیت معتبر ہوتی ہے یا پھر دلالت حالی کی بنا

پر اس کا حکم لگایا جاتا ہے۔طلاق بالکنایہ کا حکم ایک طلاق بائن کا ہوتا ہے البتہ بعض کلمات ایسے ہیں جن کا حکم طلاق رجعی کا ہوتا ہے۔

❁ طلاق حسن (فقہ)

عورت کو تین ایسے طہروں میں جن میں وطی نہ کی ہو متفرق طور پر تین طلاقیں دینا طلاق حسن ہے اور اس کی طلاق سنی بھی کہہ دیتے ہیں۔

❁ طلاق رجعی (فقہ)

ایسی طلاق جس کے دینے کے بعد دوران عدت بیوی سے وطی حرام نہ ہو، یعنی رجوع کیا جا سکے۔ہاں اگر طلاق رجعی کے بعد عدت گذر جائے تو پھر دوبارہ آباد ہونے کے لئے نکاح جدید کی ضرورت ہے۔ یاد رہے کہ بلحاظ عدد ایک یا دو طلاقیں رجعی ہی کے حکم میں ہوتی ہیں۔

❁ طلاق سنی (فقہ)

طلاق حسن ہی کا دوسرا نام۔

❁ طلاق صریح (فقہ)

ہر اس لفظ کے ذریعہ دی جانے والی طلاق، طلاق صریح ہے، جو کسی قوم کے درمیان اپنی وضع کے اعتبار سے طلاق ہی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہو اور اس سے طلاق کے علاوہ کوئی دوسرا مطلب نہ لیا جاتا ہو۔مثلاً کوئی شخص اپنی بیوی سے یہ لفظ کہہ دے کہ میں نے تجھے طلاق دی، یا میں تجھے طلاق دیتا ہوں۔

❁ طلاق مشروط (فقہ)

دیکھئے ''طلاق معلق''۔

❁ طلاق معلق (فقہ)

ایسی طلاق جس میں کوئی شرط ٹھہرا دی گئی ہو مثلاً کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اگر تو فلاں سے ملی تو تجھے طلاق ہے۔

❁ طلاق مغلظ (فقہ)

عورت کو تین طلاقیں اکٹھی یا متفرق طور پر دے دینا۔طلاق مغلظ کے بعد دوبارہ آباد ہونے کے لئے حلالہ ضروری ہے۔

❁ طلب التقریر والاشھاد (فقہ)

ابواب شفعہ کی ایک اصطلاح جس کا مطلب شفیع کا طلب شفعہ پر گواہ قائم کرنا ہوتا ہے۔

❁ طلب الخصومۃ (فقہ)

ابواب شفعہ کی ایک اصطلاح جس کا مطلب شفیع کا طلب شفعہ پر گواہ قائم کرنا ہوتا ہے۔

❁ طلب الخصومۃ (فقہ)

ابواب شفعہ کی ایک اصطلاح جس کا مطلب قاضی کے ہاں دعویٰ کر کے شفعہ میں اپنی ملک کا طلب کرنا ہوتا ہے۔

❁ طلوع معکوس (فلکیات)

کسی چیز کا آخر حصہ پہلے اور اول حصہ پیچھے طلوع ہونے کو کہتے ہیں۔

❁ طث (فقہ)

حیض کا مترادف۔

❁ طمس (فقہ)

حیض کا مترادف۔

❁ طمطمانیہ (ادب)

عربی بولتے ہوئے غیر عربی الفاظ کا کثرت سے استعمال کرنا۔

❁ طواف (فقہ)

بیت اللہ شریف کے گرد اگرد سات چکر۔طواف کی

کچھ شروط ہیں اور کچھ سنن و آداب۔

☆ شروط

نیت، طہارت، ستر عورت، طائف کا داخل مسجد ہونا، خانہ کعبہ شریف کا مطوف کی بائیں جانب ہونا، طواف کا سات چکروں میں تواتر ہونا۔

☆ سنن

مردوں کے لئے رمل، اضطباع، حجر اسود کا چومنا، بسم اللہ واللہ اکبر الخ کا پڑھنا، مسنون ادعیہ، رکن یمانی کا استلام، ملتزم پر دعا، بعد طواف دو رکعت نفل مقام ابراہیم پر، ماءِ زمزم کا پینا، سعی سے پہلے حجر اسود کا چومنا۔

☆ آداب

طواف میں خشوع، باتیں نہ کرنا، ایذا نہ دینا، ذکر دعا اور درود میں کثرت، یہ ترتیب منہاج المسلم کی ہے اس میں کئی باتیں احناف کے نزدیک واجب ہیں۔

**✿ طواف تحیہ (فقہ)**

مسجد الحرام میں داخل ہونے کے وقت بیت اللہ شریف کا طواف مستحب ہے اور یہی طواف تحیہ کہلاتا ہے۔

**✿ طواف حج (فقہ)**

طواف زیارت کا ہی ایک نام۔

**✿ طواف رکن (فقہ)**

طواف زیارت کا ہی ایک نام۔

**✿ طواف زیارت (فقہ)**

یہ حج کا رکن ہے اس کا وقت 10 دس ذوالحجہ کی صبح صادق سے 12 بارہ ذوالحجہ کی شام تک ہے لیکن 10 ذوالحجہ کو کرنا بہتر ہے۔

**✿ طواف صدر (فقہ)**

طواف وداع ہی کا دوسرا نام۔

**✿ طواف عمرہ (فقہ)**

عمرہ میں جو طواف کیا جاتا ہے عمرہ میں اس کی حیثیت فرض کی ہے۔

**✿ طواف فرض (فقہ)**

طواف زیارت کا ایک نام۔

**✿ طواف قدوم (فقہ)**

ہر آفاقی کے لئے مسنون ہے جو حج افراد یا قران کی نیت سے ہو۔ یہ جہاں تک ممکن ہو سکے جلد کرنا چاہیئے۔

**✿ طواف نذر (فقہ)**

وہ طواف جس کی نذر مانی گئی ہو۔

**✿ طواف نفل (فقہ)**

یہ طواف ہر وقت کیا جا سکتا ہے اس کے لئے محرم ہونا شرط نہیں۔

**✿ طواف وداع (فقہ)**

آفاقی مکہ شریف سے رخصتی پر جو طواف بیت اللہ کرتا ہے اسے طواف وداع کہتے ہیں۔

**✿ طوال مفصل (قرآن و تفسیر)**

''مثانی'' کے بعد اور سورہ ''عم'' سے پہلے کی تمام سورتیں طوال مفصل کہلاتی ہیں۔

**✿ طواحن (تجوید)**

ضواحک کے پہلوؤں میں واقع بارہ دانت جو اوپر والے ضواحک کے دائیں بائیں تین تین اور نیچے کے ضواحک کے دائیں بائیں تین تین ہوتے ہیں۔

**✿ الطّور (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کی ایک سورت جس کے دو رکوع اور انچاس آیات ہیں۔ نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔ سورت کی ابتدا میں بہت سی چیزوں کی قسم کھا کر عذاب کے واقع

ہونے کا بیان کیا گیا ہے۔ وقوع محشر پر متقی جو صلہ پائیں گے وہ بھی اور منکرین کو جو سزا ملے گی وہ بھی نہایت احسن پیرایہ میں بیان کی گئی ہے۔ رسالتمآب ﷺ پر لگائے گئے الزامات کا جواب دیا گیا ہے اور مشکلات پر صبر اور ہمہ وقت تسبیح وتمجید کا حکم دیا گیا ہے۔

✿ طول بلد (فلکیات)

مبدا طول سے مشرق یا مغرب کی طرف معدل النہار کا وہ نقطہ جس کی دوری بلد کی نصف النہار کے فوقانی حصہ سے مماس ہو۔

✿ طٰہٰ (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی بیسویں سورت جو آٹھ رکوع اور ایک سو پینتیس آیات پر مشتمل ہے۔ اس کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا۔ سورت کا مرکزی مضمون توحید۔ صداقت کتاب اور وقوع قیامت کا حق ہونا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے لے کر فرعون کی غرقابی اور بنی اسرائیل کے تمام تربیتی مراحل تک تمام احوال واقعاتی پس منظر میں بیان کئے گئے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام اور شیطان کا واقعہ اس سورت میں ایک اور انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ سورت کے آخری حصہ میں واضح طور پر یہ اعلان کیا گیا ہے کہ بہتر انجام تقویٰ والوں ہی کا ہوگا۔

✿ طہارت (فقہ)

پاکیزگی اور صفائی۔ فقہ میں وضو، غسل اور تیمم وغیرہ کے لئے یہ اصطلاح استعمال کی جاتی ہے اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ان امور کی اباحت حاصل ہو جائے جو بغیر طہارت کے ادا نہیں ہوتے۔

☆☆☆☆☆

✿ ظل اللہ (رسوم)

اس کا لغوی معنی ہے اللہ کا سایہ۔ یہ اصطلاح بطور لقب بادشاہ کے لئے استعمال ہوتی ہے اگرچہ اس کا استعمال مذموم اور ناپسندیدہ ہے۔

✿ ظہار (فقہ)

ظہار ظہر سے ہے جس کا معنی ہے پشت۔ لغت میں ظہار ایک دوسرے کی طرف پشت کرنے کو کہتے ہیں اور فقہ میں ظہار یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو ایسی عورت سے تشبیہ دے جو اس کے لئے کسی صورت میں حلال نہ ہوسکتی ہو یعنی محرم نسبی ہو یا محرم رضاعی کفارہ ظہار کے لئے دیکھئے ''کفارہ''۔

☆☆☆☆☆

# ع

✿ عارضیہ (تجوید)
دیکھئے ''محسنہ''۔
✿ عاریت (فقہ)
اپنی کسی چیز کے منافع کا بلا معاوضہ کسی کو مالک کر دینا۔
✿ عاشر (فقہ)
حکومت اسلام کی طرف سے راہوں پر مقرر کئے گئے وہ لوگ جو تاجروں سے ان کے اموال پر صدقات وصول کریں۔ عاشر اسے مقرر کیا جاتا ہے جو مسلمان ہو آزاد ہو اور غیر ہاشمی ہو، نیز چوروں سے مال کی حفاظت پر بھی قادر ہو۔
✿ عاشورا (ایام وتاریخ)
دیکھئے ''یوم العاشورا''۔
✿ عاقلہ (فقہ)
دیکھئے ''معاقل''۔
✿ ع (ادب)
مصرعہ کی علامت ہے۔
✿ ع (اصول)
معروف کی علامت ہے۔
✿ ع (اصول حدیث)
موضوع کا مخفف ہے۔
✿ ع (تاریخ)
عیسوی کا مخفف ہے۔
✿ ع (تصوف)
اعتبار ذات بلحاظ حضور وجود۔
✿ ع (رجال)
علیہ السلام کے لئے یہ علامت استعمال ہوتی ہے۔
✿ ع (قرآن حکیم)
قرآن مجید میں رکوع کی علامت۔
✿ ع (لغت وادب)
بعض عربی کا مخفف بھی استعمال ہوتا ہے۔
✿ عادل (اصول حدیث)
تقویٰ اور امور مروت پر مجبور کرنے والی راسخ قوت کا حامل شخص عادل کہلاتا ہے۔
✿ العادیات (قرآن حکیم)
قرآن مجید کی ایک سورت کا نام جو گیارہ آیتوں پر مشتمل ہے۔ یہ سورت بعض علماء کے نزدیک مکی اور بعض کے نزدیک مدنی ہے۔ اس سورت میں وقوع قیامت کے بیان کے علاوہ رد مادیت کا مضمون اہمیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔
✿ عالم الامر (تصوف)
وہ عالم جو بلا مدت و مادہ حق تعالیٰ کے حکم سے وجود میں آیا۔
✿ عالم الخلق (تصوف)
وہ عالم جو مادہ سے پیدا کیا گیا۔
✿ عالم مثال (تصوف)
یہ عالم برزخ ہے۔
✿ عالی مطلق (اصول حدیث)
علو مطلق رکھنے والی حدیث ''عالی مطلق'' کہلاتی ہے۔
✿ عام خاص (منطق)
جب تک موضوع کی وصف کے ساتھ موصوف دائمی ہو۔

✿ عامل (فقہ)

وہ شخص جسے حکومت نے زکوٰۃ اور عشر وصول کرنے کے لئے مقرر کیا ہو۔

✿ عامل (نحو)

جس کی وجہ سے کلمہ کا آخر بدلے جیسے "ان زیدا کریم" میں "ان" عامل ہے۔

✿ عانس (ادب)

مکمل جوان عورت۔

✿ عائق (لغت)

رکاوٹ مانع اس کی جمع عوائق آتی ہے۔

✿ عباسیہ (عقائد)

یہ فرقہ اہل تشیع کی ایک شاخ ہے ان لوگوں کے عقیدہ کے مطابق حضرت عباس ؓ کے سوا کوئی امام نہیں ہوسکتا۔

✿ عبث (ادب ورسوم)

ایسا کام کرنا جس کا فائدہ نا معلوم ہو۔

✿ عبریہ (عقائد)

ایک فرقہ جس کے مطابق محمد ﷺ رسول اور حکیم نہ تھے۔

✿ عبس (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو ایک رکوع اور بیالیس آیات پر مشتمل ہے۔ نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔ اس میں حضور ﷺ کو اپنے غریب صحابہ کے ساتھ رہنے کو کہا گیا ہے۔ اس کے علاوہ انسانی نفسیات کی منظر کشی کی گئی ہے کہ دیکھئے انسان کس طرح احسان فراموشی کرتا ہے پھر تنبیہ کی گئی کہ انسان دیکھے تو سہی وہ کس شے سے پیدا کیا گیا ہے پھر اس کے لئے زمین و آسمان کے خزانوں کے منہ کھول دیئے گئے، پھر ان نعمتوں پر شکر ادا کرنے کا سلیقہ یوں سکھایا کہ نصیحت حاصل کرو اور اس دن سے ڈرو جب ماں باپ بھائی بیوی کوئی کام نہیں آئے گا۔

✿ عتاق (فقہ)

عتق اور عتاق کا لغوی معنی قوت یا قوت دینا ہے اور اصطلاح شریعت میں عتاق سے مراد وہ قوت شرعیہ ہے جو مملوک کو مملوکیت کے زوال اور مالک کی ملک سے باہر ہونے کے بعد حاصل ہوتی ہے۔ عتاق ایسی صورت میں درست ہوتا ہے جب آزاد کرنے والا خود بھی آزاد ہو عاقل، بالغ اور غلام اس کی ملکیت میں ہو۔

✿ عجاردہ (عقائد)

خوارج کا ایک فرقہ جو عبدالکریم بن عجرو کا مقلد تھا۔

✿ عجز (عروض)

دیکھئے "ضرب"۔

✿ عجفاء (فقہ)

ایسا دبلا پتلا جانور جس کی ہڈیوں میں گودا نہ رہے۔

✿ عجمہ (ادب)

ایسے الفاظ وکلمات جنہیں غیر عربوں نے وضع کیا ہو۔

✿ عجمہ (نحو)

ایسا اسم جو عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں علم ہو اور تین حروف سے زائد ہو یا اگر تین حروف پر مشتمل ہو تو درمیان کا حرف متحرک ہو جیسے ابراہیم اور شتر علی الترتیب۔

✿ عدالت (اصول حدیث)

کسی شخص میں مندرجہ ذیل امور کا پایا جانا عدالت کہلاتا ہے فرائض واوامر کی پابندی کرنا، منکرات و کبائر سے اجتناب کرنا، صغیرہ گناہوں پر اصرار سے پرہیز کرنا ، رذیل اور خلاف مروت اعمال سے گریزاں رہنا، غیر اخلاقی اور غیر شرعی امور سے بچے رہنا ایک عادل راوی میں ان صفات کا ہونا ضروری ہے۔

✿ عدت (فقہ)

عدت کے لغوی معنی گننے کے ہوتے ہیں اور شریعت کی اصطلاح میں اس سے مراد خاوند کے طلاق دینے یا اس کے وفات پا جانے کے بعد ایک مدت خاص تک بیوی کا انتظار کرنا ہے، یعنی وہ عورت اس مدت کے پورے ہونے تک دوسری جگہ شادی نہیں کر سکتی۔ آزاد عورت کی عدت طلاق تین حیض ہے اور اگر حیض نہ آتا ہو تو تین مہینے گنے جائیں گے، شوہر مر جانے کی عدت چار ماہ دس دن ہے، البتہ لونڈی کی عدت بصورت طلاق دو حیض ہو گی اور بصورت انتقال خاوند دو ماہ پانچ دن۔

✿ عدل (نحو)

ایسا اسم جو اصل صیغہ سے بغیر کسی قاعدہ صرفی کے نکالا گیا ہو مثلاً ''ثلث'' مثلث سے۔

✿ عدم صرف (تصوف)

محض عشق مجازی۔

✿ عرافت (علم کہانت)

علم کہانت کی ایک قسم جس میں مستقبل کے بارے میں مختلف امور میں پیشین گوئیاں کی جاتی ہیں۔

✿ عراک (فقہ)

حیض کا مترادف۔

✿ العربی (قرآن مجید)

قرآن حکیم کا ایک نام جو ''قرآنا عربیا'' سے اخذ کیا گیا ہے۔

✿ عرجاء (فقہ)

ایسا لنگڑا جانور جو خود چل کر ذبح کرنے کی جگہ تک نہ جا سکے۔

✿ عرض (حکمت)

جو قائم بالغیر ہو۔

✿ عرض (اصول حدیث)

عرض اور قرأت ایک ہی چیز ہیں لہٰذا ملاحظہ ہو ''قرأت''۔

✿ عرض بلد (فلکیات)

معدل النھار سے سمت الراس کی دوری۔

✿ عرض عام (منطق)

وہ کلی جو خارج ذات ہو اور ایک حقیقت کے ساتھ خاص نہ ہو۔

✿ عرفات (فقہ)

مکہ معظمہ سے مشرق کی جانب تقریباً 9 میل کے فاصلہ پر واقع ایک وسیع میدان کا نام ہے جہاں پر حاجی لوگ 9 ذوالحجہ کو وقوف کرتے ہیں۔

✿ عرفہ (فقہ)

''یوم العرفۃ'' دیکھیے۔

✿ عرفیہ خاصہ (منطق)

عرفیہ عامہ جو مقید ہو لا دوام ذاتی سے۔

✿ عرفیہ عامہ (منطق)

جس میں اثبات یا سلب محمول کا موضوع کے لئے

کلام کو ایسے الفاظ سے ختم کرنا جو ابتدائے کلام سے مناسب ہو۔

✿ عرضیہ ممکنہ (منطق)

موجہہ جس میں قضیہ کی جانب مخالف وقت معین میں ضروری نہ ہو۔

✿ عروس القرآن (قرآن حکیم)

ملاحظہ ہو "الرحمٰن"۔

✿ عروض (عروض)

ایسا علم جس سے شعر کے وزن کا صحیح اور فاسد ہونا معلوم کیا جا سکے۔

✿ عروض (بدیع وعروض)

شعر کے پہلے مصرع کا آخری لفظ۔

✿ عزل (فقہ)

لغوی معنی ہٹانا اور تبدیل کرنا ہوتا ہے اور شریعت میں اس سے مراد جماع کے وقت انزال سے پہلے ذکر کو فرج سے نکال لینا تاکہ حمل نہ ٹھہر سکے عزل کہلاتا ہے۔

✿ العزیز (قرآن حکیم)

قرآن مجید کا ایک نام جو سورت فصلت کی آیت نمبر 1 سے ماخوذ ہے: "وانه لکتاب عزیز"۔

✿ عزیز (اصول حدیث)

"ما لا یرویه اقل من الاثنین" یعنی ایسی حدیث جس کے رواۃ کے ہر طبقہ کے کم از کم دو راوی ضرور ہوں۔ اگر کسی مقام پر زیادہ بھی ہو جائیں تو حرج نہیں لیکن دو سے کم کسی مقام پر نہ ہوں۔ اس کے معدوم الوجود ہونے کی وجہ سے اسے عزیز کہہ دیتے ہیں۔

✿ عشر (فقہ)

فصل آنے پر زمین کی پیداوار میں سے جو دسواں حصہ دیا جاتا ہے وہ عشر کہلاتا ہے۔ بعض صورتوں میں اس کی مقدار گھٹ کر بیسواں ہو جاتی ہے مثلاً ایسی زمین کی فصل جس کو اونٹ کھینچ کر پانی دیا جاتا ہو۔

✿ عشری زمین (فقہ)

ایسی زمین جس کی پیداوار کا دسواں حکومت کو دیا جائے۔

✿ العصر (قرآن حکیم)

یہ قرآن مجید کی ایک سورت کا نام ہے جو تین آیات پر مشتمل ہے۔ یہ سورۃ مبارکہ حضور ﷺ کی مکی زندگی کے ساتھ تعلق رکھتی ہے یہ بہت جامع اور اہم سورت ہے اس کی جامعیت و اہمیت کا اندازہ حضرت امام شافعی کے اس قول سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ "لوگ اگر صرف اسی ایک سورت میں غور وفکر کریں تو بھی ان کے لئے دونوں جہانوں میں یہ ہی کافی ہے"۔

✿ عصوبہ (فقہ)

لغتاً کسی چیز کے احاطہ کرنے کو "عصوبہ" کہتے ہیں اور اصطلاحاً والد کی نسبت سے قرابت کو عصوبہ کہتے ہیں۔

✿ عصیر (فقہ)

شراب کی ایک قسم تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو "طلا"۔

✿ عط (نحو)

عطف کی علامت۔

✿ عطیہ (فقہ)

مہر کا مترادف۔

✿ عظیم (قرآن حکیم)

قرآن مجید کا ایک نام جو درج ذیل آیت سے ماخوذ ہے: "والقرآن العظیم"۔

✿ عقاب (تاریخ)

ظہور اسلام سے قبل ریاست کا فوجی پرچم۔

✿ عقد (فقہ)

کسی معاملہ کا ایجاب اور قبول کے طریق سے طے پانا "اجزائے تصرف کا ربط" عقد کہلاتا ہے۔

✿ عقد (فقہ)

مہر کا مترادف۔

✿ عقد مدائنت (فقہ)

بائع اور مشتری کے درمیان کسی معاملے کا اس طرح طے پانا کہ اس میں ادھار یا قرض ہو۔

✿ عقل (اصول حدیث)

محدثین نے کسی راوی کی روایت قبول کرنے کے لئے جو معیار مقرر کیا ہے اس کا ایک جز "عقل" ہے عام طور پر اس کا معنی تمیز و شعور ہی لیا جاتا ہے۔

✿ عقل بالفعل (حکمت وفلسفہ)

قوت عاقلہ کا وہ درجہ جس میں نفس کو نظریات کا علم حاصل ہو لیکن پھر وہ اس کے پیش نظر نہ رہے۔

✿ عقل مطلق (حکمت وفلسفہ)

نفس میں قوت عاقلہ کی وہ حالت جس میں معلوم نظریات ہمہ دم اس کے پیش نظر رہیں۔

✿ عقل ہیولانی (حکمت)

قوت عاقلہ کا وہ درجہ جس میں نفس کو اپنی ذات و صفات کے علاوہ کسی دوسری چیز کا علم نہ ہو۔

✿ عقود (نحو)

"عشرون" سے "تسعون" تک دھائیاں۔

✿ عکس (بدیع)

کلام میں ایک جزو کو مقدم کیا جائے پھر اس کو مؤخر کر دیا جائے۔

✿ علاتی بھائی (فقہ)

ایسے بھائی جن کا باپ ایک ہی ہو لیکن مائیں الگ الگ ہوں۔

✿ علت (حکمت)

وہ چیز جس پر کسی دوسری چیز کا تحقق مبنی ہو۔

✿ علت تامہ (حکمت وفلسفہ)

وہ علت جس کے علاوہ کسی چیز پر معلول کا وجود موقوف نہ ہو۔

✿ علت صوری (حکمت وفلسفہ)

وہ کہ جس سے معلول کا وجود بالفعل ہو۔

✿ علت غائی (حکمت وفلسفہ)

وہ اثر جو فاعل کے فعل کا باعث ہو۔

✿ علت فاعلی (حکمت وفلسفہ)

جس سے کوئی چیز اپنے تحقق میں محتاج ہو۔

✿ علت مادی (حکمت وفلسفہ)

وہ جزو کہ جس سے معلول کا وجود بالقوۃ ہو۔

✿ علاق (فقہ)

مہر کا مترادف۔

✿ العلق (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی وہ اہم سورت جس کی پہلی چند آیات حضور ﷺ کے قلب منیر پر سب سے پہلے نازل ہوئیں یہ سورت مکی ہے۔ یہ ایک رکوع اور انیس

آیات پر مشتمل ہے اس سورہ کا ایک نام ''اقراء'' بھی ہے۔

✿ علم (نحو)

جو اسم ذات معینہ پر وضعاً دلالت کرے علم کہلاتا ہے۔

✿ علم (منطق)

کسی شئ کی صورت کا ذہن میں حاصل ہونا۔

✿ علم (منطق)

ایسا اسم جس کے معنی واحد اور متعین ہو اور اسم اشارہ ضمیر موجود نہ ہو۔

✿ علم (منطق)

"الصورة الحاصله من الشئی عند العقل" ۔معلوم شئ کی وہ شکل جو انسانی عقل میں حاصل ہو۔

✿ علم الاسناد (اصول حدیث)

ایسا علم جس میں کسی حدیث کے ضعیف یا صحیح ہونے کے اعتبار سے وجوب عمل یا ترک عمل کے لئے اس کے رجال پر بحث کی جائے علم الاسناد کہلاتا ہے۔

✿ علم ضروری (منطق)

ایسا علم جو نظر وفکر کے بغیر حاصل ہو۔

✿ علم الفروع (فقہ)

علم فقہ کو کہتے ہیں علم الاخرۃ، علم الاحکام اور علم فتاویٰ یہ سب علم فقہ کے نام ہیں۔

✿ علم نظری (منطق)

ایسا علم جو نظر کے وسیلے سے حاصل ہو نظری کہلاتا ہے۔

✿ علوفہ (لغت)

وہ چوپائے جنہیں گھاس دانا دیا جاتا ہو۔

✿ علو مطلق (اصول حدیث)

علو مطلق اسناد کی ایک قسم ہے جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اگر ایک حدیث کی متعدد سندیں حضور ﷺ سے ثابت ہوں اور ان میں ایک سند کے رجال نسبتاً دوسری سندوں سے کم ہوں تو اسے علو مطلق کہتے ہیں۔

✿ علو نسبی (اصول حدیث)

ایسی سند جس کے راوی کسی امام حدیث سے قریب تر ہوں یا تصنیف وغیرہ کے لحاظ سے صفات مرجحہ کے حامل ہوں اور قرب کے لحاظ سے دوسری اسانید کے مقابلے میں رجال کم ہوں اسے علو نسبی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

✿ علویہ (عقائد)

رافضیوں کا ایک فرقہ جس کے عقیدے کے مطابق حضرت علی نبی ہیں، جبکہ اہل سنت و جماعت کے نزدیک حضرت علی کرم اللہ وجہ خلیفہ چہارم، امیر ولایت اور یکے از عشرہ مبشرہ ہونے کا شرف رکھتے ہیں، جہاں تک نبوت کا تعلق ہے تو حضور ﷺ کے بعد نبوت کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

✿ علویہ (فلکیات)

آفتاب سے اوپر والے تین ستارے زحل، مشتری اور مریخ۔

✿ عمریٰ (فقہ)

یہ ہبہ کی ایک قسم ہے جس میں کوئی چیز بلا عوض دینے والے یا لینے والے کی زندگی کی شرط کے ساتھ دی جاتی ہے، مثلاً کوئی شخص اس طرح کہے کہ ''میں نے یہ مکان تجھے دیا جب تک تو زندہ رہے یہ تیرا ہے اور جب تو مر جائے تو یہ میرا ہی ہوگا''۔

✿ عمرہ (فقہ)

یہ حج کی ایک قسم ہے جسے حج اصغر بھی کہتے ہیں لیکن یہ حج کی طرح فرض نہیں بلکہ سنت موکدہ ہے اس کے ارکان صرف تین ہیں: احرام، طواف، سعی۔

حج کے ایام مخصوص ہیں جبکہ عمرہ 9 تا 13 ذوالحجہ کے علاوہ سال بھر میں ہر وقت کیا جاسکتا ہے۔

✿ عمرہ قضاء (فقہ)

حضور علیہ الصلوۃ والسلام 6 ہجری میں عمرہ کی ادائیگی کے لئے مکہ شریف روانہ ہوئے تھے لیکن معاہدہ حدیبیہ کی وجہ سے آپ ﷺ اس سال عمرہ ادا نہ کرسکے بلکہ آئندہ 7 ہجری میں آپ نے عمرہ ادا کیا تاریخ میں یہ عمرہ قضاء کے نام سے معروف ہے۔

✿ علیہ (عقائد)

مرجہ کا ایک فرقہ جو کہتے ہیں کہ ایمان عمل کا نام ہے۔

✿ عم یتساءلون (قرآن حکیم)

دیکھئے "النباء"۔

✿ عنادیہ (منطق)

قضیہ منفصلہ جس میں منافات اجزا کی ذات یعنی کسی علاقہ کی وجہ سے ہو۔

✿ عند (ادب)

عند یا عناد حق کو جان کر اس کی مخالفت کرنے کا نام ہے۔اس سے معاندت کا لفظ عام مستعمل ہے۔

✿ عنعنہ (ادب)

گفتار میں الف کو عین سے بدل کر بولنا۔ بنوتمیم کے لوگ اکثر اس قسم کی گفتگو کرتے تھے۔

✿ العنکبوت (قرآن حکیم)

قرآن حکیم کی ایک سورت کا نام جو مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ یہ سات رکوعوں اور انہتر آیتوں پر مشتمل ہے۔ آغاز سورت میں مخلصین اور منافقین کو الگ الگ کرنے کے لئے اہل ایمان کی آزمائش کا ذکر کیا گیا ہے۔ ایمان اور عمل صالح کے تذکرہ میں والدین کے حقوق پورے کرنے کی شدت سے تلقین کی گئی۔ حضرت نوح اور حضرت ابراہیم علیہما السلام کا تذکرہ کیا گیا کہ ان پارسا پیغبروں کی دعوت بھی یہی تھی کہ اللہ ہی کی عبادت کی جائے اور اس کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کیا جائے۔ حضرت لوط کی دعوت کے حوالہ سے فحاشی اور عریانیت کی مذمت کی گئی۔ شرک کرنے والوں کے دھندوں کو مکڑی کے جال سے تشبیہہ دی گئی پھر قیام صلوۃ کے اثرات بیان فرمائے اور آخر سورت اس حقیقت ثابتہ کا اظہار کیا گیا کہ مصروف جہاد رہنے والے لوگ رضا کی منزل ضرور پالیتے ہیں۔

✿ عنین (فقہ)

وہ شخص جو آلہ تناسل میں فتور ہونے کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے نامرد ہو۔

✿ عوامل (فقہ)

یہ لفظ کتب فقہ کے زکوۃ الخیل کے باب میں استعمال ہوتا ہے مراد وہ چوپائے ہیں جو مالک کے گھریلو کام میں رہتے ہوں۔

✿ عود (رسوم وادب)

لوٹ کر آنے کو بھی کہتے ہیں اور ایک خوشبودار لکڑی کا نام بھی ہے جسے عام طور پر قبروں کے مجاور روشن کرتے ہیں۔

❁ عیافہ (علم عیافہ)

پاؤں کے نشانات دیکھ کر کسی شخص کا کھوج لگانا۔

❁ عیال (فقہ)

کسی شخص کے ساتھ رہنے والے وہ لوگ جن کا نفقہ اس پر واجب ہو اور فارسی میں عیال درویش ہونے کو بھی کہتے ہیں۔

❁ عیدالاضحیٰ (فقہ)

قربانی والی عید جو 10 تا 12 ذوالحجہ کو منائی جاتی ہے۔

❁ عیدالفطر (فقہ)

وہ عید جو مسلمان رمضان المبارک کے اختتام پر یکم شوال کو مناتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# غ

❁ غارت (تصوف)
جذبہ الٰہی جو سلوک و اعمال پر سبقت کر کے دل پر بلا واسطہ وارد ہوتا ہے۔

❁ غارم (فقہ)
غارم سے مراد وہ غیر ہاشمی مقروض ہے جس پر اتنا قرض ہو کہ اسے نکالنے کے بعد نصاب باقی نہ رہے اگرچہ اس کا اوروں پر باقی ہو مگر لینے پر قادر نہ ہو۔

❁ الغاشیہ (قرآن حکیم)
قرآن مجید کی سورت نمبر 88 یہ ایک رکوع اور چھبیس آیتوں پر مشتمل ہے نزول کے اعتبار سے یہ حضور ﷺ کی مکی زندگی سے تعلق رکھتی ہے۔ سورت کا عمودی موضوع عقیدہ آخرت اور وقوع قیامت ہے۔ جنت اور دوزخ کے بیان کے علاوہ آفاق کی کئی ایک چیزوں میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔ حضور ﷺ کے فرض منصبی کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا کہ ان کی ذمہ داری صرف پیغام حق پہنچا دینا ہی ہے۔

❁ غاصب (فقہ)
کسی شخص سے مال متقوم بغیر اس کی اجازت کے اعلانیہ لینے والا شخص غاصب کہلاتا ہے۔

❁ غب (طب)
ایسا بخار جو ایک دن کے افاقے کے ساتھ ہو اور غب کسرہ کے ساتھ عاقبت کے معنی دیتا ہے۔

❁ غبطہ (تصوف)
یہ حسد کی ضد ہے جس کا مطلب کسی ایسی نعمت کے حصول کی تمنا کرنا ہے جو غیر کو حاصل ہو لیکن اس تمنا میں دوسرے شخص سے زوال نعمت کی خواہش نہ ہو۔ اسے رشک بھی کہتے ہیں۔

❁ غبغب (تصوف)
لطف قہر آمیز جس سے سالک کو چاہ نورانی سے چاہ طلسماتی میں ڈال دیا جاتا ہے۔

❁ غبن (فقہ)
نقصان۔

❁ غدا (رسوم)
"الاکل من الفجر الی الظھر"۔ صبح سے ظہر تک کا کھانا۔

❁ غدر (اخلاق)
خیانت اور نقض عہد۔

❁ غرابت (بلاغت)
کسی لفظ کے معانی کا ظاہر نہ ہونا۔

❁ غرابیہ (مدن)
ایک قوم کا نام ہے۔

❁ غرض (منطق)
ذہن کو فکری خطا سے محفوظ رکھنا۔

❁ غروب معکوس (فلکیات)
کسی چیز کے پہلے حصے کا بعد میں اور آخری حصے کا پہلے غروب ہونا۔

❁ غریب (اصول حدیث)
اگر خبر کے لئے مراد ہو تو اس کی تعریف یہ ہوگی کہ "ایسی حدیث جس کی اسناد میں کسی جگہ ایک ہی راوی رہا ہو"۔

❁ غریب (اصول حدیث)
اگر مجموعہ احادیث کے لئے استعمال ہو تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ جس میں کسی شاگرد کی اپنے شیخ

سے ایسی روایات منقول ہوں جو اس کے بغیر کسی سے مروی نہ ہوں۔

❁ غریضہ (فقہ)

مہر کا مترادف۔

❁ غسل (فقہ)

اس کا معنی ہے نہانا اس کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پہلے نجاست دور کر کے وضو کیا جائے اور پاؤں نہ دھوئے جائیں۔ غسل کے تین فرائض ہیں: کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، پورے جسم پر پانی ڈالنا، اس میں یہ احتیاط ملحوظ رہے کہ کلی کے وقت اچھی طرح غر غرہ کریں اور ناک میں پانی جہاں تک ممکن ہو کوشش کر کے پہنچائیں اور بدن دھوتے ہوئے پانی سر سے پاؤں تک بال بال تک اتنا پانی ضرور پہنچے کہ قطرے گر سکیں۔ (تفصیل کتب فقہ میں)

❁ غش (فقہ)

''کھوٹ''۔

❁ غصب (فقہ)

لغوی طور پر کسی شخص سے ظلم اور جبر کے ساتھ کسی چیز کا لینا غصب کہلاتا ہے اور اصطلاح شریعت میں مال متقوم کا مالک کی اجازت کے بغیر ظاہراً لے لینا غصب ہے۔ ظاہراً یہ مراد ہے کہ خفیہ طریقہ سے نہ لیا گیا ہو۔ بعض فقہا نے غصب کی تعریف یوں کی ہے ''ازالة الید المحقة باثبات الید المبطلة فی مال المتقوم محترم قابل لنقل بغیر اذن مالکه علانیة''

البتہ امام شافعی کے نزدیک ازالت الید المحقة کی شرط نہیں ہے۔

❁ غفلت (فقہ)

نفع بخش تصرفات سے بے خبر ہونے کو اصطلاح فقہ میں ''غفلت'' کہا جاتا ہے۔

❁ غلام (فقہ)

ولادت سے بلوغت تک کی عمر رکھنے والا بچہ۔

❁ غلو (بدیع)

جب مدعا عقلاً و عادۃً ناممکن اور محال ہو۔

❁ غلوۃ (فقہ)

لمبائی کا پیمانہ جو میل سے کم ہوتا ہے۔ حلبی رحمۃ اللہ علیہ نے غلوہ میں تین سو گز بیان کیے ہیں۔

❁ غمزہ (تصوف)

رجا اور خوف کی درمیانی حالت۔

❁ غمغمہ (ادب)

ایسا انداز گفتگو جس میں مفہوم غیر واضح رہے۔ عربوں میں ''بنوقفاعہ'' کے بارے میں یہی مشہور تھا کہ وہ غیر واضح بولی بولتے ہیں (یعنی غمغمہ کرتے ہیں)۔

❁ غموس (فقہ)

دیکھئے ''یمین غموس''۔

❁ غنہ (قرأت)

ناک میں آواز لے جا کر کسی حرف کو ادا کرنا۔

❁ غیبت منقطعہ (فقہ)

کسی شخص کا کسی ایسے علاقے میں چلا جانا جہاں سال بھر میں ایک دفعہ سے زیادہ قافلوں کا ورود نہ ہوتا ہو۔

❁ غیب مکنون (تصوف)

وہ سر ذاتی جسے بجز ذات حق کے کوئی نہیں جانتا۔

❁ غیر منصرف (نحو)

اسم معرب کی وہ قسم جس میں اسباب منع صرف میں

سے دوسبب موجود ہوں یا ایک ایسا سبب ہو جو دو کے قائم مقام ہو اسباب منع صرف کے لئے دیکھئے ''صرف''۔

✿ غیر قار (حکمت وفلسفہ)

جس کے تمام اجزاء کا وجود ایک ساتھ جمع نہ ہو۔

✿ غیر منقولہ (فقہ)

جو منتقل نہ کی جا سکے جیسے زمین اور مکانات ہوتے ہیں۔

✿ غیر موصول (فقہ)

دیکھئے ''شرط''۔

✿ غیر موطوءۃ (فقہ)

ایسی عورت جس سے صحبت نہ کی گئی ہو۔

✿ غیر مقلد (عقائد)

عام طور پر یہ ''اہل حدیث'' کے نام سے مشہور ہیں۔ عربوں میں یہ ''فرقہ ظاہریہ'' کے نام سے معروف ہے۔ ائمہ اربعہ کی تقلید نہیں کرتے بلکہ تقلید کو برا جانتے ہیں۔ ان کے ہاں تھوڑا علم رکھنے والا شخص بھی اجتہاد کر سکتا ہے۔ اعتقادی اعتبار سے غالی وہابی نجدی یہی ہیں۔ اولیائے کرام کو بُرا جانتے ہیں۔ یزید کو امیر المؤمنین کہتے ہیں۔ ٹونے ٹوٹکے کا کالا دھندا اس فرقہ میں سب سے زیادہ رائج ہے۔ بزرگوں پر تنقید میں گستاخی کی حد تک بدتمیز ہیں۔ دیوبندیوں کی طرح یہ بھی اس کے قائل ہیں کہ اللہ تعالیٰ خلف وعدہ اور جھوٹ پر قادر ہے۔ غیر اللہ سے مدد مانگنے کو برا جانتے ہیں جبکہ سب سے زیادہ سعودیہ اور کویت سے استمداد یہی کرتے ہیں۔ ان کے علماء اخلاقی اور عملی لحاظ سے نہایت گرے ہوئے ہوتے ہیں۔ ''احسان الٰہی ظہیر'' اسی فرقہ کا ایک عالم تھا جس نے ''البریلویہ'' نامی کتاب لکھ کر تقریباً اس میں ایک سو پچاس جھوٹ لکھے ہیں۔ زیارت قبور کو شرک جانتے ہیں، یہاں تک کہ زیارت روضہ مبارک کی نیت سے مدینہ شریف جانے والوں کو بھی مشرک سمجھتے ہیں۔ ''بادشاہت'' کے جواز کے قائل ہیں۔ اس لئے شاہ فہد کو ''ظل اللہ'' تصور کرتے ہیں اور خطبوں میں اس کا نام جاری کرنا عبادت سمجھتے ہیں۔ پاکستان میں اس فرقہ کو سعودی حکومت نے پانچ سو مساجد بنانے کے لئے فنڈز دیئے ہیں۔ ''فروعی مسائل'' پر بعض اوقات کفر تک کے فتوے دے دیتے ہیں۔ ایشیائی ممالک میں اب ان کی حکمت یہ ہے کہ ''رفع یدین'' ایسے مسائل کو چھیڑا جائے۔ مجموعی طور پر نہایت مکروہ فرقہ ہے۔ شیعوں کے متعہ کی طرح ان میں بھی بعض بد افعال کا ارتکاب کرنے کی اجازت ہے۔

☆☆☆☆☆

# ف

✿ ف (فقہ)

کتب فقہ میں یہ ''امام شافعی'' کی علامت کے طور پر مستعمل ہے۔

✿ ف (ادب)

اردو زبان میں لکھی گئی کتابوں میں نیز ان کتب میں جو عجمی علماء نے لکھیں یہ علامت ''فارسی'' کے مخفف کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

✿ ف (ادب)

''فائدہ'' کا مخفف ہے۔

✿ الفاتحہ (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی پہلی سورت جس کا نزول حضور ﷺ کی مکی زندگی کے پہلے دور میں ہوا۔ یہ سورت ایک رکوع اور سات آیات پر مشتمل ہے۔ اس کا اسلوب دعائیہ ہے۔ مفسرین نے اس کے اور بھی متعدد نام لکھے ہیں چند زیادہ مشہور یہ ہیں:

سبع مثانی، رحمت، شفاء، کافی، کنز، ام القرآن، وافیہ، فاتحۃ الکتاب۔ یہی وہ سورت ہے جسے حضور ﷺ نے قرآن مجید کی اعظم سورت نیز ہر بیماری کے لئے شفا قرار دیا۔

✿ فاتحۃ الکتاب (قرآن مجید)

دیکھئے ''الفاتحہ''۔

✿ فار (فقہ)

اس کا لغوی معنی ہے بھاگنے والا اور اصطلاح شریعت میں اس سے مراد وہ خاوند ہے جو اپنی بیوی کو اپنے ترکہ سے محرورم رکھنے کے لئے مرض الوفات میں اسے طلاق دے دے۔ فار سے متعلق مختلف احکام کتب فقہ کے باب العدۃ میں ملاحظہ کیجئے۔

✿ فاسق اصلی (فقہ)

ایسا شخص جو بلوغت سے پہلے بھی فسق کرے اور بعد میں بھی آخر زندگی تک اس پر قائم رہے۔

✿ فاسق طاری (فقہ)

ایسا شخص جو پہلے اچھا ہو اور بعد میں فاسق ہو جائے۔

✿ فاصلہ صغری (عروض)

تین متحرک حروف جن سے ایک ساکن ملا ہوا ہو۔

✿ فاصلہ کبریٰ (عروض)

چار متحرک حروف جن سے ایک ساکن ملا ہوا ہو۔

✿ فاطر (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔ یہ پانچ رکوعوں اور پینتالیس آیات پر مشتمل ہے۔ اس کا دوسرا نام سورہ ملائکہ بھی ہے دیگر مکی سورتوں کی طرح اس میں بھی عقیدہ توحید بیان کیا گیا ہے اور توحید باری تعالیٰ پر انفس و آفاق سے کئی ایک دلائل دیئے گئے ہیں۔ انسان کا خدا کے سامنے محتاج ہونا ذکر کیا گیا ہے۔ حضور ﷺ کے بشیر و نذیر ہونے کا بیان ہے نیز اس قومی درد کا ذکر ہے جو آپ راہ حق میں رکھتے تھے۔ اس سورت میں شیطان کے دھوکوں کو اس طرح منکشف کیا گیا ہے کہ انسان کو پوری طرح یقین آجائے کہ شیطان اس کا کھلا دشمن ہے۔

✿ فاعل (نحو)

کام کرنے والا۔ اصطلاح میں وہ اسم جس سے پہلے فعل یا شبہ فعل آئے اور وہ فعل یا شبہ فعل اس سے قائم ہو فاعل کہلاتا ہے جیسے ''قام زید'' میں ''زید'' فاعل ہے۔

❁ فانیہ (عقائد)

جہمیہ کا ایک گروہ جن کا عقیدہ ہے کہ جنت اور دوزخ دونوں تباہ ہو جائیں گی۔

❁ فتا (فقہ)

بلوغت کے بعد عمر کا وہ حصہ جس میں ہلکی ہلکی مونچھیں آجائیں۔

❁ الفتح (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو چار رکوعوں پر مشتمل ہے اور نزول کے اعتبار سے مدنی ہے۔ صلح حدیبیہ کو اس سورت میں فتح مبین قرار دیا گیا ہے۔ حضور ﷺ کی بیعت کو خدا کی بیعت فرمایا گیا ہے حضور ﷺ کے مراتب رفیعہ کا ذکر کرتے ہوئے انہیں کافر پر سخت، ساتھیوں میں نرم، خدا کا رضا جو اور ساجد و قائم جیسی صفات کا حامل قرار دیا گیا ہے نیز حضور ﷺ کے خوابوں کو سچا گردانا گیا ہے۔

❁ فتح (تجوید)

قاری کا تلفظ کے لئے منہ کھول دینا اسے تفخیم بھی کہہ دیتے ہیں۔

❁ فتحہ (نحو)

زبر کو کہتے ہیں جیسے ''اَ'' میں ''َ'' کی علامت ہے۔

❁ فتحہ اشباعی (تجوید)

کھڑی زبر کو کہتے ہیں جیسے ''بٰ''۔

❁ فتق (تصوف)

حقائق کا ظاہر ہونا۔

❁ فٹ (حساب)

ناپنے کا پیمانہ جو بارہ انچ کے برابر ہوتا ہے۔

❁ الفجر (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو تیس آیات پر مشتمل ہے۔ اس کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا۔ اس میں عاد و ثمود کی تباہی کا ذکر کیا گیا ہے۔ فرعون اور اس کی سرکشیوں کا ذکر کر کے خدا کی گرفت کی وعید سنائی گئی ہے۔ علاوہ ازیں انسانی آزمائش کی دو جہتیں بیان کی گئی ہیں یعنی کبھی اسے مال دے کر آزمایا جاتا ہے اور کبھی غربت میں ڈال کر اس کا امتحان لیا جاتا ہے۔ نیز یتیموں، مسکینوں کے حقوق ادا نہ کرنے والوں اور ان کا حق وراثت کھا جانے والوں کی مذمت کی گئی ہے۔

❁ فراست (تصوف)

اللہ کے دیئے ہوئے نور کی روشنی میں دلوں کی باتوں سے آگاہ ہونا۔

❁ فراشی (قرآن و تفسیر)

قرآن مجید کی وہ آیات جن کا نزول حضور رحمت عالم ﷺ پر اس حالت میں ہوا ہو کہ آپ اپنی کسی زوجہ مطہرہ کے حجرے میں بستر پر ہوں۔

❁ فراک (فقہ)

حیض کا مترادف۔

❁ فرد (اصول حدیث)

غریب کا مترادف ہے۔

❁ فرد مطلق (اصول حدیث)

صحابی سے روایت کرنے والا اگر متفرد ہو تو وہ روایت فرد مطلق کہلاتی ہے۔

❁ فرد نسبی (اصول حدیث)

وہ روایت جس کے سلسلہ سند میں تابعی کے بعد روایت کرنے والا متفرد ہو فرد نسبی کہلاتی ہے۔

✿ فرسخ (فقہ)
پیمانہ مساحت جو تین میل شرعی کے برابر ہوتا ہے۔
✿ فرض (فقہ)
جو دلیل قطعی سے بلا معارض ثابت ہو اس کے کرنے سے ثواب ہوتا ہے اور بلا عذر چھوڑنے سے عذاب۔ اس سے انکار کرنا کفر ہے اور یہ امر اور نہی دونوں صورتوں میں ہوتا ہے۔
✿ فرض محض (حکمت وفلسفہ)
کسی چیز کو یوں مان لینا کہ اس کی حقیقت باقی نہ رہے جیسے کسی گدھے کو گفتگو کرنے والا مان لینا ہے۔
✿ فرق (تصوف)
حق سے خلق کی جانب واپس آنا۔
✿ فرقان (قرآن حکیم)
قرآن مجید کا ایک نام جس کا مفہوم ہے حق و باطل کے درمیان حد فاصل۔ یہ نام قرآن حکیم کی اس آیت سے ماخوذ ہے۔"**تبارك الذی نزل الفرقان علی عبده لیکون للعلمین نذیرا**"۔(فرقان۔1)
✿ فرقان (قرآن حکیم)
قرآن مجید کی ایک سورت جو ستتر آیات اور چھ رکوعوں پر مشتمل ہے۔ یہ نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔ سورت کے شروع میں نزول فرقان کا ذکر کیا گیا ہے نیز حضور ﷺ کی رسالت کی ہمہ گیری بیان کی گئی ہے اس کے بعد توحید اور اس کے دلائل کا بیان ہے۔ رسول کریم ﷺ اور دیگر انبیائے کرام پر کیئے گئے اعتراضات کا نہایت بلیغانہ انداز میں جواب دیا گیا ہے۔ قیامت کے دلدوز مناظر قاری قرآن کے سامنے رکھے گئے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام اور قوم نوح کا ذکر بھی اجمالاً اس سورت میں کیا گیا ہے پھر اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں کہ وہ راتوں کو عبادت کرتے ہیں، نہ فضول خرچ ہوتے ہیں نہ کنجوس، شرک، قتل اور زنا سے اجتناب برتتے ہیں، جھوٹی قسموں اور لغو امور سے بچتے ہیں اور آیات الٰہی پر اندھوں اور بہروں کی طرح نہیں گر پڑتے بلکہ ان میں غور وفکر کرتے ہیں۔
✿ فرلانگ (ریاضی)
پیمانہ مساحت جو دو سو بیس گز کے برابر ہوتا ہے۔
✿ فریدی (تصوف)
حضرت بابا جی فرید الدین گنج شکر سے وابستہ اہل محبت۔
✿ فسق اصلی (فقہ)
ایسا فسق جو بلوغت سے پہلے بھی ہو اور زندگی کے آخر تک قائم رہے۔
✿ فسق طاری (فقہ)
ایسا فسق جو پہلے نہ ہو اور بعد میں پیدا ہو جائے۔
✿ فصاحت (بلاغت)
لغت میں بیان وظہور کو کہتے ہیں لیکن اصطلاح میں کلمہ مفردہ، کلام اور متکلم کی ایسی صفت جو حروف کے تنافر، قیاس لغوی کی مخالفت اور غرابت سے خالی اور محفوظ ہو۔
✿ الفصل (قرآن حکیم)
قرآن مجید کا ایک نام جو اس آیت سے ماخوذ ہے "**انه لقول فصل وما هو بالهزل**"(الطارق)۔

❁ فصل (بلاغت)

ترک عطف۔

❁ فصل (منطق)

وہ کلی جو "ای شئی ھو فی ذاتہ" کے جواب میں محمول ہو اور اپنے محمولات کو مشارات جنسیہ سے تمیز دے۔

❁ فطریات (منطق)

ایسے قضیے جن کے ذہن میں آتے ہی ان کی دلیل بھی ذہن میں آجائے، جیسے چار کا جفت ہونا اور تین کا طاق ہونا۔

❁ فطریات (منطق)

وہ قضیے جن کی تصدیق اس قیاس سے حاصل ہو جو قضایا کے موضوع محمول کے تصور کو لازم ہو۔

❁ فطین (فقہ)

ایسا بچہ جو دودھ چھوڑ دے۔

❁ فع (نحو)

"فاعل" کی علامت ہے۔

❁ فعل (تصوف)

کام، مراد ہے قلب و جوارح کا عمل۔

❁ فعل (نحو)

وہ کلمہ جو اپنے معنی دینے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو اور اس میں تین زمانوں میں سے ایک زمانہ بھی پایا جائے جیسے ضرب (اس نے مارا)۔

❁ فعل مقاربہ (صرف)

وہ فعل جو قرب خبر کے لئے وضع کیا گیا ہو۔ یہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ "عسی" "کاد" وغیرہ۔ افعال مقاربہ ہیں۔

❁ فعل ناقص (صرف)

وہ فعل جو صرف فاعل سے مکمل نہ ہو بلکہ فاعل کی صفت بیان کرنے کی بھی ضرورت ہو۔ اس میں فاعل کو اسم اور اس کی صفت کو خبر کہتے ہیں، کان، صار، ظل وغیرہ افعال ناقصہ ہیں۔

❁ فقر (تصوف)

فنا فی اللہ ہو جانا۔

❁ فقعس صمعج (فقہ)

صاحب کنز الدقائق نے یہ الفاظ ایک عبارت میں استعمال کئے ہیں اور ان میں سے ہر ہر حرف سے الگ الگ مطلب لیا گیا ہے۔ عبارت یہ ہے "لا یرفع یدیہ الا فی **فقعس صمعج**" یعنی ہاتھ نہ اٹھائے مگر صرف فقعس صمعج میں، سو یہاں سے "ف" سے مراد ہے تکبیر الافتتاح یعنی تکبیر تحریمہ۔ "ق" سے دعائے قنوت مراد ہے اسی طرح "ع" سے عیدین "س" سے حجر اسود "ص" سے صفا "م" سے مروئ "ع" ثانی سے عرفات اور "ج" سے جمرات مراد ہیں۔

❁ فقہ (فقہ)

اس کا لغوی معنی ہے جاننا، سمجھنا، سمجھ دار ہو جانا اور فہم میں کسی سے سبق لے جانا اور اس کا اصطلاحی اطلاق ایک فن پر ہوتا ہے جس کی تعریف مفید المفتی میں علامہ جلال الدین سیوطی کے حوالہ سے یوں کی گئی ہے کہ فقہ وہ علم ہے جس میں ان احکام شرعیہ کو پہچانا جاتا ہے جو اجتہاد سے اخذ کئے گئے ہیں۔ بعض علماء نے یوں تعریف کی ہے کہ علم فقہ تکالیف شرعیہ کے جاننے کا نام ہے جیسے عادات، عبادات اور معاملات ہیں۔

✿ فقہ (اصغر)

ایسا علم جس میں ظاہری اعضاء کے اعمال سے بحث کی جاتی ہے۔نماز رکوع سجود وغیرہ اعمال اس علم کے بغیر درست نہیں ہوتے۔

✿ فقہ اکبر (عقائد)

ایسا علم جس میں اعتقادات حقہ کا بیان ہوا ہو۔اسے فقہ اکبر اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے بغیر بدنی اعمال رائیگاں چلے جاتے ہیں۔

✿ فقہ اوسط (تصوف)

وہ علم جس میں قلبی اعمال نیت ، خلوص وغیرہ سے متعلق ابحاث ہوں۔

✿ فقیر (فقہ)

فقیر وہ شخص ہے جس کے پاس کچھ ہو مگر نہ اتنا کہ نصاب کو پہنچ جائے۔ایسے شخص کو بھی فقیر کہتے ہیں جس کے پاس بقدر نصاب ہو مگر وہ اس کی حاجت اصلیہ میں مستغرق ہو۔رہنے کا مکان ، پہننے کے کپڑے ، خدمت کے لئے لونڈی وغیرہ حاجات اصلیہ کہلاتی ہیں۔(بہار شریعت)

✿ فقیہہ ھندوانی (فقہ)

کتب فقہ میں اس سے مراد ابو جعفر بلخی ہوتے ہیں۔

✿ فکر (منطق)

معلومات کی ترتیب سے مجہولات حاصل کرنا۔

✿ فکریہ (عقائد)

قدریوں کا ایک گروہ جن کے نزدیک خدا کی معرفت میں فکر کرنا عبادت ہے۔

✿ الفلق (قرآن حکیم)

یہ قرآن حکیم کی آخری سے پہلی سورت ہے جو ایک رکوع اور پانچ آیتوں پر مشتمل ہے۔نزول کے اعتبار سے مدنی ہے اور یہی قول ترجیحی ہے۔

✿ فلک اطلس (فلکیات)

فلک الافلاک۔

✿ فلک ثوابت (فلکیات)

جو فلک الافلاک سے نیچے ہو اور باتیوں سے اوپر ہو۔

✿ فلک جزی (فلکیات)

وہ فلک جسے کسی فلک کا جز مانا گیا ہو۔

✿ فلک کلی (فلکیات)

وہ فلک جسے کسی فلک کا جز نہ مانا گیا ہو۔

✿ فواتح (قرآن حکیم)

قرآنی سورتوں کے آغاز فواتح کہلاتے ہیں۔

✿ فوایت (فقہ)

فوت شدہ نمازیں۔

✿ فیح (حدیث)

گرمی کی شدت۔حضور ﷺ کی اس حدیث میں یہ لفظ انہی معنوں میں استعمال ہوتے ہیں "**ابردو بالظھر فان شدت الحر من فیح جھنم**"۔ بعض اوقات کشادہ میدان کو بھی فیح کہہ دیتے ہیں۔

✿ الفیل (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی مشہور سورت جو صرف پانچ آیتوں پر مشتمل ہے۔یہ نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔کعبہ شریف پر ابرہہ کے حملہ کا ذکر اسی سورت میں ہے۔

☆☆☆☆☆

# ق

✿ ق (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو تین رکوعوں پر مشتمل ہے۔ مضامین سے یہی اندازہ ہوتا ہے کہ اس کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا ہے۔

اس میں منکرین قیامت کو قدرت خداوندی کے اگنت نشانات کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

رب قدوس کے شہ رگ سے قریب ہونے کا بیان بھی اسی میں ہے۔ آخر سورت میں حضور ﷺ کو تسلی دیتے ہوئے ذکر وفکر اور صبر کی تلقین کی گئی ہے۔

✿ ق (قرآن حکیم)

"قیل علیہ الوقف" کا مخفف ہے یہاں نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

✿ قادری (تصوف)

حضرت سیدی شیخ عبد القادر جیلانی کے سلسلہ طریقت سے وابستہ اہل محبت۔

✿ قادیانی (عقائد)

مرتد لوگوں کی ایک جماعت جو رسول اکرم ﷺ کی ختم نبوت کی قائل نہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی مانتے ہیں۔ بعض ممالک میں انہوں نے اپنا تعارف "احمدی مسلمان" کے روپ میں کروایا ہے۔ ان کی ایک شاخ جو اپنے آپ کو "لاہوری" کہلواتے ہیں غلام احمد قادیانی کو نبی نہیں مانتی لیکن سوال یہ ہے کہ جس شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا ہو اسے تو انسان بھی نہیں مانا جا سکتا۔

✿ قاذف (فقہ)

زنا کی تہمت لگانے والا۔

✿ قار (حکمت وفلسفہ)

جس کے تمام اجزاء کا وجود ایک ساتھ جمع ہو۔

✿ القارعہ (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک اہم سورت جو آٹھ آیات پر مشتمل ہے۔ باتفاق علما یہ مکی سورت ہے۔ اس میں قیامت کے دن وقوع پذیر ہونے والے واقعات کی منظر کشی کی گئی ہے۔

✿ قارن (فقہ)

حج قران کرنے والا۔

✿ قاری (عقائد)

جس نے قرآن مجید قواعد تجوید سے پڑھا ہو۔

✿ قاسطیہ (عقائد)

قدریوں کا ایک ایسا گروہ جس کے نزدیک کسب علم، کسب عمل اور ریاضت فرض ہے۔

✿ قاضی (فقہ)

منصف، فیصلہ کرنے والا۔

✿ قاف (تصوف)

حقیقت انسانی۔

✿ قانت (تصوف)

امور اطاعت پر دوام برتنے والا شخص اس کا معنی ڈرنے والا بھی ہے۔

✿ قائف (قیافہ)

ایسا شخص جو پیدا ہونے والے بچے کے اعضاء دیکھ کر اپنی فراست سے اس کا نسب پہچان لے۔

✿ قبر (رسوم)

وہ جگہ جہاں میت کو دفن کیا جاتا ہے۔

✿ قبریہ (عقائد)

جہمیہ کا ایک گروہ جن کے نزدیک عذاب قبر کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔

✿ قبض وبسط (تصوف)

واردات قلبی کے بند ہو جانے کو قبض اور ان کے کھل جانے کو بسط کہتے ہیں۔

✿ قبہ (تاریخ)

دور جہالت میں بتوں کے لئے استعمال ہونے والا سائبان جسے جلوس کے وقت استعمال کیا جاتا ہے۔

✿ القتال (قرآن حکیم)

دیکھئے "سورہ محمد"

✿ قتل (فقہ)

کسی شخص کا ایسا فعل جس سے کسی کی روح اس کے بدن سے الگ ہو جائے یعنی وہ مر جائے۔

✿ قتل بسبب (فقہ)

کسی شخص کی طرف سے پیدا کردہ سبب کی بنا پر کسی شخص کا مر جانا مثلاً کسی نے کنواں کھودا اور اس میں کوئی شخص گر کر مر گیا، یہ قتل بسبب ہے اس میں قاتل پر دیت لازم آتی ہے کفارہ نہیں۔

✿ قتل جاری مجری خطا (فقہ)

دیکھئے "قتل شبہ خطا"۔

✿ قتل خطاء (فقہ)

ایسا قتل جو خطاءً ہو جائے اس کی دو صورتیں ہیں:
پہلی یہ کہ ارادے میں خطا ہو مثلاً کوئی شخص شکار سمجھ کر کسی آدمی کو مار دے۔

اور دوسری یہ کہ فعل میں خطا ہو مثلاً کوئی شخص گولی کسی نشانے پر مارتا ہے اور وہ کسی آدمی کو جا لگتی ہے۔ قتل خطا کی سزا کفارہ اور عاقلہ پر دیت ہے۔ اس میں قاتل کے ذمہ گناہ لازم نہیں آتا۔

✿ قتل شبہ خطا (فقہ)

اس کی صورت یہ ہے کہ کوئی شخص کروٹ لے اور اس کے نیچے آ کر کوئی دوسرا شخص مر جائے یا اسی طرح دیگر صورتیں ایسے قتل میں بھی کفارہ اور عاقلہ پر دیت لازم آتی ہے۔

✿ قتل شبہ عمد (فقہ)

ایسا قتل جو عمداً کیا گیا ہو لیکن ہتھیار یا مثل ہتھیار چیز سے قتل نہ کیا گیا ہو۔ امام ابو حنیفہ کے نزدیک قتل شبہ عمد کہلائے گا۔

اور صاحبین کے نزدیک ایسا قتل جو عمداً کیا گیا ہو لیکن ہو ایسی چیز سے جس سے عام طور پر لوگ مرتے نہیں شبہ عمد کہلائے گا۔ اس قسم کے قتل میں قصاص نہیں ہوتا بلکہ عذاب آخرت اور کفارہ لازم آتا ہے اور قاتل کے عاقلہ پر دیت مغلظہ بھی ہوتی ہے۔

✿ قتل عمد (فقہ)

اگر کوئی شخص کسی ہتھیار یا کسی ایسی چیز کے ساتھ جو ٹکڑے کرنے میں ہتھیار کے مثل ہو عمداً کسی کو مار ڈالے تو اس قتل کو قتل عمد کہیں گے۔ اس کی سزا عذاب آخرت اور قصاص ہے ہاں اگر مقتول کے وارث معاف کر دیں تو قصاص نہیں لیا جائے گا۔ قتل عمد میں کفارہ نہیں ہوتا۔

✿ قحبہ (رسوم واخلاق)

ایسی عورت جو اجرت پر زنا کاری کا ارتکاب کرتی ہو۔

✿ القدر (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جس میں نزول قرآن حکیم کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ ایک رکوع اور پانچ آیتوں پر

مشتمل ہے۔نزول کے اعتبار سے یہ حضور ﷺ کی مکی زندگی سے تعلق رکھتی ہے۔

**قدریہ (عقائد)**

معتزلہ کا ایک گروہ۔

**قدم (فقہ)**

ہر شئی کے قد کا ساتواں حصہ۔

**قدیم بالذات (حکمت وفلسفہ)**

وہ جو اپنے وجود میں غیر کی محتاج نہ ہو جیسے ذات باری۔

**قدیم بالزمان (حکمت)**

وہ جس کے وجود پر عدم سابق نہ ہو جیسے عقول عشرہ یا ذات باری تعالیٰ۔

**قذف (فقہ)**

مرد یا عورت پر زنا کی تہمت لگانا۔

**قراباوین (طب)**

یونانی لفظ جو مرکب ادویات کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

**قرآن (قرآن حکیم)**

یہ کلمہ لغت کے لحاظ سے "قرات ، قران یا قرن" وغیرہا سے ماخوذ ہے جس کا معنی پڑھنا، جمع کرنا، ملانا اور علامت ہے۔

اصطلاح شریعت میں قرآن اس معجز نما کلام کا نام ہے جس کا نزول اللہ کی طرف سے ہوا اور صحیفوں میں لکھا گیا اور متواتر حضور ﷺ سے نقل کیا گیا اور اس کا پڑھنا عبادت ٹھہرا۔ اس کلام کے بہت سے نام خود اس میں مذکور ہیں۔ چند مشہور یہ ہیں: الکتاب، الذکر، تنزیل ، رحمت ، عزیز ، مجید الکریم ، العربی ، نور اور فرقان وغیرہ۔

**قران (فقہ)**

حج کی ایک قسم ہے اس میں حج اور عمرہ دونوں کی اکٹھی نیت کی جاتی ہے اور احرام بھی اکٹھا ہی باندھا جاتا ہے۔ یہ صرف آفاقی کے لئے جائز ہے۔

**قرات (اصول حدیث)**

جب شاگرد کتاب سے دیکھ کر یا زبانی کچھ اپنے استاد کو سنائے تو اصول حدیث میں اسے "قرات" سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے " **حدثنا الشیخ** " "**قراءت علیہ**" وغیرہ الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔

**قرات (فقہ)**

اصطلاح نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد قران مجید کا پڑھنا۔

**قرطبان (اخلاق وفقہ)**

ایسا شخص جو اپنی بیوی یا محرم عورت کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو دیکھے اور یونہی چھوڑ دے۔

**قرن (فقہ)**

اہل نجد کا میقات ہے۔ حضرت اویس قرنی یہیں کے رہنے والے تھے۔

**قرن المنازل (فقہ)**

اس کا دوسرا نام "قران الثعلب" ہے۔ مکہ شریف سے سات دن کے فاصلہ پر ایک جگہ، اہل یمن کے میقات کا نام بھی قرن ہی ہے جو مکہ سے اکیاون اور طائف سے چھتیس میل ہے۔ قرن عرفات کی ایک پہاڑی کا نام بھی ہے، اسی طرح یمن کی سات وادیاں بھی قرن کہلاتی ہیں، ماذنہ، عقلہ، حجلہ، مھای،

ذو دوام، ز وخیشاں، ذوعسب۔

❁ قریب (منطق)

وہ جنس جو اپنے ہر فرد کے جواب میں محمول ہو۔

❁ قریش (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی سورت نمبر 106 ہے یہ صرف چار آیتوں پر مشتمل ہے۔نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔

❁ قریہ (فقہ)

دیہات، گاؤں۔

❁ قزح (فقہ)

مزدلفہ کا ایک پہاڑ۔

❁ قسام (فقہ)

تقسیم کرنے والا۔

❁ قسامہ (فقہ)

اگر کسی محلّہ سے مقتول برآمد ہو اور قاتل کا پتہ نہ چل سکے تو اس صورت میں محلّہ کے پچاس آدمیوں کو کہا جاتا ہے کہ وہ اس بات پر قسم کھائیں کہ انہوں نے نہ تو مقتول کو قتل کیا ہے اور نہ ہی وہ قاتل کو جانتے ہیں۔ شریعت میں اس عمل کو قسامہ کہا جاتا ہے۔یاد رہے کہ بچوں عورتوں اور مجانین پر قسامہ نہیں۔ تفصیل کے لئے کتب فقہ دیکھیے۔

❁ قسم (فقہ)

خبر کے دونوں پہلوؤں یعنی سچ اور جھوٹ میں سے ایک کو مقسم کے ذکر سے مضبوط کرنے کا نام قسم ہے۔

❁ قسم (فقہ)

قسم "ق" کی زبر اور س کی جزم کے ساتھ حصے معین کرنے کو کہتے ہیں ۔اصطلاح شریعت میں قسم اپنی بیویوں میں مساوات برتنے کو کہتے ہیں، یعنی خوراک، لباس اور مکان وغیرہ میں سب سے برابر کا سلوک روا رکھے۔

❁ قسمۃ (فقہ)

قسمت لغۃ اقتسام سے نکلا ہے جس کا معنی ہے قطع شرکت اور شرعاً حقوق کی تمیز اور حصوں کا الگ الگ کر دینا قسمۃ کہلاتا ہے۔

❁ قصار مفصل (قرآن وتفسیر)

سورۃ والضحیٰ سے آخر قرآن مجید تک تمام سورتیں قصار مفصل کہلاتی ہیں۔

❁ قصاص (فقہ)

لغت میں قصاص معاوضہ کو کہتے ہیں اور شرع میں زخم کا بدلہ زخم اور قتل کا بدلہ قتل قصاص کہلاتا ہے۔

❁ قصبہ (فقہ)

ارباب مساحت کے نزدیک یہ چھ گز کا پیمانہ ہے۔

❁ قصر (فقہ)

قصر کا لغوی معنی چھوٹا کرنا ہوتا ہے اور شرعی معنی ہے شرعی سفر کے دوران چار رکعت فرض کو دو رکعت پڑھنا۔

❁ قصر (فقہ)

منیٰ میں قربانی یا سعی کے بعد بال اگر نہ منڈائے جائیں بلکہ ترشوائے جائیں تو اصطلاح میں اسے قصر کہتے ہیں۔

❁ قصر (تجوید)

حرف کو بغیر مد کے اصلی مقدار کے مطابق پڑھنا قصر کہلاتا ہے۔

❁ قصر (بلاغت، معانی)

ایک شئ کو دوسری شئ کے ساتھ ایک خاص طریقہ پر

خاص کرنا۔

❁ قصر اضافی (بلاغت)

جس میں اختصاص کسی معین شئ کی طرف نسبت کرنے کے اعتبار سے ہو۔

❁ قصر افراد (بلاغت)

جب مخاطب دو چیزوں کو کسی ایک امر میں شریک سمجھے۔

❁ قصر تعیین (بلاغت)

جب مخاطب کسی امر غیر معین کا عقیدہ رکھتا ہو۔

❁ قصر قلب (بلاغت)

جب مخاطب متکلم کے حکم کے خلاف مطلب سمجھتا ہو۔

❁ قصر حقیقی (بلاغت)

جس وقت کلام میں اختصاص نفس الامر اور حقیقت کے لحاظ سے ہو۔

❁ قصص (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔ یہ سورہ نو رکوع اور اٹھاسی آیات پر مشتمل ہے۔ سورت کا تقریباً نصف حصہ موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ پر مشتمل ہے۔ مال ومنال اور مایہ ومتاع پر فخر کرنے والے قارون کا انجام قاریٔ قرآن کے سامنے رکھا گیا ہے اور ناشکری کی سخت مذمت کی گئی ہے۔ فلسفہ آخرت پر یوں روشنی ڈالی گئی ہے کہ نیک انجام صرف متقی لوگوں کا ہی ہوتا ہے۔ سورت کا خاتمہ اللہ تعالیٰ کی توحید اور دیگر صفات باری تعالیٰ پر کیا گیا ہے۔

❁ قصص (قرآن حکیم)

قرآن مجید کا ایک نام جو اس آیت سے ماخوذ ہے "نحن نقص علیك احسن القصص"۔

❁ قضا (فقہ)

فوت شدہ نماز کی ادائیگی کو قضا کہتے ہیں۔ موت اور مفاجات کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے "فیصلہ کرنا" بھی اس کا ایک معروف معنی ہے۔

❁ قضیہ (منطق)

وہ قول جس کے قائل کو بغیر کسی قرینے کے سچا اور جھوٹا کہہ سکیں۔

❁ قضیہ حملیہ (منطق)

وہ قضیہ جو ایسے دو لفظوں سے مرکب ہو اور جو مفرد یا حکماً مفرد ہوں یا اس میں کسی شئ کے اثبات یا نفی کا حکم کریں۔

❁ قضیہ حملیہ شخصیہ (منطق)

جس کا موضوع کلی ہو اور حکم اس کے مفہوم پر ہو۔

❁ قضیہ حملیہ مطلقہ (منطق)

جس میں نسبت قضیہ کی کیفیت نہ بیان کی جائے۔

❁ قضیہ حملیہ موجہہ (منطق)

جس میں نسبت قضیہ کی کیفیت بیان کی جائے۔

❁ قضیہ ذہنیہ (منطق)

جس کا موضوع فی الواقع ذہن میں ہو۔

❁ قضیہ محصلہ (منطق)

جس میں حرف سلب کسی کا جزو نہ ہو۔

❁ قضیہ معدولہ (منطق)

جس میں حرف سلب کسی کا جزو واقع ہو۔

❁ قضیہ معدولہ طرفین (منطق)

جس میں حرف سلب دونوں کا جزو واقع ہو۔

قضیہ معدولۃ المحمول (منطق)
جس میں حرف سلب محمول کا جزو واقع ہو۔

قضیہ معدولۃ الموضوع (منطق)
جس میں حرف سلب موضوع کا جزو واقع ہو۔

قضیہ موجہ ضروریہ مطلقہ (منطق)
جس میں ثبوت محمول کا موضوع کے لئے یا سلب محمول کا موضوع کے لئے جب تک ذات موضوع کی موجود ہو۔

قضیہ موجہ مرکبہ (منطق)
جس میں دو نسبتیں ایسی ہوں جو ایجاب و سلب میں مختلف اور صدق وکمیت میں متفق ہوں۔

قطاع الطریق (فقہ)
ڈاکو یا راہزن۔

قطب جنوبی (فلکیات)
فلک الافلاک کا وہ قطب جو جنوب کی طرف ہو۔

قطب دائرہ (فلکیات)
سطح کرہ کا وہ نقطہ جس کا فصل دائرہ کے ہر حصہ سے یکساں ہو۔

قطب شمالی (فلکیات)
"فلک الافلاک" کا وہ قطب جو شمال کی جانب ہو۔

قطب کرہ (فلکیات)
وہ خط مستقیم جو مرکز کرہ پر ہو کر گذرے اور اس کے دونوں کنارے محیط سے مماس ہوں۔

قطر دائرہ (فلکیات)
مرکز دائرہ سے گذرنے والا وہ سیدھا خط جس کے دونوں کنارے محی سے مماس ہوں۔

قطر کرہ (فلکیات)
وہ نقطہ جو کرہ کی حرکت وضعیہ سے متحرک نہ ہو۔

قطف (عروض)
سبب خفیف کا اس طرح ساقط کرنا کہ اس سے ماقبل ساکن بچ جائے۔

قف (قرآن حکیم)
اس کا معنی ہے "رک جاؤ"۔ تلاوت میں جہاں یہ علامت آجائے وہاں رک جانا چاہیئے۔

قلعم (فقہ)
ایسی بڑھیا جو ناقص العقل ہو جائے لیکن اس کے دانت ابھی تک سالم ہوں۔

قلقلہ (تجوید)
حرف کی ادائیگی کے وقت اس کے مخرج میں حرکت ہو تو اس کیفیت کو قلقلہ کہتے ہیں۔ وہ حروف جن میں صفت قلقلہ پائی جاتی ہے پانچ ہیں جن کا مجموعہ "قطب جد" ہے۔

القلم (قرآن حکیم)
قرآن مجید کی ایک سورت جس کا دوسرا نام "ن" ہے۔ نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔ یہ دو رکوع اور باون آیات پر مشتمل ہے۔ اس میں حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی ذات پر کیئے گئے اعتراضات کا خوب جواب دیا گیا ہے۔ اسی سورت میں آپ کو صاحب خلق عظیم قرار دیا گیا ہے۔ آپ کی شان میں گستاخی کرنے والے کی مذمت کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں دیگر مکی سورتوں کی طرح اس میں بھی قیامت کا ذکر کیا گیا ہے۔

قلم (تصوف)
تعین اول۔

قلمس (تاریخ)
ظہور اسلام پہلے کا وہ عہدیدار شخص جو تقویم کیلنڈر اور

سن وغیرہ کا تعین کرتا تھا۔ یہ کام اس وقت مالک بن کنعان کے سپرد تھا۔

**✿ القمر (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کی ایک سورت جو نزول کے اعتبار سے حضورﷺ کی مکی زندگی کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ یہ تین رکوع اور پچپن آیات پر مشتمل ہے۔ اس کا عمود و موضوع صداقت رسالت ہے، یہی وجہ ہے کہ سورت کے آغاز میں ہی آپ کے معجزہ شق القمر کا ذکر کیا گیا ہے۔

طوفان نوح میں مشرکین کی ہلاکت کا تذکرہ اور قوم عاد وثمود اور قوم لوط کا اجمالاً ذکر گیا گیا ہے۔ اس سورت کا سب سے اہم مضمون یہ ہے کہ قرآن مجید کو ہم نے تذکیر وتحفیظ کے لئے آسان بنا دیا ہے تو ہے کوئی کہ سمجھے۔

**✿ قمیص (فقہ)**

کفن کا وہ حصہ جسے ہماری زبان میں کفنی کہتے ہیں۔ یہ گردن سے قدموں تک ہوتی ہے اس میں آستین اور جیب وغیرہ نہیں ہوتے۔

**✿ قن (فقہ)**

کامل غلام، یعنی وہ غلام جو نہ تو مکاتب ہو اور نہ ہی مدبر۔

**✿ قن (لغت)**

چھوٹے پہاڑ کو عربی میں قن کہتے ہیں۔

**✿ قنوت (فقہ)**

اس سے وہ دعا مراد ہے جو وتر کی تیسری رکعت میں پڑھی جاتی ہے اور اس میں نومن ، نثنی ، نشکرک، نخلع ، نسجد ، نحفد اور نرجو کے کلمات آتے ہیں۔

**✿ قواطع (تجوید)**

دیکھئے ''رباعیات''۔

**✿ قوامع (تصوف)**

وہ چیز جو انسان کو نفسانی خواہشات سے روک دے۔

**✿ قوت عاقلہ (حکمت)**

دیکھئے ''قوت نظریہ''۔

**✿ قوت عاملہ (فلسفہ وحکمت)**

دیکھئے ''قوت عملیہ''۔

**✿ قوت عملیہ (حکمت وفلسفہ)**

جس قوت سے نفس بدن کو حرکت دے۔

**✿ قوت نظریہ (حکمت وفلسفہ)**

نفس کی وہ قوت جس سے اشیاء اور ان کے احوال کا ادراک کیا جا سکے۔

**✿ قوس (فلکیات)**

وہ ضمنی خط جو دائرہ کا حصہ ہو۔

**✿ قوس سمت قبلہ (فلکیات)**

افق کی وہ اقصر قوس جو سمت قبلہ اور نقطہ شمال یا نقطہ جنوب یا نقطہ مغرب یا نقطہ مشرق کے درمیان ہو۔

**✿ قول (اصول حدیث)**

قول اس ارشاد نبوی کو کہتے جو حضورﷺ نے زبان سے فرمایا ہو یا قلم سے لکھوایا ہو۔

**✿ کہل (فقہ واخلاق)**

ایسا شخص جو چالیس سال سے ساٹھ سال کی عمر رکھتا ہو۔

**✿ قیاس (منطق)**

امر کلی سے امر جزئی پر حکم لگانا۔

**✿ قیاس برہانی (منطق)**

ایسا قیاس جو یقینی مقدمات سے مرکب ہو خواہ وہ

مقدمات بدیہی ہوں یا نظری، جیسے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ہر رسول واجب الاطاعت ہے پس محمد ﷺ واجب الاطاعت ہیں۔

❁ قیاس جدلی (منطق)

ایسا قیاس جو مقدمات مشہورہ یا فریق مخالف کے مانے ہوئے مقدمات سے بنا ہو خواہ وہ صحیح ہوں یا غلط جیسے ہندوؤں کا قول کہ جانور ذبح کرنا برا ہے اور ہر برا کام واجب الترک ہے پس جانور ذبح کرنا واجب الترک ہے۔

❁ قیاس خطابی (منطق)

ایسا قیاس جو ان مقدمات سے مرکب ہو جن کے صحیح ہونے کا غالب گماں ہو، جیسے کپڑے سینا منفعت خیز ہے اور ہر نفع دینے والی شے قابل اختیار ہے لہذا کپڑا سینا قابل اختیار ہے۔

❁ قیاس سفسطی (منطق)

ایسا قیاس جو جھوٹے اور وہمی مقدمات سے مرکب ہو جیسے انسان کی تصویر دیکھ کر کوئی یہ کہے کہ یہ انسان ہے اور ہر انسان بولتا ہے لہذا یہ تصویر بولتی ہے۔

❁ قیام (فقہ)

نماز کی حالت میں قبلہ رو کھڑا ہونا۔

❁ القیامۃ (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جس کا دوسرا نام "لا اقسم" ہے۔ یہ دو رکوع اور چالیس آیات پر مشتمل ہے اور نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔ اس کا مرکزی مضمون وقوع قیامت ہے اللہ کریم نے بہت سی قسمیں اٹھا کر ارشاد فرمایا کہ قیامت ضرور واقع ہوگی۔

اس کے علاوہ حفاظت وحی کی ذمہ داری بھی اسی سورت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ کرم لی ہے۔

❁ قیام رمضان (فقہ)

بیس رکعت تراویح جو رمضان المبارک میں عشاء کی نماز کے بعد اور وتر سے قبل پڑھی جاتی ہے قیام رمضان کہلاتی ہے۔ یہ نماز سنت موکدہ ہے اور اس کی جماعت مستحب ہے۔

❁ قیراط (فقہ)

وزن کا ایک پیمانہ جو پانچ جو کے برابر ہوتا ہے۔

❁ قیم (قرآن حکیم)

قرآن مجید کا ایک نام جو اس آیت سے ماخوذ ہے:

"قیما لینذر باسا شدیدا"۔

☆☆☆☆☆

# ک

✿ ک (قرآن حکیم)
قرآن مجید کے رموز اوقاف سے متعلق ایک علامت ہے جو مخفف ہے "کذلك" کی، مطلب یہ کہ اس قبل جو علامت آئی ہے یہاں بھی وہی سمجھی جائے۔

✿ ک (فقہ)
"امام مالک" کا مخفف ہے۔

✿ کاعب (فقہ)
قریب البلوغ لڑکی۔

✿ کاف ونون (تصوف)
صورت ارادیہ کلیہ جو لفظ کن اور نون کے درمیان محصور ہے۔

✿ الکافرون (قرآن حکیم)
قرآن مجید کی سورت نمبر 109 ہے یہ ایک رکوع اور چھ آیات پر مشتمل ہے اس میں کفار سے اظہار برات کا درس دیا گیا ہے۔ نزول کے اعتبار سے یہ سورت مکی ہے۔

✿ کافیہ (قرآن حکیم)
سورۃ الفاتحہ کا ایک نام۔

✿ کبر (فقہ)
ساٹھ سال کے بعد عمر کا ایسا حصہ جس میں داڑھی اور سر کے سارے بال سفید ہو جائیں۔

✿ کتاب (قرآن حکیم)
قرآن مجید کا ایک نام جو اس آیت سے ماخوذ ہے۔
"ذلك الكتاب لاريب فيه"۔

✿ کتابت (فقہ)
آقا کا غلام یا لونڈی کو یہ کہنا کہ تو مجھے اس قدر مال دے تو تو آزاد ہے۔

✿ کتابت فاسد (فقہ)
آقا کا اپنے مملوک کی آزادی کو کسی ایسے مال کی وصولی سے معلق کرنا جو حرام ہو مثلاً سور یا شراب وغیرہ اس قسم کی کتابت فاسد ہوگی۔

✿ کحل (فقہ)
ہر وہ چیز جو شفا اور جلا کے لئے آنکھ میں ڈالی جائے۔
عام طور پر اس سے سرمہ مراد لیا جاتا ہے علاوہ ازیں مال کثیر کو بھی کحل کہا جاتا ہے۔

✿ کدم (فقہ ولغت)
اگلے دانتوں سے کاٹنا۔ کسی چیز سے اپنے ہی جسم پر ضرب لگانا، شکار کا بھاگنا، اسی سے ہے کدم فی غیر مکدم جس کا معنی ہے کسی چیز کو غلط جگہ تلاش کرنا۔

✿ کرامیہ (عقائد)
ایک گمراہ فرقہ جن کے بقول اللہ تعالیٰ کا جسم ہے اور وہ تحول و نزول سے متصف ہے اور اس کی تمام صفات انسانوں کی سی ہیں۔

✿ کرہ (فلکیات)
ایسا جسم جس کو ایک سطح مستدیر محیط ہو اور اس کے اندر ایک ایسا نقطہ مانا جا سکے جس سے جتنے مستقیم خطوط محیط کی طرف نکالے جائیں وہ آپس میں مساوی ہوں۔

✿ کسبیہ (عقائد)
جبریوں کا ایک فرقہ جن کے نزدیک عذاب اور ثواب عمل کی مناسبت سے ہوتا ہے۔

✿ کستیج (فقہ وقانون)
اون سے بنی ہوئی انگلی کے برابر موٹی رسی جو ذمی لوگ باندھتے تھے۔

✪ الکسر (تجوید)

دیکھئے "امالہ"۔

✪ کسرہ (صرف ونحو)

زیر کو کہتے ہیں "زِ" "میں" علامت زیر ہے۔

✪ کسرہ اشباعی (تجوید)

کھڑی زیر کو کہتے ہیں "ہٖ" میں کسرہ اشباعی ہے۔

✪ کسکتہ (ادب)

گفتار میں "ک" کو "س" بدل کر بولنا۔ بنو بکر کا انداز گفتگو یہی تھا۔

✪ کشخان (اخلاق وفقہ)

غیرت والے معاملات میں سستی اور تساہل کا شکار ہونے والا لیکن یہ دیوث کی طرح غیرت سے بالکل خالی نہیں ہوتا۔

✪ کعب (فقہ ولغت)

پاؤں کی ایڑی۔
مرد نحس و کنجوس۔

✪ کعبہ شریف (فقہ)

خدا کا وہ گھر جس کی طرف منہ کر کے مسلمانان عالم نماز پڑھتے ہیں۔ دوران حج وعمرہ اس کا طواف کیا جاتا ہے۔ یہ وہ مقدس گھر ہے جس کی تعمیر اول حضرت آدم علیہ السلام کے ہاتھوں ہوئی اس کی دوسری اور تعمیر ثالث بنو جرہم نے کی اور تعمیر رابع عمالقہ نے کی۔

پانچویں دفعہ قریش کے ہاتھوں حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے زمانہ میں اس کی تعمیر ہوئی اور اسی موقع پر حضور ﷺ رفع نزاع کا وسیلہ بنے۔ بعد میں حضرت فاروق اعظم نے اس میں دیوار وصحن کا اضافہ کیا۔ حضرت عثمان نے چند قریبی گھر خرید کا مسجد شریف میں توسیع کی 64ھ میں حضرت زبیر نے کعبہ شریف کی تعمیر نو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرز پر کی لیکن جب آپ شہید کر دیئے گئے تو حجاج بن یوسف نے کعبہ شریف کو قریش کے انداز پر نئے سرے سے تعمیر کروایا۔ ولید، منصور اور مہدی کے دور میں اس پر مزید کام کیا گیا اور اس دور میں اس میں یاقوت اور زبرجد کے فانوس لٹکائے گئے۔ گیارہویں صدی ہجری میں یہ عمارت سیلاب کی زد ہوگئی تو 1040ھ میں سلطان مراد نے احسن طریقہ سے اس کی تعمیر کروائی اور اب تک جوں کی توں وہی عمارت قائم ہے۔ بیت اللہ شریف کے گرد مطاف اور مسجد شریف پر ترکوں کے دور میں بھی خوب کام ہوا۔ مسجد میں بنے ہوئے شیڈ اب تک فن تعمیر کا بہترین نمونہ پیش کر رہے ہیں۔ مسجد الحرام کی تزئین و آرائش میں سعودی حکومت کے اقدامات بھی قابل تحسین ہیں۔ حجاج کی سہولت کے لئے مسجد کی توسیع کے ساتھ ساتھ دوہری منزلیں بھی بنادی گئی ہیں یہاں تک کہ سعی بھی دونوں منزلوں پر کی جاسکتی ہے۔ پانی کی فراہمی کا انتظام بھی خوب ہے۔ مطاف کو سنگ مرمر کی خوبصورت سلوں سے پختہ کیا گیا ہے اور پتھر کا انتخاب کرتے ہوئے اس بات کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے کہ جلد گرم ہونے والا پتھر نہ لگایا جائے۔

✪ کعبہ (تصوف)

مقام وصل۔

✪ کعبیہ (عقائد)

ابوالقاسم بن محمد الکعبی کی طرف منسوب ایک فرقہ کا

نام جن کے خیالات معتزلہ سے ملتے جلتے تھے۔

## کف (فقہ ولغت)

منع کرنا رد کرنا۔

## کفارہ (فقہ)

**اسقاط مالزم علی الذمة بسبب الذنب والجنایة** گناہ اور جنایت کے سبب سے کسی شخص کے ذمہ لازم آنے والی چیز کا اسقاط کفارہ کہلاتا ہے مثلاً ''ظہار'' میں مسکینوں کو کھانا کھلانا وغیرہ کفارہ ہے۔

## کفارۃ الصوم (فقہ)

عمداً روزہ کھانے والے کا کفارہ یہ ہے کہ وہ غلام آزاد کرے یا دو ماہ کے متواتر روزے رکھے یا پھر ساٹھ مسکینوں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے۔

## کفارہ ظہار (فقہ)

ظہار کا کفارہ ایک غلام آزاد کرنا ہے۔ غلام نہ ہونے کی صورت میں دو ماہ کے متواتر روزے رکھے جائیں اور اگر روزہ رکھنے کی طاقت بھی نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا۔

(ظہار کے لئے ملاحظہ ہو ظہار)

## کفارہ قتل (فقہ)

کفارہ قتل کی درج ذیل صورتیں سورہ نساء کی آیت 92 میں بیان کی گئیں ہیں۔

قتل خطا میں ایک مومن غلام کو آزاد کرنا اور خون بہا۔

اگر مقتول دشمن کافروں میں سے ہو لیکن خود مومن ہو تو پھر صرف ایک غلام آزاد کرنا ہے۔

اور اگر مقتول اس قوم میں سے ہے جن سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے تو اس صورت میں دیت ادا کی جائے گی اور ایک مومن غلام کو آزاد کیا جائے گا اور اگر غلام میسر نہ ہو تو متواتر دو ماہ کے روزے رکھنے ہوں گے۔

## کفاف (فقہ)

انسان کے پاس مال کا بقدر حاجت ہونا۔

## کفالت (فقہ)

کسی کی جگہ ضمانت دینا اس کی دو قسمیں ہیں: کفالت جان، کفالت مال، کفالت جان کو حاضر ضامنی کا نام دیا جاتا ہے اور کفالت مال سے مراد ہے مال کا ضامن ہو جانا۔

## کفر (تصوف)

اپنی ذات کو ذات الٰہی میں گم کر دینا۔

## کفرات (اخلاق)

منعم کی نعمت کا چھپانا یا انکار کرنا اور اس کی ایذا میں اپنی مساعی کا صرف کرنا۔

## کفن (فقہ)

مسلمان جب فوت ہو جاتا ہے تو تدفین سے پہلے اسے ایک خاص سفید رنگ کا ان سلا لباس پہنایا جاتا ہے جسے اصلاح شریعت میں کفن کہتے ہیں۔ مرد کے لئے کفن میں تین کپڑے مسنون ہیں: لفافہ، ازار، قمیص، جبکہ عورت کے لئے پانچ کپڑے مسنون ہیں: درع، ازار، خمار، لفافہ، خرقہ (ان سب کی تفصیل اپنے اپنے محل پر دیکھئے)۔

## کفو (فقہ)

کفو کفاوہ سے ہے جس کا معنی ہے مثل نظیر اور فقہ میں کفو سے مراد خاوند کا حسب ونسب میں بیوی سے مماثلت رکھنا ہوتا ہے۔

✿ کفیل (فقہ)

مال یا جان کی ضمانت دینے والا۔

✿ کلک (اصول)

"کذالك" کی علامت ہے جس کے معنی ہیں اسی طرح۔

✿ کلام (نحو)

ان دو مرکب کلموں کو کہتے ہیں جن میں فائدہ بخش نسبت یعنی اسناد پائی جائے۔

✿ کلام انشائی طلبی (بلاغت ومعانی)

وہ کلام جو ایسے مطلوب کو چاہے جو طلب کے وقت حاصل نہ ہو۔

✿ کلام انشائی غیر طلبی (بلاغت)

وہ کلام جو کسی مطلوب کو نہ چاہے۔

✿ کلب (تمدن، اخلاق، فقہ)

"ل" کے سکون کے ساتھ مطلق کتے کو کہتے ہیں اور "ل" کی زبر کے ساتھ کلب دیوانے کتے کو کہتے ہیں۔ دستور العلماء کے مصنف نے اس عنوان کے تحت ایک بڑی دلچسپ بات نقل کی ہے کہ وہ شخص جسے دیوانہ کتا کاٹ لے اس کا علاج بجز اس کے نہیں کہ صحیح النسب سید کے بائیں پاؤں کا ایک قطرہ خون اسے دیا جائے، اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اسے صحت عطا فرمائیں گے۔ مصنف نے اس کا طریقہ بھی وہاں لکھا ہے جو چاہے دیکھ لے۔

(دستور العلماء جلد سوم تحت عنوان الکاف واللام)

✿ کلمہ (نحو)

ایسا مفرد لفظ جو بامعنی ہو اس کی تین قسمیں اسم، فعل اور حرف ہیں۔

✿ کلمہ (منطق)

وہ مفرد جو اپنے معنی مستقل پر دلالت کرے اور زمانہ سے مقترن ہو۔

✿ کلوگرام (Kilo Gramme) (حساب)

تولنے کا پیمانہ جو ایک ہزار گرامز کے برابر ہوتا ہے۔

✿ کلومیٹر (Kilo Miter) (حساب)

پیمانہ مساحت جو ایک ہزار میٹرز یا 0.6214 میل کے برابر ہوتا ہے۔

✿ کلی (منطق)

وہ مفہوم جو اپنی ذات کے اعتبار سے کثیرین پر صادق آئے یا اس کا نفس وقوع شرکت کے تصور سے مانع نہ ہو۔

✿ کنایہ (بیان)

ایسا لفظ جس سے اس کا لازم معنی مراد لیا جائے اور اس کے ساتھ اس کا معنی ملزوم کا مراد لینا بھی درست ہو۔

✿ کنز (قرآن حکیم)

دیکھئے "الفاتحہ"۔

✿ کنز (فقہ)

ایسا خزانہ جو خود انسان نے زمین میں رکھا ہو۔

✿ کنزیہ (عقائد)

خارجیہ کا ایک گروہ جن کے نزدیک زکوۃ دینا فرض نہیں۔

✿ کواسر (تجوید)

دیکھئے "انیاب"۔

✿ الکوثر (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی معروف سورت جس کی صرف تین

آیتیں ہیں اور یہ حضورﷺ کی مکی زندگی سے تعلق رکھتی ہے۔

✿ کوذیہ (عقائد)

دیکھئے ''نودیہ''۔

✿ کہف (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جس کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا یہ ایک سو دس آیات اور بارہ رکوعوں پر مشتمل ہے۔اس کا عمودی مضمون ''رد مادیت'' اور ایمانی برکات ہے۔اصحاب کہف موسیٰ علیہ السلام اور ذو القرنین کے واقعات اس سورت میں تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔آخر سورت میں حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے یہ اعلان کروایا گیا ہے کہ آپ الہ یا معبود نہیں بلکہ ایک بشر ہیں، اس ٹھوس حقیقت کے اظہار کے بعد شرک سے اجتناب اور عمل صالح کی تلقین کی گئی ہے۔

✿ کیسانیہ (عقائد)

قدریوں کا ایک گروہ جن کے مطابق تمام افعال بندے کے اپنے ہی پیدا کئے ہوتے ہیں۔

✿ کیسانیہ (عقائد)

شیعہ کی ایک شاخ یہ لوگ مختار بن عبیدہ ثقفی کے مقلد ہیں یہ شخص پہلے خارجی تھا پھر شیعہ بن گیا۔

✿ کیمیا (تصوف)

مرشد کامل کی نظر۔

✿ کین وکینہ (تصوف)

صفات قہری کا تسلط۔

☆☆☆☆☆

# گ

✿ گرام (Gramme) (حساب)

تولنے کا پیمانہ جو ایک ہزار ملی گرامز کے برابر ہوتا ہے۔

✿ گز (حساب)

ماپنے کا پیمانہ جو تین فٹ یا چھتیس انچز کے برابر ہوتا ہے۔

✿ گل (تصوف)

اعمال کا نتیجہ۔

✿ گوہر معانی (تصوف)

صفات واسمائے الٰہی

✿ گھڑی (فقہ)

وقت کی ایک مقدار جو سات پل کی ہوتی ہے۔

✿ گیلن (حساب)

پیمانہ جسامت مائع جو 4.5460 لیٹرز کے برابر ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

# ل

ل (نحو واصول)

''مجہول'' کے لئے بطور علامت استعمال ہوتا ہے۔

لا (قرآن حکیم)

''لا'' کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اختتام پر لکھی ہوتی ہے اور کہیں آیت کے اندر۔ آیت کے اندر ہو تو نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔ آیت کے اختتام پر ہو تو بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیئے اور بعض کے نزدیک نہیں، دونوں صورتوں میں آیت کے مفہوم میں فرق نہیں پڑتا۔

لا (نحو)

حرف نفی بمعنی نہیں۔ جملہ اسمیہ پر داخل ہو تو لیس کے مشابہ ہوتا ہے اور اسم کو رفع اور جر کو نصب دیتا ہے۔

لا اقسم (قرآن حکیم)

دیکھئے ''القیامۃ''۔

لا باس بہ (فقہ)

یہ کلام فقہا استعمال کرتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہوتا ہے: کوئی حرج نہیں، مضائقہ نہیں جن امور کے لئے یہ لفظ استعمال کیا جائے ان کا ترک کرنا اولیٰ ہوتا ہے۔

لاحق (فقہ)

وہ شخص جو نماز میں امام کے ساتھ تکبیر تحریمہ میں شریک ہو لیکن بعد میں کوئی عذر لاحق ہو جانے سے اسے نماز سے نکلنا پڑے۔ عذر سے مراد بے وضو ہو جانا یا صلوۃ الخوف میں دشمن کے مقابلے میں چلے جانا وغیرہ ہے۔ لاحق اگر نماز کو نئے سرے سے شروع نہ کرے بلکہ پہلی ہی نماز پر بنا کرتے ہوئے وہاں سے شروع کرے جہاں چھوڑی ہے تو اس پر قرأت نہیں ہوگی۔

لاحق (بدیع)

دو لفظ جب حرف کے لحاظ سے مختلف ہوں اور ہوں بعید المخرج تو جناس واقع کو لاحق کہہ دیتے ہیں۔

لازم (صرف)

ایسا فعل جو صرف فاعل کے ملنے سے مکمل ہو جائے جیسے جاءَ زید ''زید آیا''۔

لازم (منطق)

وہ عرض جس کا ماہیت سے جدا ہونا ممتنع ہو۔

لازمہ (تجوید)

کسی حرف کی صفت کا نام ''دیکھئے ممیزہ''۔

لاعنہ (عقائد)

رافضیوں کا گروہ جو حضرت طلحہ، حضرت زبیر اور حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ پر لعنت کرتے تھے۔

لام تعریف (نحو)

کسی اسم کو معرفہ میں بدلنے کے لئے جو ''ال'' داخل کیا جاتا ہے اسے لام تعریف کہتے ہیں جیسے کرسی سے الکرسی۔

لا نفی جنس (نحو)

یہ حرف اسم نکرہ کی نفی جنس کے لئے آتا ہے یہ اسم کو نصب بلا تنوین اور خبر کو رفع دیتا ہے۔

لانم (اصول)

''لانسلم'' کا مخفف ہے جس کا معنی ہے ہم تسلیم نہیں کرتے۔

لاہوت (تصوف)

مقام فنا اور گنج مخفی مقامات تربیت میں سالک کے لئے آخری مرتبہ ہے۔

✿ لحن (تجوید)

قرآن مجید کو اصول قرات کے خلاف اور غلط پڑھنا لحن کہلاتا ہے۔لحن کی دو قسمیں ہیں: حرف کو حرف سے بدل کر پڑھنا مثلاً ''ث'' کو ''س'' پڑھ دینا۔

✿ لحن جلی (تجوید)

زبر کو زیر سے بدل کر پڑھنا یا حرف کو حرف سے بدل کر پڑھنا یا حروف میں کمی بیشی کرنا لحن جلی کہلاتا ہے۔

✿ لحن خفی (تجوید)

حروف کو ان اصولوں کے خلاف پڑھنا جن سے وہ خوبصورتی سے ادا ہوتے ہوں۔

✿ لخلخانیہ (ادب)

گفتار کا عجمی انداز۔عرب خصوصاً اہل عراق کے اسلوب گفتار کے لئے یہ اصطلاح استعمال کرتے ہیں۔

✿ لزومیہ (منطق)

وہ متصلہ جس میں اتصال کسی علاقہ کی وجہ سے ہو۔

✿ لسان الحق (تصوف)

وہ انسان جو اسم متکلم کا مظہر ہو۔

✿ لسع (لغت)

سانپ یا بچھو کا ڈس جانا اور انہی معنوں میں لفظ ''لدغ'' بھی استعمال ہوتا ہے۔

✿ لطائف ستہ (تصوف)

جسم انسانی کے وہ چھ مواضع جن میں نزول فیض ہوتا ہے۔لطیفہ قلبی، لطیفہ روحی، لطیفہ نفس، لطیفہ سری، لطیفہ خفی، لطیفہ اخفی

✿ لعان (فقہ)

یہ لفظ لعن سے بنا ہے جس کا لغوی معنی دھتکارنا ہوتا ہے لیکن اصطلاح شریعت میں لعان سے مراد خاوند اور بیوی کے درمیان وہ چار گواہیاں ہیں جن کی تاکید و توثیق قسم اٹھا کر کی گئی ہو اور پانچویں مرتبہ ایک دوسرے پر لعنت کا اظہار بھی کیا گیا ہو لعان میں مرد کے حق میں گواہی حد قذف کے قائم مقام ہوتی ہے اور عورت کے حق میں حد زنا کے قائم مقام۔لعان میں گواہیاں ثابت ہو جانے کے بعد حاکم کے جدا کر دینے سے میاں بیوی کا نکاح کا تعلق ختم ہو جاتا ہے۔

✿ لعن (اخلاق وفقہ)

خدا کی طرف سے ہو تو بندے کا راندہ درگاہ ہو جانا مراد ہوتا ہے اور بندے کی طرف سے ہو تو خدا کے غضب کی دعا کرنا مراد ہوتا ہے۔

✿ لفافہ (فقہ)

کفن میں استعمال ہونے والی وہ بڑی چادر جو میت کو سر سے پاؤں تک ڈھانک لیتی ہے ازار اور قمیص اس کے اندر ہوتے ہیں۔

✿ لفظ (نحو)

لغوی معنی پھینکنا ہے اور اصطلاحاً انسان کے منہ سے نکلنے والے بول کو لفظ کہا جاتا ہے۔

✿ لف ونشر (بدیع)

متعدد امور ذکر کرنے کے بعد بلا تعین مناسبات بیان کرنا۔

✿ لفظیہ (عقائد)

جہمیہ کا ایک فرقہ جن کے نزدیک قرآن کلام الٰہی نہیں۔

✿ لفیف (صرف)

ایسا فعل جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت

ہوں جیسے "وقی" ہے۔

❁ **لفیف مفروق (صرف)**

ایسا فعل جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت ہوں لیکن الگ الگ واقع ہوئے ہوں جیسے وقی میں واؤاوری حروف علت ہیں لیکن الگ الگ ہیں۔

❁ **لفیف مقرون (صرف)**

ایسا فعل جس کے حروف اصلیہ میں دو حروف علت اکٹھے واقع ہوں جیسے طوی میں واؤاوری حروف علت ہیں اورا کٹھے واقع ہیں۔

❁ **لقطہ (فقہ)**

گری پڑی چیز۔

❁ **لقمان (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کی ایک سورت جو مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ یہ چار رکوعوں اور چونتیس آیات پر مشتمل ہے۔ اس سورت کا آغاز قرآن مجید کے ہدایت اور رحمت ہونے کے ذکر سے ہوتا ہے۔فلاح اور کامیابی کا راز نماز قائم کرنے ، زکوۃ ادا کرنے اور آخرت پر ایمان لانے میں مضمر قرار دیا گیا ہے اور وہ لوگ جو مقصد حیات سے غافل کر دینے والے اعمال انجام دیتے ہیں انہیں عذاب دردناک کی بشارت سنائی گئی ہے۔ قاری قرآن کے سامنے مناظر قدرت اسی طرح رکھ دیئے گئے ہیں کہ وہ ان سے آسانی کے ساتھ خدا کی معرفت حاصل کر سکتا ہے۔ حضرت لقمان کا پاکیزہ کردار اس سورہ میں بطور نمونہ پیش کیا گیا ہے، اپنے بیٹے کے نام حضرت لقمان کا وہ خطبہ جو قرآن نے نقل کیا ہے زندگی میں نشان راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ آخر سورت میں خدا کے بے پایاں علم کا ذکر کر کے انسان کو دھوکہ کی فضاء سے نکلنے کا درس دیا گیا ہے۔

❁ **لقیط (فقہ)**

لقیط لغوی لحاظ سے ہر گری ہوئی چیز کو کہتے ہیں اور اصطلاح فقہ میں وہ زندہ بچہ لقیط کہلاتا ہے جسے وارثوں نے تہمت زنا سے بچنے کی خاطر یا رزق کی کمی کی فکر سے پھینک دیا ہو اور وارث معلوم نہ ہوں لقیط ہمیشہ آزاد رہتا ہے اور اس کی پرورش وغیرہ کا خرچ بیت المال سے حکومت کے ذمہ ہوتا ہے۔

❁ **لکنت (طب)**

دوران نطق و بیان زبان کی عدم مطاوعت یعنی اڑ جانا۔

❁ **لمی (منطق)**

وہ برہان جس سے علت سے معلول پر دلیل لائی جائے۔

❁ **لوا (تاریخ)**

فوجی پرچم۔ لوا اور عقاب میں یہ فرق ہے کہ عقاب بڑی جنگوں میں اور لوا چھوٹے معرکوں میں استعمال ہوتا ہے۔

❁ **لوص (طب)**

کان کا درد۔

❁ **لہات (تجوید)**

کوے سے متصل زبان کی جڑ جب کہ اوپر کے تالو سے ٹکر کھائے۔

❁ **اللہب (قرآن حکیم)**

یہ قرآن حکیم کی سورت نمبر 111 ہے، جو ایک رکوع اور پانچ آیتوں پر مشتمل ہے ۔ یہ نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔ اس سورت میں مشہور کافر ابولہب اور اس کی بیوی کے کردار اور انجام کا تذکرہ ہے۔

☆☆☆☆☆

# م

✿ م (قرآن حکیم)

یہ وقف لازم کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے ورنہ کلام کے مفہوم کے خلط ملط ہوجانے کا اندیشہ ہے۔

✿ م (اصول حدیث)

''متن'' کی علامت ہے۔

✿ م (فقہ)

''امام محمد بن الحسن'' کی علامت۔

✿ ما (نحو)

حرف نفی بمعنی نہیں اور جملہ اسمیہ پر داخل ہوتو ''لیس'' سے مشابہ ہوتا ہے اس صورت میں اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

✿ مابعد (صرف، نحو، تجوید)

کسی حرف سے بعد واقع ہونے والا حرف۔

✿ مادہ (حکمت وفلسفہ)

محل جس کا وجود حال کے وجود کے بغیر ممکن نہ ہو۔

✿ مادہ (صرف)

کسی کلمہ کے ''حروف اصلیہ'' مادہ کہلاتے ہیں۔

✿ مادہ قیاس (منطق)

وہ مضامین اور معانی جو قیاس کے مقدمات کہلاتے ہیں یعنی صغریٰ وکبریٰ۔

✿ ماذون (فقہ)

اس کا لغوی معنی ہے ''اجازت دیا گیا'' اور اصطلاح شریعت میں ماذون اس غلام کو کہتے ہیں جسے اس کے مالک نے تجارت وغیرہ میں تصرف کی اجازت دے دی ہو۔

✿ ماشہ (حساب)

تولنے کا پیمانہ جو آٹھ رتی کے برابر ہوتا ہے۔

✿ ماضی (صرف)

ایسا فعل جس سے کسی کام کا گذرے ہوئے زمانے میں واقع ہونا سمجھا جائے جیسے ضرب ''اس نے مارا'' اگر گذشتہ قریب یا دور کے زمانے کی قید نہ ہو تو اسے ماضی مطلق کہتے ہیں۔

✿ ماضی استمراری (صرف)

گذشتہ زمانے میں ہونے والا ایسا فعل جس کا جاری ہونا سمجھ میں آئے، جیسے ''کان یکتب'' وہ لکھتا تھا ماضی استمراری کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کی گردان سے پہلے کان کی گردان لگاتے ہیں جیسے ''کان یکتب کانا یکتبان ''وغیرہ۔

✿ ماضی بعید (صرف)

ایسا فعل جس سے گذرے ہوئے دور کے زمانے میں کسی کام کے ہونے کا پتہ چلے جیسے ''کان نصر'' اس نے مدد کی تھی۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مطلق سے پہلے کان کی گردان لگادیتے ہیں جیسے ''کان نصر کانا نصرا'' وغیرہ۔

✿ ماضی تمنائی (صرف)

دیکھئے ''ماضی شرطیہ''۔

✿ ماضی شرطیہ (صرف)

گذرے ہوئے زمانے میں واقع ہونے والا کوئی فعل جس میں شرط یا تمنا کا معنی پایا جائے جیسے ''لو زرعت لحصدت'' اگر تو بوتا تو ضرور کاٹتا۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی پر ''لو'' کا لفظ بڑھا دیا جاتا ہے۔

✿ ماضی شکیہ (صرف)

گذرے ہوئے زمانے سے تعلق رکھنے والا ایسا فعل

جس کے ہونے میں شک ہو جیسے " لعلہ نصر " شاید اس نے مدد کی ہو۔اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی پر "لعل" لگا دیتے ہیں اور کبھی ماضی پر "یکون" داخل کرنے سے بھی ماضی شکیہ بنتی ہے جیسے "یکون زید ذھب" زید گیا ہوگا۔

**❁ ماضی قریب (صرف)**

ایسا فعل جو گذرے ہوئے قریب کے زمانے میں پایا جائے جیسے "وہ گیا ہے" اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی پر لفظ "قد" بڑھا دیتے ہیں جیسے "قد ذھب" وہ گیا۔

**❁ الماعون (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کی سورت نمبر 107 کا نام "الماعون" ہے۔ یہ سورت سات آیتوں اور ایک رکوع پر مشتمل ہے نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔ عطا اور جابر نے اسے مدنی قرار دیا ہے لیکن جمہور کے نزدیک پہلا قول ترجیحی ہے۔

**❁ ماقبل (صرف، نحو، تجوید)**

کسی حرف سے پہلے واقع ہونے والا حرف اس کا ماقبل کہلاتا ہے۔

**❁ المائعہ (قرآن حکیم)**

دیکھئے عنوان "الاخلاص"۔

**❁ ماء المستعمل (فقہ)**

مستعمل پانی سے مراد وہ پانی ہے جس سے کوئی ناپاکی دھوئی گئی ہو یا ثواب حاصل کرنے کے ارادے سے بدن پر استعمال کیا گیا ہو۔ یہ پانی طاہر ہوتا ہے لیکن مطہر نہیں ہوتا یعنی اس کے لگ جانے سے کپڑے وغیرہ پلید نہیں ہوتے لیکن یہ پاک ہونے کے باوجود کسی جگہ سے ناپاکی زائل کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔

**❁ ماء المطلق (فقہ)**

ایسا پانی جس پر پانی کے نام کا اطلاق ہوتا ہو اور اس سے طہارت حاصل کرنا جائز ہو۔ بارش، چشمہ اور کنویں وغیرہ کا پانی ماء مطلق کہلاتا ہے۔

**❁ ماء المقید (فقہ)**

وہ پانی جس سے وضو وغیرہ جائز نہ ہو۔

**❁ مانعۃ الجمع (منطق)**

وہ منفصلہ جس میں محض صدق میں منافات یا عدم منافات ہو۔

**❁ مانعۃ الخلو (منطق)**

وہ منفصلہ جس میں محض کذب میں منافات یا عدم منافات ہو۔

**❁ مائیکروگرام (MICROGROM) (حساب)**

تولنے کا ایک پیمانہ جو ایک ہزار مائیکرو مائیکروگرام کے برابر ہوتا ہے

**❁ مباح (فقہ)**

وہ کام جسے کرنے یا نہ کرنے کا بندہ کو اختیار دیا گیا ہو مباح کہلاتا ہے۔ اس کا کرنا ثواب وعتاب سے خالی ہوتا ہے۔

**❁ مبالغہ (بدیع)**

کسی امر کی صفت کے بارے میں یہ دعویٰ کرنا کہ وہ زیادتی یا کمی میں اس حد تک پہنچ گئی ہے جو دور از فہم ہے۔

**❁ مبارات (فقہ)**

لغت میں بری کرنے کو کہتے ہیں اور اصطلاح

شریعت میں یہ خلع ہی کا دوسرا نام ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھئے خلع۔

❁ مبارک (قرآن حکیم)

قرآن مجید کا ایک نام جو اس آیت مبارکہ سے ماخوذ ہے "وھٰذا ذکر مبارك"۔

❁ مبتاع (فقہ)

خریدار۔

❁ مبتدا (نحو)

جملہ اسمیہ کا پہلا جز وجیسے " الرجل صادق "میں "الرجل " ہے۔

❁ مبتدع (اصول حدیث)

ایسا راوی جس میں بدعت پائی جائے۔ بدعت کی دو قسمیں ہیں: بدعت مستلزم کفر، بدعت مستلزم فسق۔ دونوں کی تفصیل اپنے اپنے مقام پر۔

❁ مبداءِ میل (حکمت)

جس سے میل پیدا ہو۔

❁ مبنی (نحو)

ایسا کلمہ جو حرف کے مشابہ ہو اور اس کے آخر میں کبھی تغیر نہ ہو یعنی اعراب ایک ہی رہیں مبنی اور معرب کے بارے میں بڑا مشہور شعر ہے۔

مبنی آن باشد کہ ماند برقرار
معرب آن باشد کہ گردد بار بار

❁ مبنی اصل (نحو)

جو وضعاً مبنی ہو۔ کسی کی مشابہت کی وجہ سے مبنی نہ ہو۔

❁ مبہم راوی (اصول حدیث)

جب راوی کا نام ذکر کرنے کی بجائے یہ کہہ دیا جائے اخبرنی فلان، او شیخ، او رجل او بعضھم او ابن فلان تو ایسے راوی کو مبہم کہتے ہیں۔

❁ مبیع (فقہ)

بکنے والی چیز۔

❁ متابع (اصول حدیث)

ایسی روایت جس کے راوی کی دوسرا راوی تائید کرتا ہو اور تائید کرنے والا اس قابل ہو کہ اس کی روایت تسلیم کی جائے اور تائید کرنے والا پہلے راوی کے شیخ یا شیخ الشیخ سے ایسے الفاظ میں روایت کرے جو پہلے راوی کے بیان کردہ الفاظ سے ملتے جلتے ہوں۔

❁ متابع تام (اصول حدیث)

ایسی حدیث جس میں ایک راوی دوسرے راوی کے شیخ یا شیخ الشیخ کی تائید کرتا ہو۔

❁ متبائن (منطق)

ایسے دو لفظ جن کے معنی مختلف ہوں۔

❁ متبریہ (عقائد)

قدریوں کا ایک گروہ جن کا عقیدہ ہے کہ گناہ گار کی توبہ قبول نہیں ہوتی۔

❁ متحرک (صرف و نحو)

ہر وہ حرف جو زبر زیر یا پیش رکھتا ہو جیسے "بَ" میں "بَ" متحرک ہے۔

❁ متحمل (اصول حدیث)

استاد سے حدیث لینے والے کو متحمل کہتے ہیں۔

❁ متحیرہ (فلکیات)

شمس و قمر کے علاوہ پانچ سیارے۔

❁ مترعرع (فقہ)

ایسا بچہ جس کی عمر دس سال ہو۔

✿ متروک (اصول حدیث)

ایسی روایت جس کے راوی پر جھوٹی حدیث روایت کرنے کا اتہام ہو یا فسق کا الزام ہو یا بذات خود وہ کثیر الوہم واقع ہوا ہو متروک کہلاتی ہے۔ اگر کوئی شخص جھوٹ بولنے میں مشہور ہو تو اگرچہ وہ حدیث کے معاملے میں جھوٹ نہ بولے اس کی روایت متروک ہوگی۔

✿ متشابہ (اصول حدیث)

اگر راویوں کے ناموں میں تحریر یا تلفظ کے لحاظ سے اتفاق ہو مگر ان کے آباء کے ناموں میں تلفظ کے لحاظ سے اختلاف ہو اور تحریر کے لحاظ سے اتفاق ہو۔

یا راویوں کے ناموں میں تلفظاً اختلاف اور تحریراً اتفاق اور آباء کے ناموں میں ہر دو لحاظ سے اتفاق ہو ایسی سند کو متشابہ کہتے ہیں۔

✿ متصل (اصول حدیث)

اگر روایت حدیث کے سلسلہ میں سے کوئی راوی ساقط نہ ہو تو ایسی حدیث کو متصل کہتے ہیں۔

✿ متعاقد (فقہ)

عقد چاہنے والا، سودا کرنے والا۔ یہ ایک شخص بھی ہو سکتا ہے اور بہت سے بھی۔ ہمارے ہاں آج کل پارٹی (Party) کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔

✿ متعدی (صرف)

ایسا فعل جو اپنے مفہوم کو واضح کرنے کے لئے فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول کو بھی چاہے جیسے "شرب" اس نے پیا۔ اس میں پینے والے فاعل کے ساتھ پی جانے والی چیز کا ہونا بھی ضروری ہے جسے مفعول کہتے ہیں۔

✿ متعلق بالمشروع (فقہ)

دیکھئے "شرط"۔

✿ متعہ (فقہ)

اگر اس سے مراد نکاح متعہ ہو تو دیکھئے عنوان "نکاح المتعہ" بصورت دیگر عام طور پر متعہ کا اطلاق عورت کے پہننے کے کپڑوں پر ہوتا ہے جو یہ ہیں: "کرتی، اوڑھنی، ایک بڑی چادر"۔

✿ متفق علیہ (اصول حدیث)

ایسی روایت جس پر بخاری اور مسلم دونوں کا اتفاق ہو۔

✿ متفق ومفترق (اصول حدیث)

یہ اصطلاح بیان رواۃ کے ساتھ تعلق رکھتی ہے یعنی اگر بہت سے راویوں کے نام کنیت اور آباء کے نام ایک ہی ہوں اور ان کے مسمی الگ الگ ہوں تو اسے متفق ومفترق کہتے ہیں۔

✿ متقوم (فقہ)

جو کسی چیز کی قیمت بن سکے۔

✿ متلاحمۃ (جراحی)

ایسا زخم جو گوشت میں اثر کرے اور اسے کاٹ ڈالے۔

✿ متمتع (فقہ)

ایسا حاجی جس نے تمتع کی نیت کی ہو۔

✿ متمنیہ (عقائد)

قدریوں کا ایک گروہ جس کے عقیدے کے مطابق نیکی وہ ہوتی ہے جس سے نفس مطمئن ہو۔

✿ متن (اصول حدیث)

حدیث کا اصل مضمون جہاں پر جا کر اسناد ختم ہوتی

ہے وہاں سے متن شروع ہوتا ہے۔

**متناخیہ (اصول حدیث)**

ایسی حدیث جس کے راوی اتنی کثیر تعداد میں ہوں کہ عقلاً ان کا جھوٹ پر جمع ہونا محال ہو اور یہ وصف سند کی ابتدا سے انتہا تک ہر زمانہ میں قائم رہے اور اس روایت کا تعلق حس سے ہو ورنہ اگر خبر کا تعلق فقط عقل سے ہو تو وہ متواتر نہیں ہوگی۔

**متواتر (عقائد)**

رافضیوں کا ایک گروہ جو عقیدہ تناسخ کے صحیح ہونے کا قائل ہے۔

**متواترات (منطق)**

وہ قضیے جن کے یقینی ہونے کا حکم کسی بڑی جماعت کے کہنے یا متواتر خبروں سے لگایا گیا ہو جیسے ''لاہور کا شہر ہونا''۔

**متواترات (منطق)**

وہ قضایا جن کی تصدیق کسی چیز پر اتنے آدمیوں کی شہادت سے ہو جن کا جھوٹ پر اتفاق کر لینا عند العقل محال ہو۔

**متواتر لفظی (اصول حدیث)**

ایسی متواتر خبر جس کے آغاز سے انتہا تک تمام راوی ایک ہی قسم کے الفاظ روایت کریں متواتر لفظی کہلاتی ہے۔

**متواتر معنوی (اصول حدیث)**

ایسی حدیث متواتر جس کے الفاظ وکلمات یکساں نہ رہیں متواتر معنوی کہلائے گی۔

**متواطی (منطق)**

جس کا معنی واحد غیر متعین ہو اور یہ فرد پر اس کا صدق مساوی ہو۔

**متوسطہ (تجوید)**

وہ حروف جو نہ تو سختی سے ادا کیے جائیں اور نہ ہی بہت نرمی سے یہ پانچ حروف ہیں جن کا مجموعہ ''لن عمر'' ہے۔

**متوقف فیہ (اصول حدیث)**

وہ متعارض خبریں جن میں تطبیق بھی ناممکن ہو اور کسی ایک کو ناسخ بھی نہ ٹھہرایا جا سکے اور سند و متن کے لحاظ سے ان میں سے کوئی راجح بھی نہ ہو، تو دونوں پر عمل سے توقف کیا جائے گا اور ہر دو کو خبر متوقف فیہ کہیں گے۔

**مثال (صرف)**

وہ افعال جن کے حروف اصلیہ میں ''فا'' کلمہ کی جگہ کوئی حرف علت ہو مثلاً ''وجد''۔

**مثانی (تفسیر وقرآن حکیم)**

ایسی سورتیں جن کی آیات سو سے کم ہوں۔ یہ نام رکھنے کی وجہ ان کا بہت زیادہ دھرایا جانا ہے یا ان کے مضامین بار بار دھرائے جانے کی وجہ سے انہیں مثانی کہا جاتا ہے۔

اور بعض اوقات اس اصطلاح کا اطلاق پورے قرآن مجید اور سورت فاتحہ پر بھی ہوتا ہے۔

**مثبت (صرف)**

اگر ماضی و مضارع سے پہلے حرف نفی یعنی ''ما'' اور ''لا'' نہ ہو تو اسے مثبت کہتے ہیں۔

**مشطور (عروض)**

جب شعر تام نہ ہو اور کسی حصہ کلام کا نصف جزو ہی محذوف ہو تو اسے مشطور کہہ دیتے ہیں۔

✿ مثقال (فقہ)

وزن کا پیمانہ جو ایک صد جو کے برابر ہوتا ہے۔

✿ مجاز (بیان)

ایسا لفظ جو ایسے معنی کے لئے استعمال کیا گیا ہو جس کے لئے وہ لفظ وضع نہیں کیا گیا اور اس کا اس طرح سے استعمال ہونا کسی علاقہ کی بنا پر ہو اور ایسے قرینے سے ہو جو پہلے معنی مراد لے لینے سے روکتا ہو۔

✿ مجاز (منطق)

جو اپنے موضوع لہ ثانی میں مستعمل ہو۔

✿ مجاز عقلی (بیان)

فعل یا معنی کو اس چیز کے غیر کی طرف نسبت کرنے کو کہتے ہیں جس کے لئے وہ فعل یا معنی فعل متکلم کے عقیدے میں بظاہر کسی علاقہ کی وجہ سے مبنی ہو۔

✿ مجاز مرکب (بیان)

لفظ مرکب کا استعمال اگر غیر موضوع لہ معنی میں ہو اور اس کا استعمال تشبیہ کے علاوہ کسی دوسرے علاقہ کے سبب سے ہو۔

✿ مجاز مرسل (بیان)

ایسا مجاز جو مشابہت کے سوا کوئی دوسرا علاقہ رکھتا ہو۔

✿ المجادلۃ (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جس کا نزول مدینہ طیبہ میں ہوا۔ یہ سورت تین رکوعوں اور بائیس آیات پر مشتمل ہے۔ سورت کے آغاز میں ازدواجی زندگی سے متعلق ایک مشہور مسئلہ ''ظہار'' کا بیان تفصیل کے ساتھ آیا ہے۔ اس کے بعد مجلس اور محفل کے آداب بیان کئے گئے ہیں ۔اس سورت میں حزب اللہ اور حزب الشیطان کا ذکر اس انداز میں کیا گیا ہے

کہ دونوں گروہوں کی خصوصیات ظاہر ہو جاتی ہیں۔

✿ مجاہدہ (تصوف)

نفس کو اس کی صفات سے مجرد کرنے کی کوشش۔

✿ مجبوب (فقہ)

ایسا شخص جس کے خصیے ہوں لیکن آلہ تناسل ''ذکر'' کٹا ہوا ہو۔

✿ مجتمع (فقہ)

عمر کا وہ حصہ جب داڑھ پوری آجائے۔

✿ مجزوء (عروض)

جب شعر تام نہ ہو۔ کسی حصہ کا کوئی جزو حذف کر دیا گیا ہو۔

✿ مجرد (نحو)

وہ کلمات جن میں صرف حروف اصلیہ ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو۔

✿ مجزوم (تجوید)

وہ حرف جس پر جزم ہو۔

✿ مجلد جراب (فقہ)

ایسی جراب جس کی ہر سمت چمڑا لگا ہوا ہو اس قسم کی جراب پر دوران وضو مسح جائز ہوتا ہے۔

✿ مجنح (بدیع)

جب شعر کے اول اور آخر میں دو مقلوب لفظ ہوں۔

✿ مجموع (نحو)

دیکھئے ''جمع''۔

✿ مجہورہ (تجوید)

مہموسہ کے سوا سارے حروف مجہورہ کہلاتے ہیں۔

✿ مجہول (صرف)

فعل کی نسبت اگر مفعول کی طرف ہو تو اسے مجہول

کہتے ہیں جیسے "فتح الباب"۔ دروازہ کھولا گیا۔

## ❁ مجہول راوی (اصول حدیث)

ایسا راوی جس کی پہچان نہ ہو سکے مجہول کہلاتا ہے مثلاً کسی شخص کی کنیت بھی ہو اور نسب والقاب بھی اور وہ ان میں سے ایک کے ساتھ ہی مشہور ہو اور روایت میں اس کا غیر معروف نام لیا جائے تو دریں حالت وہ مجہول راوی ہوگا۔

## ❁ مجہول العین (اصول حدیث)

مجہول العین ایسے راوی کو کہتے ہیں جس کا نام تو بتا دیا گیا ہو، لیکن سوائے ایک راوی کے کوئی دوسرا اس سے روایت نہ کرے۔ ایسے راوی کا حکم یہ ہے کہ اس کی حدیث اس وقت تک قبول نہ کی جائے جب تک کہ ائمہ میں سے کوئی اس کی صفائی پیش نہ کرے (علامہ غلام محمود ہزاروی)۔

## ❁ المجید (قرآن حکیم)

قرآن مجید کا ایک نام جو اس آیت سے ماخوذ ہے "بل هو قرآن مجيد" (البروج)۔

## ❁ محابات (فقہ)

بیع میں مسابلت کرنا، مثلاً ایک شخص کے دو گھوڑے تھے جن میں سے ایک کی قیمت ایک ہزار ہے اور دوسرے کی پانچ سو اور اس نے مرنے کے وقت وصیت کی کہ ایک گھوڑا زید کو ایک سو میں دے دیا جائے اور دوسرا ایک سو میں بکر کو۔ اس صورت میں ایک کے لئے نو سو کی محابات ہے اور دوسرے کے لئے چار سو کی۔

## ❁ محتال (فقہ)

یہ اصطلاح کتب فقہ کے باب الحوالہ میں استعمال ہوئی ہے۔ جس کا معنی ہے "قرض خواہ"۔

## ❁ محتال علیہ (فقہ)

ایسا شخص یا گروہ جس پر قرض منتقل ہو۔

## ❁ محتال لہ (فقہ)

جس کے لئے قرض کو کسی کے ذمہ منتقل کر دیا گیا ہو۔

## ❁ محجور (فقہ)

جسے تصرف سے روک دیا گیا ہو مزید تفصیل "حجر" کے تحت دیکھئے۔

## ❁ محدث (اصول حدیث)

جو شخص روایت اور درایت کے اعتبار سے حدیث میں مشغول ہو۔ اسماء الرجال کا علم رکھتا ہو نیز اسے بہت سی احادیث یاد بھی ہوں محدث کہلاتا ہے۔

## ❁ مخدع (تصوف)

قطب کے مستور رہنے کی جگہ۔

## ❁ محرر (فقہ)

حر سے ہے بمعنی آزاد کیا گیا۔

## ❁ محرف (اصول حدیث)

اگر حدیث میں اختلاف وتغیر اس طرح واقع ہوا ہو کہ صورت خط تو باقی رہے لیکن شکل میں تغیر واقع ہو جائے تو اصطلاحاً اس روایت کو محرف کہا جاتا ہے مثلاً "حفص" کو "جعفر" کر دینا۔

## ❁ محرم (فقہ)

احرام باندھنے والا۔

## ❁ محرمات (فقہ)

وہ رشتہ یا غیر رشتہ دار عورتیں جن سے نکاح کرنا حرام ہو۔ ان کی قدرے تفصیل یہ ہے:

(ا) ماں۔ خواہ کتنی ہی اوپر کیوں نہ ہو یعنی نانی پڑنانی

یادادی پڑدادی اوراس سے اوپر۔

(ب) بیٹی۔خواں کتنے ہی نیچے چلے جائیں مثلاً پوتی پڑپوتی نواسی اوراس سے نیچے۔

(ج) بہن

(د) بھانجی

(ہ) پھوپھی

(و) خالہ

(ز) ساس

(ح) اپنی بیوی کی بیٹی بشرطیکہ کہ اس بیوی سے صحبت کرچکا ہو

(ط) سوتیلی ماں

(ی) بہواگرچہ کتنی ہی نیچے کیوں نہ ہو

(ک) اور یہ تمام رشتے اگر دودھ کی وجہ سے بنیں تب بھی حرام

(ل) دو بہنوں کاایک نکاح میں رکھنا

(م) پھوپھی، بھتیجی یا خالہ اور بھانجی کا ایک نکاح میں جمع ہونا

(ن) مزنیہ سے بھی دامادی کا رشتہ ثابت ہو جاتا ہے۔

**✿ محسر (فقہ)**

ایک وادی جو مزدلفہ سے ملی ہوئی ہے، حاجی یہاں سے دوڑ کر گذرتے ہیں ۔ یہاں اصحاب فیل پر عذاب نازل ہوا تھا۔

**✿ محسنہ (تجوید)**

حرف کی ایسی صفت کا نام ہے جسے اگرادا نہ کیا جائے تو حرف تو وہی رہے لیکن اپنی زینت اور حسن کھودے۔

اس کے اور بھی نام ہیں: مزنیہ، تحلیہ، عارضیہ۔

**✿ محسوسات (منطق)**

قضایا جن کی تصدیق حواس ظاہرہ سے ہو۔

**✿ محصر (فقہ)**

دیکھئے''احصار''۔

**✿ محفوظ (اصول حدیث)**

اگرکسی ثقہ راوی نے کسی ایسے راوی کی مخالفت کی ہو جو اس سے ضبط وغیرہ میں ترجیح رکھتا ہو تو اس کی حدیث کو شاذ کہتے ہیں اور مقابل میں زیادہ ضبط والے کی روایت کو محفوظ کہتے ہیں۔

**✿ محق (فقہ)**

مدعی جس وقت اپنے دعوے پر ثبوت مہیا کردے تو وہ محق کہلاتا ہے۔

**✿ محکم (اصول حدیث)**

ایسی خبر مقبول جس کے معارض کوئی خبر نہ ہو محکم کہلاتی ہے۔

**✿ محکمیہ (عقائد)**

خارجیوں کا ایک گروہ جس کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر حکم نہیں چلتا۔

**✿ محل (حکمت وفلسفہ)**

وہ موصوف جس کے وجود کے بغیر صفت یا صفت کے تشخص کا وجود محال بالذات ہو۔

**✿ محل مد (تجوید)**

حرف مد اور حرف لین محل مد کہلاتا ہے۔

**✿ محلیہ (تجوید)**

دیکھئے''محسنہ''۔

**✿ محمد (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کی ایک سورت کا نام ہے۔اس سورت کا

دوسرا نام "قتال" ہے۔ یہ سورت چار رکوعوں پر مشتمل ہے اور نزول کے اعتبار سے مدنی ہے۔ اس کے مضامین کا اکثر حصہ "احکام جہاد" پر مشتمل ہے۔ منافقین کے ایمان کی حقیقت آشکارا کی گئی ہے۔ صلح کو خیر قرار دیا گیا ہے لیکن زیادتی کی صورت میں صلح کو بزدلی کہا گیا ہے۔

**محور (فلکیات)**

وہ خط مستقیم جو مرکز کرہ سے گذرے اور کرہ کے دونوں قطبوں سے مماس ہو۔

**محوز (فقہ)**

یہ لفظ "کتاب الرھن" میں استعمال ہوا ہے اس کا معنی ہے "تقسیم شدہ"۔

اصطلاح میں وہ چیز جسے رہن رکھا جا رہا ہو اور اس میں کسی کی شراکت نہ ہو محوز کہلاتی ہے۔

**محیل (فقہ)**

ایسا شخص جو اپنے ذمہ سے کسی اور شخص کے قرض منتقل کرے۔

**مخالفت (قانون)**

مصری قانون کی اصطلاح میں ایسا فعل جس کی سزا ایک ہفتہ سے کم ہو یا جرمانہ ہو تو سو قرش سے کم ہو۔ مخالفت کہلاتا ہے۔

**مخبوط الحواس (فقہ)**

مراد ایسا دیوانہ ہے جسے کبھی افاقہ نہ ہوتا ہو۔

**مختلط (اصول حدیث)**

وہ راوی جسے بڑھاپے یا کمزوری نظر کی وجہ سے سوء الحفظ کا عارضہ لاحق ہو گیا ہو۔

**مختلف الحدیث (اصول حدیث)**

ایسی خبر مقبول جس کے معارض کوئی مقبول خبر ہو اور ان دونوں میں تطبیق ممکن ہو مختلف الحدیث کہلاتی ہے۔

**مخرج (تجوید)**

دوران تلفظ جس جگہ کوئی حرف ادا ہوتا ہے اسے مخرج کہتے ہیں۔ اس کی جمع مخارج ہے۔

**مخضر مین (اصول حدیث)**

"مخضر مین" صحابہ اور تابعین کا درمیانی طبقہ یعنی جس شخص نے جہالت اور اسلام دونوں کا زمانہ دیکھا یا پایا ہو لیکن رسول اللہ ﷺ کی زیارت سے محروم رہا ہو وہ مخضرم کہلاتا ہے۔

**مخلوقیہ (عقائد)**

جہمیہ کا ایک گروہ جس کے نزدیک تمام آسمانی کتب مخلوق ہیں۔

**مخنث (فقہ)**

ہیجڑے کو کہتے ہیں۔ تفصیل کے لئے "خنثیٰ" دیکھئے۔

**مد (فقہ)**

تولنے کا ایک پیمانہ جو وزن میں تین سو ساٹھ درہم کے برابر ہوتا ہے اور ایک درہم کا وزن ستر جو کے برابر ہوتا ہے۔

**مد (تجوید)**

کسی حرف کو اس کی اصل مقدار سے لمبا کر کے پڑھنا۔

**مدار خفی (فلکیات)**

افق کے نیچے مدار یومی۔

**مدار ظاہر (فلکیات)**

افق کے اوپر مدار یومی۔

**مدار یومی (فلکیات)**

دائرہ صغیرہ جو معدل النہار کا موازی ہو۔

✿ مد اصلی (تجوید)

حرف مدہ کے بعد مد کا کوئی سبب نہ ہو حرف کی یہ حالت مد اصلی کہلاتی ہے، جیسے "او تینا" میں واو، یا اور الف ہیں۔

✿ مدبج (اصول حدیث)

اگر دو راوی ہم سر ہوں اور ہر ایک نے دوسرے سے روایت کی ہو تو ہر ایک روایت مدبج کہلائے گی۔

✿ مدبر (فقہ)

وہ غلام جس کی آزادی کو اس کا مالک اپنی موت سے معلق کر دے مدبر کہلاتا ہے۔ مدبر نہ تو بک سکتا ہے اور نہ ہی ہبہ کیا جا سکتا ہے البتہ مالک کا اس سے خدمت لینا جائز ہے۔

✿ المدثر (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو دو رکوع اور چھپن آیات پر مشتمل ہے۔ اس کا نزول جمہور کے نزدیک مکہ شریف میں ہوا۔ سورت کے آغاز میں حضور ﷺ کو دعوت حق برملا دینے کا حکم دیا گیا ہے۔

وسط سورت میں ایک ایسے شخص کا ذکر کیا گیا ہے جس کا دل حضور ﷺ کو سچا جانتا تھا لیکن وہ قوم کے ڈر سے ایمان قبول نہیں کرتا تھا۔

اس کے علاوہ اس سورت میں بعض معاشرتی اور اقتصادی بیماریوں کا ذکر کیا گیا ہے مثلاً غریبوں کو کھانا نہ کھلانا وغیرہ۔

✿ مدخولہ (فقہ)

ایسی عورت جس سے صحبت کی جا چکی ہو۔

✿ مد ذاتی (تجوید)

دیکھئے "مد اصلی"۔

✿ مدرج (اصول حدیث)

ایسی حدیث جس کی سند یا متن میں تغیر کر دیا گیا ہو۔

✿ مدرج الاسناد (اصول حدیث)

ایسی حدیث جس کی سند میں تغیر یا اضافہ کر دیا گیا ہو۔

✿ مدرج المتن (اصول حدیث)

ایسی روایت جس کے متن میں تغیر کیا گیا ہو۔ مدرج المتن کہلاتی ہے۔

✿ مد زائد (تجوید)

مد فرعی کا دوسرا نام۔

✿ مد طبعی (تجوید)

دیکھئے "مد اصلی"۔

✿ مدعیٰ (تاریخ و بلدان)

مکہ شریف میں قبرستان اور مسجد شریف کے درمیان ایک مقام کا نام۔

✿ مد عارض (تجوید)

اگر حرف پر سکون عارضی ہو یعنی اس حرف کو صرف وقف ہی کی وجہ سے ساکن پڑھا جاتا ہو تو اس جگہ جو مد ہو گی وہ مد عارض کہلائے گی۔ اسے مد وقفی بھی کہتے ہیں، جیسے "مالك يوم الدين" میں "ن" پر مد ہے۔

✿ مدعا علیہ (فقہ)

ایسا شخص جس کے خلاف کسی حق کا دعویٰ کر دیا جائے اور دعاوی میں جبر مدعا علیہ پر ہی کیا جاتا ہے۔

✿ مدعی (فقہ)

ایسا شخص جو جھگڑے میں کسی چیز کے اپنا ہونے یا اپنا کوئی حق ثابت کرنے کے لئے دعویٰ کرے اور اگر وہ دعویٰ ترک کر دے تو اس کا مواخذہ نہ کیا جا سکے۔

- مدغم (صرف وتجوید)

وہ حرف جسے دوسرے حرف میں ملایا جائے۔

- مدغم فیہ (صرف وتجوید)

جس حرف میں کوئی دوسرا حرف ملایا جائے اسے مدغم فیہ کہتے ہیں۔

- مدفرعی (تجوید)

حرف لین یا حرف مدہ کے بعد اگر مد کا سبب پایا جائے تو اسے مدفرعی کہتے ہیں۔

- مقولات عشر (حکمت وفلسفہ)

جوہر۔۔کم۔۔کیف۔۔این۔۔متی۔۔اضافت۔۔ملک۔۔وضع۔۔فعل۔۔انفعال۔۔

- مدلازم (تجوید)

اگر حرف مد کے بعد سکون لازم ہو یعنی اس حرف میں سکون اصلی ہو۔ وقف کی وجہ سے ساکن نہ ہو بلکہ ایسا ہو کہ وقف و وصل میں ساکن ہی پڑھا جاتا ہو۔ جیسے الم میں ہے۔ اس مد کو مدلازم کہیں گے۔

اس کی چار قسمیں ہیں۔

(ا) مدلازم کلمی مثقل

(ب) مدلازم کلمی مخفف

(ج) مدلازم حرفی مثقل

(د) مدلازم حرفی مخفف

- مدلازم حرفی (تجوید)

حرف مد اور سکون اگر ایسے کلمہ میں جمع ہوئے ہوں جس میں حروف مقطعات ہوں جیسے ''ص'' ہے تو مد لازم حرفی کہلاتی ہے۔

- مدلازم کلمی (تجوید)

حرف مد اور سکون اگر حروف مقطعات پر جمع نہ ہوں بلکہ کوئی دوسرا کلمہ ہو تو ایسی مد کو مدلازم کلمی کہیں گے جیسے دابۃ میں ہے۔

- مدلس (اصول حدیث)

ایسی حدیث جس کی سند میں شیخ یا شیخ الشیخ کا نام چھپا دیا گیا ہو۔

- مدلول (منطق)

جو کسی شئی سے جانا جائے۔

- مدلس الاسناد (اصول حدیث)

ایسی حدیث جس کا راوی اپنے کسی ایسے ہم عصر سے روایت کرے جس سے اس کا سماع ثابت نہ ہو یا ایسے معاصر سے روایت کرے جس سے ملا نہ ہو، لیکن تاثر یہ دے کہ اس نے سن کر روایت بیان کی ہے۔ مدلس الاسناد کہلاتی ہے۔

- مدمتصل (تجوید)

مدفرعی کی ایک قسم جس میں مد کا سبب ہمزہ ہوتا ہے لیکن ہمزہ اسی کلمے میں واقع ہوتا ہے جس میں حرف مدہ ہو جیسے جاء میں ہے۔ اس مد کی مقدار دو الف اڑھائی الف یا پھر چار الف ہوتی ہے۔

- مدنی (قرآن وتفسیر)

قرآن مجید کا وہ حصہ جو ہجرت کے بعد نازل ہوا مدنی کہلاتا ہے۔

مدینہ شریف میں نازل ہونے والا قرآن مدنی ہے۔

قرآن مجید کا وہ حصہ جس میں روئے سخن اہل مدینہ کی طرف ہے مدنی کہلاتا ہے۔

لیکن راجح قول پہلا ہی ہے۔

- مدوقفی (تجوید)

دیکھئے ''مدعارض''۔

✿ مذلقہ (تجوید)

ایسے حروف جو اپنے مخرج سے پھسل کر بسہولت ادا ہوں مذلقہ کہلاتے ہیں اور وہ تعداد میں چھ ہیں جن کا مجموعہ یہ ہے ''فرمن لب''۔

✿ مذی (فقہ)

شہوانی جذبات کے ساتھ جو لیس دار مادہ عضو تناسل کے راستے باہر آتا ہے مذی کہلاتا ہے۔

✿ مذیل (بدیع)

جب دو متشابہ لفظوں میں اخیر والے میں حرف زیادہ ہوں۔

✿ مرابحت (فقہ)

هي بيع السلعة بثمن سابق مع زيادة ربح

کسی چیز کو قیمت خرید پر کچھ نفع بڑھا کر بیچنا مرابحت کہلاتا ہے۔ آسان زبان میں نفع پر بیچنے کو مرابحت کہتے ہیں۔ یہ صرف ان چیزوں پر جائز ہوتی ہے جن کا عوض مثلی چیزوں میں سے ہو۔

✿ مراتب تعدیل (اصول حدیث)

مراتب تعدیل تین ہیں:

اعلیٰ ، ادنیٰ ، اوسط

ہر ایک کی تفصیل اس کے مقام پر۔

✿ مراتب جرح (اصول حدیث)

مراتب جرح بھی تین ہیں:

اشد، اوسط، اضعف

ہر ایک کی تفصیل اس کے اپنے مقام پر۔

✿ مرادف (منطق)

ایسے الفاظ جن کے معنی ایک ہوں۔

✿ مراعاۃ النظیر (بدیع)

ایسے دو امور ایک جگہ لانا جن میں مناسبت ہو۔

✿ مراقبہ (عقائد)

ایک فرقہ جس کے عقیدے کے مطابق اللہ تعالیٰ ایک خاص جگہ رکھتا ہے لیکن وہ مقام کسی کو معلوم نہیں۔

✿ مراہق (فقہ)

دیکھئے ''یافع''۔

✿ مرتث (فقہ)

فائدہ اٹھانے والا۔

تفصیل ''ارتثاث کے عنوان کے تحت ملاحظہ ہو۔

✿ مرتضیہ (عقائد)

ایک ایسا فرقہ جس کے نزدیک مسلمان بادشاہ کے خلاف خروج کرنا درست ہے۔

✿ مرتہن (فقہ)

جس شخص کے پاس کوئی چیز رہن رکھی جائے وہ مرتہن کہلاتا ہے۔ رہن کی تفصیل ''ر ھ ن'' میں ملاحظہ کریں۔

✿ مرجیہ (عقائد)

ایک گمراہ فرقہ جس کا عقیدہ ہے کہ ایمان کے ہوتے ہوئے معصیت مضر نہیں ہوتی۔ مرتکب کبیرہ کو نہ جنتی کہا جا سکتا ہے اور نہ دوزخی، ان کے عقیدے کے مطابق اگر دل میں ایمان ہو تو بت پرستی بھی مضر نہیں ہوتی۔

✿ مردود (اصول حدیث)

ضعیف حدیث کو مردود کہا جاتا ہے۔

✿ مردود راوی (اصول حدیث)

کافر، پاگل، نابالغ اور فاسق وغیرہ مردود راوی ہیں۔ اس لئے کہ ان میں مقبولیت کی شرائط نہیں پائی جاتی۔

✿ مرسل (اصول حدیث)

ایسی حدیث جس کی سند سے صحابی کا نام ساقط کر دیا گیا ہو، مرسل کہلاتی ہے۔

✿ المرسلٰت (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو دو رکوعوں اور پچاس آیتوں پر مشتمل ہے یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔اس سورت میں رب قدوس نے مختلف چیزوں کی قسم اٹھا کر کہا ہے کہ قیامت ضرور بپا ہوگی۔اس کے علاوہ انسان کے مختلف تخلیقی مراحل کا ذکر کیا گیا ہے۔اہل ایمان اور نیک لوگوں کی جزا، نیز کافروں اور بدوں کے ساتھ قیامت کو جو سلوک ہوگا اس کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔

✿ مرسل خفی (اصول حدیث)

اگر کسی راوی کی معاصرت مروی منہ سے ثابت ہو لیکن لقا (ملاقات) کا حال معلوم نہ ہو۔تو روایت مرسل خفی کہلاتی ہے۔مرسل خفی اور مدلس میں فرق یہ ہے کہ مدلس میں معاصرت مع اللقاء ہوتی ہے جبکہ مرسل خفی میں ایسا نہیں ہوتا۔

✿ مرفوع (اصول حدیث)

ایسی حدیث جو رسول اللہ ﷺ تک پہنچتی ہو مثلاً کسی حدیث میں یہ کہا جائے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایسے کیا یا کہا یا تقریر فرمائی۔ یا یوں کہا جائے کہ فلاں سے مرفوعاً مروی ہے، یا فلاں نے اس حدیث کو مرفوع کیا وغیرہ۔مرفوع حدیث کے لئے یہ ضروری نہیں کہ اس کی سند متصل ہی ہو۔

✿ مرفوع تقریری (اصول حدیث)

مرفوع تقریری سے مراد کسی فعل کا حضور ﷺ سے تقریراً ثابت ہونا۔تقریر کسے کہتے ہیں اس کے لئے ملاحظہ ہو عنوان ''تقریر''۔

✿ مرفوع فعلی (اصول حدیث)

ایسی حدیث جس میں فعل کا انتساب رسول اللہ ﷺ سے ہو۔

✿ مرفوع قولی (اصول حدیث)

مرفوع قولی وہ حدیث ہے جس میں راوی کہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا۔یا آپ سے روایت ہے کہ آپ نے یوں فرمایا۔

✿ مرکب (نحو)

دو یا دو سے زیادہ کلموں کا مجموعہ جیسے "رجل حسن" اس کی دو قسمیں ہیں: مرکب مفید، مرکب غیر مفید۔

✿ مرکب (منطق)

وہ لفظ جس میں لفظ کے جزو کی دلالت معنی مقصود کے جزو پر مقصود ہو۔

✿ مرکب اسنادی (نحو)

دیکھئے ''مرکب مفید''۔

✿ مرکب اضافی (نحو)

ایسا مرکب جس میں دونوں جزو اسم ہوں اور پہلا دوسرے کی طرف منسوب ہو۔مثلاً "غرفة استاذ" استاد کا کمرہ۔اردو میں اس کی علامت کا، کی، کے وغیرہ ہے۔

✿ مرکب بنائی (نحو)

ایسا مرکب جس میں دو اسموں کو ملا کر ایک اسم بنا لیا گیا ہو اور دوسرا اسم کسی حرف کے بعد لایا گیا ہو۔مثلاً "احد عشر" مرکب تعدادی یا مرکب عددی بھی اسی مرکب کو کہتے ہیں۔

❁ مرکب تام (نحو)

دیکھئے ''مرکب مفید''۔

❁ مرکب تعدادی (نحو)

دیکھئے ''مرکب بنائی''۔

❁ مرکب متشابہ (بدیع)

جب دو متشابہ لفظوں میں سے صرف ایک مرکب ہو دو لفظوں سے۔

❁ مرکب توصیفی (نحو)

جس مرکب میں دوسرا کلمہ پہلے کی صفت بتائے جیسے ''رب غفور'' رب معاف کرنے والا۔

❁ مرکب صوتی (نحو)

یہ مرکب غیر تقییدی کی ایک قسم ہے یہ ان دو اسموں سے مل کر بنتا ہے جن میں دو ''اسم صوت'' ہوتا ہے۔ جیسے ''سیبویہ'' مرکب ہے۔ سیب اور ویہ سے اور ویہ اسم صوت ہے۔

یاد رہے کہ سیبویہ عمرو بن عثمان شیرازی کا لقب ہے۔

❁ مرکب عددی (نحو)

دیکھئے ''مرکب بنائی''۔

❁ مرکب غیر تقییدی (نحو)

وہ مرکب جس کا دوسرا جزو پہلے کی قید نہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں: مرکب بنائی، مرکب صوتی، مرکب منع صرف۔

ہر ایک کی تفصیل اس کے اپنے مقام پر۔

❁ مرکب مزجی (نحو)

دیکھئے ''مرکب منع صرف''۔

❁ مرکب مفروق (بدیع)

جب دو متشابہ لفظ خط میں مختلف ہوں۔

❁ مرکب مفید (نحو)

ایسا مرکب جسے سننے یا پڑھنے سے یا تو کوئی خبر معلوم ہو یا کوئی حکم یا خواہش سمجھ میں آئے۔ جیسے ''الرجل حسن، خذ الکتاب، رب ارزقنی'' مرکب مفید کہلاتا ہے اسے مرکب تام بھی کہتے ہیں۔

❁ مرکب منع صرف (نحو)

مرکب غیر تقییدی کی ایک قسم جو دو اسموں سے مل کر تشکیل پاتی ہے اور ان میں سے دوسرا کسی حرف کو متضمن نہیں ہوتا: جیسے ''بعلبك'' بعل ایک بت کا نام ہے اور ''بک'' ایک بادشاہ کا نام۔

اس مرکب کو مرکب مزجی بھی کہتے ہیں۔

❁ مرکب ناقص (نحو)

دیکھئے ''مرکب غیر مفید''۔

❁ مرکز دائرہ (فلکیات)

دائرہ کے اندر وہ نقطہ جس سے جتنے خطوط مستقیمہ دائرہ کی طرف نکالے جا سکتے ہوں وہ متساوی ہوں۔

❁ مرکز کرہ (فلکیات)

کرہ کا وہ مرکزی نقطہ جس محیط کی طرف نکالے گئے خطوط مستقیم متساوی ہوں۔

❁ مرموزہ (علم رویہ)

رویائے حقہ کی ایک قسم اس قسم کے خوابوں میں تعبیر کی طرف اشارہ کیا گیا ہوتا ہے۔

❁ مروہ (فقہ)

مکہ شریف میں بیت المقدس سے ملحق ایک پہاڑی ہے جو صفا کے بالمقابل واقع ہے حج اور عمرہ کرنے والے حضرات سعی اس پہاڑی پر ختم کرتے ہیں۔ سعودی عرب کی حکومت نے اب پہاڑیوں کی شکل تو

باقی نہیں چھوڑی البتہ صفا اور مروہ کی چوٹیاں اب بھی تھوڑی تھوڑی ننگی ہیں۔

حکومت نے سعی کے لئے دو مسقّف منزلیں صفا سے مروہ تک تعمیر کر دی ہیں اس سے حاجی حضرات کو کافی سہولت ہوگئی ہے۔

❁ مرہون (فقہ)

رہن رکھی جانے والی چیز رہن یا مرہون کہلاتی ہے۔

❁ مری (فقہ)

گردن کی وہ رگ جس سے غذا اور پانی جاتا ہے۔

❁ مریم (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔ یہ چھ رکوعوں اور اٹھانوے آیات پر مشتمل ہے۔ سورت کے نام سے ہی ظاہر ہے کہ اس میں حضرت مریم کا واقعہ تفصیلاً بیان ہوا ہے۔ علاوہ ازیں حضرت زکریا، حضرت عیسیٰ اور حضرت موسیٰ علیہم السلام کے واقعات اس انداز سے بیان کیے گئے ہیں کہ عقیدہ توحید نکھر کر مزید واضح ہو جاتا ہے۔

اس سورت میں تحریکی نقطہ نظر سے جو چیز اہمیت کے ساتھ سامنے آتی ہے وہ متبادل قیادت پیدا کرنے کی فکر ہے۔ دیگر مکی سورتوں کی طرح اس میں بھی نفی شرک کا مضمون بڑی اہمیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

❁ مزاحم (بلدان)

مدینہ شریف میں ایک ٹیلہ۔

❁ مزارع (فقہ)

کاشتکار۔

❁ مزارعت (فقہ)

اس کا لغوی معنی ہے زمین میں بیج بونا اور اصلاح میں بٹائی پر کام کرنے کو مزارعت کہتے ہیں۔ یعنی زمین کی پیداوار میں اپنا حصہ مقرر کر کے کاشت کرنا۔

❁ مزاوجہ (بدیع)

شرط اور جزا میں دو معنوں کو ایک دوسرے پر مرتب کر کے بیان کرنا۔

❁ مزدلفہ (فقہ)

ایک میدان جو منیٰ سے تقریباً دو میل اور عرفات سے سات میل ہے۔ یہ منیٰ اور عرفات کے درمیان واقع ہے۔ حاجی عرفات سے واپسی پر رات یہیں گذارتے ہیں اور صبح منیٰ کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں۔ رمی کے لئے کنکر بھی اسی جگہ سے چنے جاتے ہیں۔

❁ المزمل (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جس کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا یہ دو رکوع اور بیس آیتوں پر مشتمل ہے۔ اس میں حضورﷺ کو سحر خیزی کی تلقین کی گئی ہے، کیونکہ اس وقت کی عبادت انسان کی صلاحیتوں کی نشوونما کا ذریعہ بنتی ہے۔

عقیدہ توحید پر زور دینے کے علاوہ راہ حق میں پیش آنے والے آلام و مصائب کو خندہ پیشانی سے برداشت کرنے کو کہا گیا ہے۔

موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کو دعوت دینا بھی سورت میں مذکور ہے اور تلاوت قرآن، اقامت صلوٰۃ اور طلب مغفرت ایسے نیک اور خیر آور امور کے بجا لانے کا حکم دیا گیا ہے۔

❁ مزید الثقہ (اصول حدیث)

اگر کوئی ثقہ راوی روایت میں ایسی زیادتی کرے جو

اس شخص کی روایت کے منافی نہ ہو جو اس سے زیادہ ثقہ ہے تو ایسی زیادتی ''مزید الثقہ'' کہلاتی ہے۔

**مزید فی متصل الاسانید (اصول حدیث)**

اگر روایت میں اختلاف اس طرح واقع ہو کہ ایسی سند جو بظاہر متصل ہو اس میں کوئی راوی زیادہ کر دیا گیا ہو اور جس راوی نے زیادتی نہ کی ہو وہ اس راوی سے ''اتقن'' ہو تو روایت مزید فی متصل الاسانید کہلائے گی۔

**مزید فیہ (نحو)**

وہ کلمات جن میں حروف اصلیہ کے ساتھ ساتھ حروف زائد بھی ہوں جیسے ''تکبر'' میں ''ت اور ب'' ہیں۔

**مدینہ (تجوید)**

دیکھئے ''محسنہ''۔

**مساقات (فقہ)**

لغت میں پانی دینے کو مساقات کہتے ہیں اور اصطلاح میں مساقات اس معاہدے کا نام ہے جس کے تحت کوئی شخص پھلوں میں حصہ مقرر کر کے باغات کی خدمت کرتا ہے، یعنی شراکت میں پانی دیتا ہے۔ مساقات پھلوں، ترکاریوں، درختوں، بیلوں وغیرہ سبھی میں جائز ہے۔ تفصیل کتب فقہ میں ملاحظہ ہو۔

**مسامرت (تصوف)**

وہ خطبات جو روح میں القا ہوتے ہیں۔

**مساوات (اصول حدیث)**

کسی کتاب کے مصنف نے ایک حدیث کو ایک سند سے بیان کیا اور کوئی دوسرا راوی اسی حدیث کو کسی دوسری سند سے بیان کرتا ہے، لیکن راویوں کی تعداد دونوں سندوں میں برابر رہتی ہے، تو اس کو اصطلاح میں مساوات کا نام دیا جاتا ہے۔

**مساوات (بلاغت)**

معنی مقصود کو ایسی عبارت سے ادا کرنا جو اس معنی کے برابر ہو۔

**مسبحات (قرآن و تفسیر)**

وہ سورتیں جو ''سبح'' کے لفظ سے شروع ہوتی ہیں۔

**مسبوق (فقہ)**

وہ مقتدی جو امام کے ساتھ تکبیر تحریمہ میں شریک نہ ہو مسبوق کہلاتا ہے۔

**مستاجر (فقہ)**

کسی چیز کو کرائے پر لینے والا شخص مستاجر کہلاتا ہے۔

**مستحب (فقہ)**

ایسا فعل جسے رسول اللہ ﷺ نے ایک بار کیا اور پھر چھوڑ دیا ہو لیکن اسلاف نے اسے محبت کے ساتھ انجام دیا ہو مستحب کہلاتا ہے۔ اس کے کرنے سے ثواب ہوتا ہے اور چھوڑنے پر عذاب و عتاب نہیں ہوتا۔

**مستحاضہ (فقہ)**

استحاضہ والی عورت۔

**مستخرج (اصول حدیث)**

وہ مجموعہ احادیث و روایات جس میں کسی دوسری کتاب میں نقل شدہ مرویات کی سندوں کے علاوہ زائد اسناد کے ساتھ جمع کر دیا گیا ہو مستخرج کہلاتا ہے۔

**مستدرک (اصول حدیث)**

ایسی کتاب جس میں دوسرے کسی مجموعہ احادیث کی شرط پر وہ احادیث جمع کی جائیں جو اس سے رہ گئی ہوں جیسے مستدرک حاکم ہے۔

۞ مستعلیہ (تجوید)

ایسے حروف جن میں صفت استعلا پائی جائے اور یہ تعداد میں سات ہیں: جن کا مجموعہ یہ ہے: ''خص ضغط قظ''۔

۞ مستعیر (فقہ)

وہ شخص جسے کوئی چیز عاریۃً دی گئی ہو یعنی جسے بلا عوض کسی چیز کے نفع کا مالک بنا دیا گیا ہو۔

۞ مستفلہ (تجوید)

ایسے حروف جن میں صفت استفال پائی جائے۔ مستعلیہ کے سوا باقی تمام حروف مستفلہ ہیں۔

۞ مستفیض (اصول حدیث)

مستفیض ''خبر مشہور'' ہی کا دوسرا نام ہے بعض محدثین نے مستفیض اور مشہور میں یہ فرق کیا ہے کہ مستفیض کی سند میں ابتدا سے انتہا تک برابری رہتی ہے جبکہ مشہور میں ایسا نہیں ہوتا اور بعض کہتے ہیں کہ مستفیض کے لئے یہی کافی ہے کہ امت قبول کر لے۔ اس میں عدد کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا۔

۞ مستور (اصول حدیث)

محدثین کی اصطلاح میں ایسا راوی جس کی عدالت یا فسق کا حال معلوم نہ ہو سکے مستور کہلاتا ہے۔

۞ مسخرہ (تصوف)

جو لوگوں میں بیٹھ کر اپنی کشف و کرامات بیان کرے۔

۞ مسجد ابی (بلدان)

یہ مدینہ شریف میں بقیع سے متصل واقع ہے۔ درحقیقت یہ حضرت ابی بن کعب کا گھر تھا نبی ﷺ یہاں تشریف لاتے اور نماز ادا فرماتے تھے۔

۞ مسجد اجابہ (بلدان)

بقیع سے شمال کی طرف واقع ایک مسجد جس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تین دعائیں فرمائی تھیں جن میں سے دو کو شرف قبولیت بخش دیا گیا تھا اور ایک کسی مصلحت کے پیش نظر قبول نہ ہوئی۔

۞ مسجد البغلہ (بلدان)

مسجد بنوظفر کا دوسرا نام۔

۞ مسجد بنوظفر (بلدان)

یہ جنت البقیع سے مشرق کی جانب واقع ہے تعمیری نقطہ نظر سے مسجد کی شکل نہیں البتہ ایک چار دیواری سی بنی ہوئی ہے۔ اس کے پاس ہی ایک پتھر ہے جس کے بارے میں مشہور ہے کہ اس میں حضور ﷺ کی سواری کا نشان پڑا ہوا ہے۔ جہاں تک نشان کی موجودگی کا تعلق ہے تو وہ واضح بھی ہے اور صاحب عقیدت کے لئے یقینی بھی۔ اس نشان کی وجہ سے اس مسجد کو ''مسجد البغلہ'' بھی کہتے ہیں۔ اس مسجد کو مسجد بنوظفر کہنے کی وجہ یہ ہے کہ یہاں پر حضور ﷺ کے دور میں قبیلہ بنوظفر رہا کرتا تھا۔

نشان دار پتھر سے تقریباً تیس چالیس قدم کے فاصلے پر ایک چھوٹا سا ٹیلہ ہے۔ اس ٹیلے کے بارے میں مشہور ہے کہ یہاں حضور ﷺ پر قرآن مجید کی یہ مشہور آیت نازل ہوئی تھی:

''انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھر کم تطھیرا'' واللہ تعالی اعلم بالصواب۔

۞ مسجد بنوقریظہ (بلدان)

یہ مسجد مسجد شمس سے مشرق کی طرف واقع ہے۔

✿ مسجد التقویٰ (بلدان)

مسجد قبا کا دوسرا نام ہے اس مسجد کی بنیاد حضور ﷺ نے خود اپنے ہاتھوں سے رکھی تھی۔قبا کی آبادی پہلے تو مدینہ شریف سے جنوباً تھوڑے فاصلے پر تھی لیکن اب شہر میں مل گئی ہے۔

✿ مسجد تنعیم (بلدان)

اس کو مسجد عائشہ اور مسجد عمرہ بھی کہتے ہیں ۔ یہ مسجد الحرام سے شمال کی جانب تقریباً ساڑھے تین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور حرم سے قریب ترین میقات یہی ہے۔حجاج حضرات جب مقیم ہو جائیں اور عمرہ ادا کرنا چاہیں تو یہیں سے احرام باندھتے ہیں۔

✿ مسجد الجمعہ (بلدان)

وہ مسجد جس میں سب سے پہلے "صلوٰۃ الجمعۃ" ادا کی گئی ۔ یہ مسجد قبا میں جاتے ہوئے راستہ میں پڑتی ہے۔

✿ مسجد جن (بلدان)

مکہ شریف میں ایک مسجد جو جنت المعلیٰ کے دروازے سے تقریباً ستر گز کے فاصلے پر واقع ہے یہی وہ تاریخی مقام ہے جہاں پر جنات نے حضور ﷺ سے قرآن مجید سنا تھا۔

✿ مسجد الحرام (بلدان)

بیت اللہ شریف اور اس سے متصل مسجد تفصیل "کعبہ" کے عنوان کے تحت ملاحظہ کیجیے۔

✿ مسجد خیف (بلدان)

منیٰ میں واقع بڑی مسجد جس کے بارے میں سرور کائنات ﷺ کا ارشاد ہے کہ اس میں ستر انبیاء نے نمازیں پڑھیں جن میں موسیٰ علیہ السلام بھی شامل ہیں۔

✿ مسجد الذباب (بلدان)

آج کل اسے "الرایہ" کہتے ہیں یہ احد کے راستے میں بائیں جانب جبل ذباب پر واقع ہے۔ ایک غزوہ میں یہاں نبی کریم ﷺ کے لئے خیمہ لگایا گیا تھا اور آپ نے یہاں نماز ادا فرمائی تھی۔

✿ مسجد السقیا (بلدان)

سقیا ایک کنویں کا نام ہے۔غزوہ بدر پر جاتے ہوئے نبی اکرم ﷺ نے یہاں نماز ادا فرمائی تھی۔آج کل یہ مدینہ شریف ریلوے اسٹیشن کے اندر ہے اور وہاں پر ایک قبہ ہے جسے "قبة الروحس" کہتے ہیں۔

✿ مسجد الشجرۃ (بلدان)

مکہ شریف میں مسجد جن کے بالمقابل واقع ایک مسجد۔

✿ مسجد شمس (بلدان)

مسجد فضیخ کا دوسرا نام ہے۔

✿ مسجد صخرہ (فقہ)

عرفات میں نبی کریم ﷺ کی جائے وقوف ۔ یہاں وقوف اولیٰ ہے اگر یہاں جگہ نہ ملے تو عرفات کے کسی حصہ میں بھی ٹھہر جائے وقوف عرفہ ادا ہو جائے گا، البتہ بطن عرفہ اور مسجد عرفات کی مغربی وادی میں ٹھہرنا جائز نہیں۔

✿ مسجد طوی (بلدان)

مکہ شریف کی ایک مسجد ۔ عمرہ کے موقعہ پر سرور دوعالم ﷺ یہاں ٹھہرے تھے۔

✿ مسجد غمامہ (بلدان)

مسجد غمامہ کو مسجد مصلیٰ بھی کہتے ہیں، یہاں پر حضور

علیہ الصلوۃ والسلام عیدین کی نماز ادا فرماتے تھے۔

❁ مسجد فتح (بلدان)

مدینہ شریف میں جبل سلع کے کنارے واقع وہ مسجد جس میں حضور ﷺ نے تین روز قیام فرمایا اور مسلمانوں کے لئے دعا فرمائی جسے شرف قبولیت بخشا گیا۔ یہاں پر پانچ مساجد ہیں یہ انہیں میں سے ایک ہے اور یہی سب سے بلندی پر واقع ہے۔ باقی چار مساجد بھی اس کے ساتھ ہی واقع ہیں۔ مساجد خمسہ تقریباً ساری اکٹھی ہیں۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں پر خندق کھودی گئی تھی اور غزوہ احزاب وقوع پذیر ہوا تھا اور مسجد فتح کی جگہ پر آنحضرت ﷺ نے قیام فرمایا تھا۔

❁ مسجد قبلتین (بلدان)

مدینہ شریف کی وہ مشہور مسجد جس میں حضور نبی کریم ﷺ کو دوران نماز ہی حکم ملا تھا کہ آپ اپنا چہرہ مبارک کعبہ شریف کی طرف پھیرلیں۔ چنانچہ آپ نے دو رکعت مسجد الاقصی کی طرف منہ کر کے پڑھے اور بقیہ دو رکعت مسجد الحرام کی طرف منہ کر کے ادا فرمائی۔ اسی مناسبت سے اس مسجد میں دو محراب ہیں ایک بیت المقدس کی طرف اور دوسرا کعبہ شریف کی طرف۔ وقوع کے اعتبار سے مسجد قبلتین وادی عتیق میں مدینہ شریف کے شمال میں ایک ٹیلے پر واقع ہے۔

نوٹ:۔ بعض علماء کے خیال میں تحویل قبلہ کا واقع مسجد قبا میں پیش آیا تھا۔

❁ مسجد مصلیٰ (بلدان)

مدینہ شریف کی ایک مسجد جس کا دوسرا نام ''مسجد غمامہ'' ہے۔

❁ مسجد فضیخ (بلدان)

اسے مسجد شمس بھی کہتے ہیں۔ یہ مسجد قبا سے قریب ہی واقع ہے۔

بنو نضیر کے محاصرہ کے دوران نبی اکرم ﷺ کا خیمہ مبارک اس سے قریب ہی نصب تھا۔ اس دوران آپ نے یہاں کچھ دن نمازیں ادا فرمائی تھی۔

❁ مسح (فقہ)

لغت میں کسی چیز تک ہاتھ پہنچانے کو مسح کہتے ہیں جبکہ اصطلاح شریعت میں اس سے مراد ہوتا ہے تر ہاتھ کا کسی عضو پر پھیرنا۔

❁ مسکین (فقہ)

وہ تنگ دست آدمی جس کے پاس کچھ نہ ہو یہاں تک کہ غذا اور کپڑوں کے سلسلہ میں بھی وہ کسی کا محتاج ہو، مسکین کہلاتا ہے۔ اس کے لئے دست سوال دراز کرنا جائز ہے جبکہ فقیر کے لئے نہیں۔

❁ مسلسل (اصول حدیث)

ایسی حدیث جس کے راوی صیغ ادا میں متفق ہوں یا صفات وحالات میں یکساں ہوں مسلسل کہلاتی ہے۔ حدیث مسلسل کا یہ بھی خاصہ ہوتا ہے کہ وہ تدلیس و انقطاع سے پاک ہوتی ہے۔

❁ مسلف (علم جراحی)

ادھیڑ عمر عورت۔

❁ مسلم فیہ (فقہ)

بیع سلم میں مبیع کو مسلم فیہ کہہ دیتے ہیں۔

❁ مسلم الیہ (فقہ)

بیع سلم میں بائع بیچنے والا مسلم الیہ کہلاتا ہے۔

✿ مسن (فقہ)

مسن یا مسنہ اس بچھڑے، بچھیا کو کہتے ہیں جن کے دو سال پورے ہو گئے ہوں اور تیسرا شروع ہو۔

✿ مسند (اصول حدیث)

محدثین کی اصطلاح میں ''مسند'' اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں احادیث ترتیب صحابہ سے جمع کی گئی ہوں، مثلاً پہلے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مرویات۔

✿ مسند (اصول حدیث)

ایسا شخص جو اپنی سند سے کوئی حدیث روایت کرے مسند کہلاتا ہے۔

مسند (اصول حدیث)

ان احادیث کا مجموعہ جن کی سند رسول اللہ ﷺ تک متصل ہو۔

✿ مسند (نحو)

مرکب میں جس کلمے کو کسی دوسرے کلمے کی طرف منسوب کیا جائے وہ مسند کہلاتا ہے، مثلاً "زید کاتب" میں کاتب مسند ہے۔

✿ مسند الیہ (نحو)

مرکب میں جس کلمہ کی طرف کوئی دوسرا کلمہ منسوب کیا جائے وہ مسند الیہ کہلاتا ہے جیسے "زید عالم" میں زید مسند الیہ ہے۔

✿ مسورہ (منطق)

وہ لفظ جس کے ذریعہ سے مقدار بیان کی جائے۔

✿ مشار الیہ (نحو)

جملہ میں جس کی طرف اشارہ کیا جائے وہ مشار الیہ کہلاتا ہے جیسے ''ھذا الرجل طویل'' میں ''رجل'' مشار الیہ ہے۔

✿ مشاکلہ (بدیع)

ایک شئی کو کسی دوسری شئی کے لفظ سے لفظی مناسبت کی بنا پر بیان کرنا۔

✿ مشاہدات (منطق)

ایسے قضیے جن میں حواس کے ذریعے حکم لگایا جائے برابر ہے کہ حواس ظاہری ہوں یا باطنی۔ اس کی مثال یہ قضیہ ہے کہ ''سورج روشن ہے''۔

✿ مشاہدات (منطق)

قضایا جن کی تصدیق حواس کے واسطہ اور اعانت سے ہو۔

✿ مشائخ (اصول فقہ)

اصطلاح فقہ میں مشائخ سے عام طور پر وہ فقہاء مراد لئے جاتے ہیں جنہوں نے امام اعظم کو نہ پایا ہو۔

✿ مشبہ (بیان)

جس چیز کو کسی دوسری چیز سے تشبیہ دی جائے۔

✿ مشبہ بہ (بیان)

جس سے تشبیہ دی جائے۔

✿ مشتری (فقہ)

خریدنے والا۔

✿ مشدد (نحو)

شد رکھنے والا حرف جیسے محمد ﷺ میں دوسرا میم ہے۔

✿ مشروط خاصہ (منطق)

وہ مشروطہ عامہ ہے جو لا دوام ذاتی سے مقید ہو۔

✿ مشروطہ عامہ (منطق)

جس میں اثبات محمول یا سلب محمول کا موضوع کے لئے جب تک موضوع کسی وصف کے ساتھ موصوف

ہے ضروری ہو۔

✿ مشعر الحرام (فقہ)

مزدلفہ میں وہ مقام جہاں رسول کریم ﷺ نے قیام فرمایا تھا اور قبلہ رو ہو کر گریہ زاری اور دعا میں مشغول ہوئے تھے مشعر الحرام کہلاتا ہے۔ آج کل اس مقام پر ایک خوبصورت گنبد بنا ہوا ہے۔

✿ مشغر (طب وفقہ)

ایسا بچہ جس کے دودھ کے دانت اکھڑنے کے بعد دوسرے دانت نکل آئیں۔

✿ مشفوع (فقہ)

وہ زمین یا مکان جس پر شفعہ کیا گیا ہو۔

✿ مشکک (منطق)

جس کا معنی واحد اور غیر متعین ہو اور اپنے افراد پر صدق مساوی نہ ہو۔

✿ مشکوک پانی (فقہ)

گدھے اور خچر کا جھوٹا پانی مشکوک کہلاتا ہے

✿ مشہود علیہ (فقہ)

جس کے خلاف گواہی دی گئی ہو۔

✿ مشہور (اصول حدیث)

"ما لا یرویہ اقل من ثلثۃ" یعنی ایسی حدیث جس کے ہر طبقہ میں کم از کم تین راوی ضرور ہوں اور زائد ہونے کی صورت میں متواتر کی ساری شرائط پر حاوی ہوں مشہور کہلاتی ہے۔

✿ مصارف زکوٰۃ (فقہ)

مال زکوٰۃ خرچ کرنے کی جگہیں۔۔۔ مصارف زکوٰۃ یہ آٹھ ہیں۔

فقراء، مساکین، عاملین زکوٰۃ، مولفۃ القلوب، مکاتب غلام، مقروض، مجاہد یا حاجی جو تنگ دست ہوں مسافر۔ (سورہ توبہ:60)

ان میں سے مولفۃ القلوب باجماع صحابہ ساقط ہے۔

✿ مصافحہ (اصول حدیث)

استاد کی اسناد کے لحاظ سے اگر تعداد رجال میں شاگرد سے برابری ہو جائے تو اسے "مصافحہ" کہتے ہیں۔

✿ مصحف (اصول حدیث)

ایسی حدیث جس میں صورت خط کی بقا کے باوجود نقاط و حرکات میں تغیر کر دیا گیا ہو۔ یہ تغیر ایک حرف میں ہو یا زائد میں۔ مثلاً شریح کو سریح کر دینا۔ ایسی روایت مصحف کہلاتی ہے۔

✿ مصحف (بدیع)

جب دو متشابہ لفظوں میں صرف نقطہ کا اختلاف ہو۔

✿ مصحف الامام (قرآن)

قرآن مجید کا وہ نسخہ جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں لغت قریش پر جمع کیا گیا۔

✿ مصدق (فقہ)

لوگوں سے زکوٰۃ وصول کر کے امام کے حوالے کرنے والے شخص کو "مصدق" کہتے ہیں۔

✿ مصر (فقہ)

شہر کو کہتے ہیں فتاویٰ قاضی خان اور ظہیریہ میں مصر کی تعریف یوں کی گئی ہے کہ ایسی جگہ جہاں قاضی اور مفتی ہو اور احکام نافذ ہوتے ہوں مصر کہلاتی ہے۔

عالمگیری میں ہے کہ مصر وہ جگہ ہے جہاں کے اتنے مکین ہوں کہ اس جگہ کی بڑی مسجد میں نہ سما سکیں۔

✿ مصلحت (اصول فقہ)

مصلحت مصالح کی واحد ہے اور یہ فساد کی ضد میں

مستعمل ہے۔کہا جاتا ہے کہ اللہ نے بندوں کی مصلحت کی خاطر یہ حکم دیا یا اس سے منع فرمایا یا یوں کہ فلاح چیز میں مصلحت پائی جاتی ہے۔گویا صلاح کے مختلف مفاہیم اس میں پائے جاتے ہیں۔

✿ مصلحت مردودہ (اصول فقہ)

ایسی مصلحت جس کا شریعت میں اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔

✿ مصلحت ملغاۃ (اصول فقہ)

ایسی مصلحت جو لغو ہو یہ ''مردودہ'' ہی کی ایک قسم ہے۔

✿ مصلحت غریبہ (اصول فقہ)

مصلحت مردودہ کی دوسری قسم جس کا اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔بعض اصولیوں نے اسی کا دوسرا نام المرسل الغریب رکھا ہے۔

✿ مصمتۃ (تجوید)

ایسے حروف جن میں ''اصمات'' کی صفت پائی جائے۔ ''مذلقہ'' کے سوا سارے حروف ''مصمتہ'' ہیں۔

✿ مضارب (فقہ)

عقد مضاربت میں جس شخص یا گروہ (Party) کو مال تجارت کے لئے دیا ہو مضارب کہلاتا ہے۔

✿ مضاربت (فقہ)

مضاربت اس عقد شرکت کو کہتے ہیں جس میں ایک شریک کا سرمایہ ہو اور دوسرے کی محنت ہو اور نفع میں دونوں شریک ہوں ۔ مضاربت میں سرمایہ کاری کرنے والا شخص مضارب سے کسی مخصوص اور متعین منافع کا مطالبہ نہیں کر سکتا۔مثلاً یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس میں سے ایک سو میرا منافع ہوگا۔

✿ مضارب مستبضع (فقہ)

دوسرے کے سرمائے سے تجارت کرنے والا ایسا شخص جو نفع کی ساری رقم سرمایہ کار کو دے دے۔

✿ مضارع (صرف)

ایسا فعل جس سے کسی کام کا زمانہ حال یا مستقبل میں ہونا پایا جائے مثلاً ''ینصر'' وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا۔

✿ مضارع (بدیع)

دو متشابہ لفظ جب حرف کے لحاظ سے مختلف ہوں اور ہوں دونوں قریب المخرج تو جناس کو مضارع کہتے ہیں۔

✿ مضاعف (صرف)

وہ افعال جن کا ''ع کلمہ'' اور ''ل کلمہ'' ایک ہی جنس کا ہو جیسے عدد ہے۔

✿ مضاف (نحو)

مرکب اضافی کا پہلا جزو مضاف کہلاتا ہے جیسے کتاب زید میں کتاب ہے۔

✿ مضاف الیہ (نحو)

مرکب اضافی کا دوسرا جزو جو ہمیشہ مجرور ہوتا ہے جیسے کتاب زید میں ''زید'' ہے۔

✿ مضطرب (اصول حدیث)

ایسی حدیث جس کی سند یا متن میں ایسا اختلاف واقع ہوا ہو کہ ایک کو دوسری پر ترجیح دینا ناممکن ہو۔

✿ مفطر بیہ (عقائد)

جبریوں کا ایک گروہ جس کا عقیدہ ہے کہ خیر اور شر سب خدا کی طرف سے ہے بندہ کا کچھ اختیار نہیں۔

✿ مضموم (نحو)

وہ حرف جس پر پیش ہو جیسے کرم میں ''ر'' ہے۔

❁ مطابقہ (بدیع)

ایسے دو معنوں کو جمع کرنا جن کے درمیان فی الجملہ تقابل ہو۔

❁ مطابقی (منطق)

وہ دلالت جس میں لفظ اپنے تمام معنی موضوع لہ پر دلالت کرے۔

❁ مطاف (فقہ)

بیت اللہ شریف کے گرد طواف کرنے کی جگہ۔

❁ مطبقہ (تجوید)

وہ حروف جن میں اطباق کی صفت پائی جائے اور وہ یہ چار ہیں: ''ص ض، ط ظ''۔

❁ مطرف (بدیع)

جب دو لفظوں میں جو متشابہ ہوں پہلے میں حروف زیادہ ہوں تو اسے مطرف کہتے ہیں۔

❁ المطففین (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو ایک رکوع اور چھتیس آیات پر مشتمل ہے۔ نزول کے اعتبار سے یہ سورہ مکی ہے۔ اس میں اقتصاد کے اہم مسئلہ ''ماپ تول کی درستگی'' کو اہمیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ جنت دوزخ کے احوال کے علاوہ اہل باطل کی کمینگی بیان کی گئی ہے کہ وہ اہل ایمان پر ہنستے ہیں اور انہیں غلط راہ پر تصور کرتے ہیں ،جبکہ آخرت کو اہل ایمان ان پر ہنسیں گے۔

نیز یہ واضح کیا گیا ہے کہ اس دنیا میں جو شخص جیسے اعمال انجام دیتا ہے اسے آخرت میں ان کے مطابق جزا و سزا ملے گی۔

❁ مطلع (عروض)

دیکھئے ابتدا۔

❁ مطلق من وجہ (منطق)

وہ نسبت جو ایسی دو کلیوں میں پائی جائے جس میں کسی جانب سے صدق کلی نہ ہو۔

❁ مطلقہ عامہ (منطق)

جس میں ثبوت محمول کا یا سلب محمول کا فی الواقع ہو۔

❁ مظاہر (فقہ)

''ظہار کرنے والا شخص''۔

ظہار کے لئے دیکھئے ''ظ ھا''۔

❁ المعارج (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جس کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا یہ دو رکوعوں اور چوالیس آیات پر مشتمل ہے۔

بنیادی طور پر سورت کا مضمون عقیدہ آخرت کے گردا گرد ہی گھومتا ہے۔ اسلام کے نظام عبادت کو اس کے تمام تر حسن کے ساتھ اجاگر کیا گیا ہے، نیز یہ قانون فطرت بھی بیان کیا گیا ہے کہ جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا وطیرہ ترک نہیں کرتی تو ہم اسے تباہ کر کے اس کی جگہ نئی قوم لے آتے ہیں جو اس سے ہر لحاظ سے بہتر ہوتی ہے۔ اس سورت میں اسلام کا نظام عفت بھی بیان کیا گیا ہے کہ اہل حق جہاں اخلاقی نقطہ نظر سے عظمت و رفعت کے حامل ہوتے ہیں وہاں وہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت بھی کرتے ہیں۔

❁ معاقل (فقہ)

معاقل معقلہ کی جمع ہے جس کا معنی ہے دیت اور دیت کو بھی عقل بھی کہہ دیتے ہیں کیونکہ عقل کا لغوی معنی روکنا ہوتا ہے اور دیت بھی خون بہانے سے روکتی ہے۔

دیت ادا کرنے والے لوگوں کو معاقل یا عاقلہ کہا جاتا ہے۔

**✿ معانی (بلاغت و معانی)**

ایسا علم جس کے ذریعے عربی کے وہ احوال پہچانے جائیں جن کے سبب سے الفاظ کو مقتضائے حال کے مطابق کیا جائے۔

**✿ معائنہ (تصوف)**

تجلیات کا سالک کے دل پر بے جہت، بے مثال اور بے کیف چمکنا۔

**✿ معتزلہ (عقائد)**

خارجیوں کا ایک گروہ جس کے مخصوص نظریات ہیں۔ ان کے عقائد کی ایک جھلک درج ذیل ہے:

- ☆ شر خدا کی طرف سے نہیں
- ☆ فاسق کے پیچھے نماز جائز نہیں
- ☆ ایمان بندے کا کسب ہے
- ☆ قرآن مخلوق ہے
- ☆ مردوں کو دعا اور صدقہ سے کوئی نفع نہیں پہنچتا
- ☆ معراج بیت المقدس سے آگے نہیں ہوئی
- ☆ حساب کتاب میزان وغیرہ کچھ نہیں
- ☆ فرشتے مومنوں سے افضل ہیں
- ☆ قیامت میں دیدار خدا نہیں ہوگا
- ☆ کرامت اولیاء کی کوئی حقیقت نہیں
- ☆ اہل جنت کو بھی سونا اور مرنا ہوگا
- ☆ مقتول اپنی موت سے نہیں مرتا
- ☆ علامات قیامت کچھ نہیں
- ☆ انبیاء گناہوں سے معصوم نہیں
- ☆ گناہ کبیرہ کا مرتکب کافر ہے
- ☆ متشابہات قرآنی کی تاویل واجب ہے

**✿ معتق (فقہ)**

وہ غلام جسے آزاد کر دیا گیا ہو۔

**✿ معتکف (فقہ)**

وہ جگہ جہاں اعتکاف کیا جائے۔

**✿ معتکف (فقہ)**

اعتکاف کرنے والا شخص۔

اعتکاف کی تفصیل اس کے اپنے مقام پر۔

**✿ معتل (صرف)**

ایسے افعال جن کے حروف اصلیہ میں کسی جگہ حرف علت ہو جیسے قال، وجد وغیرہ۔

**✿ معتل العین (صرف)**

وہ افعال جن کے حروف اصلیہ میں "ع" کلمہ کی جگہ کوئی حرف علت ہو جیسے قال۔

**✿ معتل الفا (صرف)**

وہ افعال جن میں "فا" کلمہ کی جگہ کوئی حرف علت ہو جیسے وجد۔

**✿ معتل اللام (صرف)**

وہ افعال جن کے حروف اصلیہ میں "ل" کلمہ کی جگہ کوئی حرف علت ہو جیسے رمی۔

**✿ معجم (اصول حدیث)**

محدثین کی اصطلاح میں اس مجموعہ حدیث کو معجم کہتے ہیں جس میں روایات ترتیب شیوخ سے ذکر کی گئی ہوں۔ ترتیب شیوخ فضل و کرامات کے لحاظ سے بھی ہو سکتی ہے اور حروف تہجی کے مطابق بھی۔

عام طور پر حروف تہجی کے مطابق ہی معاجم ترتیب دی گئی ہیں۔ طبرانی معاجم ثلاثہ اسی ترتیب پر ہیں۔

**معجمہ (تجوید)**

ایسے حروف جو نقطہ والے ہیں جیسے ''ب، ج'' وغیرہ۔

**معدل النہار (فلکیات)**

وہ دائرہ عظیمہ جو قطب شمالی اور جنوبی کے درمیان نوے درجے فصل پر ہے۔

**معدن (ارضی)**

ایسا خزانہ جو قدرت خدا سے زمین میں مدفون ہو۔

**معدودات (فقہ)**

وہ اشیاء جن کی خرید و فروخت میں گنتی کا اعتبار کیا جاتا ہے مثلاً انڈے وغیرہ۔

**معرب (نحو)**

ایسا کلمہ جو صرف امر حاضر اور ماضی سے مشابہت نہ رکھتا ہو اور اس کے آخر میں تبدیلی آتی رہے، یعنی کبھی اس کے آخری حرف پر زبر ہو کبھی زیر اور کبھی پیش۔ وہ معرب کہلاتا ہے۔ جیسے ''جاء زید'' ''رایت زیدا'' اور ''مررت بزید'' میں ''زید'' ہے۔

**معرف (منطق)**

معلومات تصوریہ جن سے مجہولات تصوری حاصل ہوں۔

**معرف باللام (نحو)**

وہ اسم جس پر لام تعریف ہو جیسے ''الکتاب''۔

**معروف (اصول حدیث)**

منکر کی مقابل حدیث معروف کہلاتی ہے۔

**معروف (صرف)**

اگر فعل کی نسبت فاعل کی طرف ہو تو اسے معروف کہتے ہیں۔ جیسے ''ضرب زید'' (زید نے مارا)۔

**معصر (فقہ)**

بالغ لڑکی (دوشیزہ)۔

**معضل (اصول حدیث)**

وہ حدیث جس کی سند کے وسط سے کوئی راوی ساقط ہو یا کسی مقام پر اکٹھے دو یا دو سے زائد راوی ساقط ہوں معضل کہلاتی ہے۔

**معطلیہ (عقائد)**

جہمیہ کا ایک گروہ جس کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے سب اسماء و صفات مخلوق ہیں۔

**معقود علیہ (فقہ)**

جس پر عقد کیا جائے۔

**معلق (اصول حدیث)**

ایسی حدیث جس کی سند کی ابتداء سے ایک یا زیادہ راوی چھوٹ گئے ہوں معلق کہلاتی ہے۔

**معلل (اصول حدیث)**

معلل اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں کوئی علت قادحہ پائی جائے۔ یا راوی میں وہم پایا جائے مثلاً یہ کہ وہ حدیث کو حدیث میں داخل کر دیتا ہو یا منقطع کو متصل قرار دے دیتا ہو۔

**معمر (فقہ)**

''عمریٰ'' میں بلا عوض کوئی چیز دینے والا شخص معمر کہلاتا ہے۔ ''عمریٰ'' کی تفصیل اس کے اپنے مقام پر۔

**معمر لہ (فقہ)**

ہبہ کی قسم ''عمریٰ'' میں موہوب لہ کو معمر لہ کہتے ہیں۔

**معنعن (اصول حدیث)**

ایسی حدیث جس کی روایت فلاں بن فلاں کے الفاظ سے کی گئی ہو اور صراحت سے سماع کا ذکر نہ ہو۔

**معنی (منطق)**

جو چیز ذہن میں حاصل ہو۔

معوذتین (قرآن حکیم)

سورۃ فلق اور سورہ ناس دونوں کو معوذتین کہتے ہیں۔

معیر (فقہ)

وہ شخص جو بلاعوض اپنی کسی چیز کے منافع کا دوسرے کو مالک بنادے، یا مانگے سے چیز دینے والا شخص۔

مغصوب (فقہ)

غصب کیا ہوا مال۔
غصب کی تفصیل ''غ ص ب'' کے تحت۔

مف

(مفعول کی علامت ہے)۔

مفارق (منطق)

وہ عرض جس کا ماہیت سے جدا ہونا ممکن ہو۔

مفتوح (نحو)

وہ حرف جس پر زبر ہو جیسے علم میں ع اور م۔

مفتی ماجن (فقہ)

وہ شخص جو لوگوں کو باطل اور گمراہ تدبیریں بتائے مثلاً کسی عورت کو یہ کہے کہ اگر وہ خاوند سے آزادی چاہتی ہے تو مرتد ہو جائے اور پھر اسلام قبول کر لے۔

مفرد (اصول حدیث)

انور شاہ کشمیری نے ''**العرف الشذی**'' میں مفرد کی یہ تعریف کی ہے ''**الذی یحتوی علی احادیث شخص واحد مثل احادیث ابی ھریرہ**'' یعنی مفرد وہ کتاب ہے جس میں ایک ہی شخص کی ساری احادیث جمع کر دی گئی ہوں مثلاً احادیث ابو ہریرہؓ۔

مفرد (منطق)

وہ لفظ جس میں لفظ کے جزو کی دلالت معنی مقصود کے جزو پر مقصود نہ ہو۔

مفرد (فقہ)

ایسا شخص جس نے صرف حج کی نیت کی ہو۔

مفرد (نحو)

وہ اکیلا لفظ جو با معنی ہو۔

مفرغ (فقہ)

یہ اصطلاح ''کتاب الرہن'' میں استعمال ہوئی ہے۔ جس کا مفہوم راہن کی ملک سے خالی ہونا ہے یعنی مرہون میں کوئی ایسی چیز ملحق نہ ہو جو راہن کی ملکیت کے ساتھ تعلق رکھتی ہو۔ مثلاً مکان میں اسباب و سامان کا ہونا۔ مکان اس وقت مفرغ ہوگا جب اس میں راہن کا کوئی سامان وغیرہ نہ ہوگا۔

مفصل (قرآن وتفسیر)

ایسی سورتیں جو مثانی کے بعد واقع ہیں۔ عام طور پر یہ چھوٹی ہوتی ہیں انہیں مفصل کہنے کی وجہ یہ ہے کہ ان کے درمیان ''**بسم اللہ الرحمن الرحیم**'' برائے فصل (جدائی) پڑھی جاتی ہے۔
یہ سورتیں قرآن مجید میں کہاں سے شروع ہوتی ہیں اس کے بارے میں علماء کے بارہ اقوال ہیں۔ یہ مختصر ان کی تفصیل کی متحمل نہیں جو دیکھنا چاہے اتقان سیوطی کا مطالعہ کرے۔

مفقود الخبر (فقہ)

ایسا شخص جو غائب ہو گیا ہو اور اس کے بارے میں یہ معلوم نہ ہو سکے کہ وہ زندہ ہے جو مر گیا ہے۔

مفوضہ (فقہ)

وہ عورت جس کا نکاح مہر مقرر کئے بغیر ہو گیا ہو اور

اس نے خود کو خاوند کے حوالے بھی کر دیا ہو۔

✿ مفہوم (منطق)

دیکھئے معنی۔

✿ مقابلہ (بدیع)

پہلے دو یا زائد از دو مفہومات بیان کئے جائیں جن میں توافق ہو پھر ان دونوں کے مقابل مفہوم ترتیب وار لائے جائیں۔

✿ مقام (تصوف)

حال جب دائمی ہو جائے۔

✿ مقام ابراہیم (فقہ)

لغوی معنی ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ اور اصطلاح میں خانہ کعبہ شریف کی مشرقی جانب ایک پتھر کو مقام ابراہیم کہا جاتا ہے۔اس پتھر پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاؤں کے نشان اب بھی دکھائی دیتے ہیں۔طواف کے بعد یہاں دوگانہ ادا کی جاتی ہے۔

✿ مقبول (اصول حدیث)

حدیث صحیح مقبول ہوتی ہے۔

✿ مقتدی (فقہ)

جو امام کی اقتدا میں تکبیر تحریمہ میں شریک ہو اور امام کے ساتھ ہی نماز ختم کرے اسے مقتدی کہتے ہیں۔

✿ مقدمہ (منطق وحکمت)

"دال" کی زیر اور زبر دونوں کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔یہ لفظ "مقدمة الجیش" سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے "لشکر کا اگلا حصہ"۔اصطلاح میں یہ لفظ ان معلومات کے لئے بولا جاتا ہے جو کسی کتاب یا علم کے شروع ہونے سے پہلے تعارفی طور پر نقل کی جاتی ہیں۔

✿ مقدمة العلم (منطق وحکمت)

ردالمختار میں اس کی تعریف یوں کی گئی ہے "**ما یتوقف علیه الشروع فی مسائله من المعانی المخصوصة**" وہ مخصوص معانی جن کے جاننے پر کوئی علم موقوف ہو۔

✿ مقدمة الکتاب (منطق وحکمت)

یہ ان معلومات کا نام ہے جو کسی کتاب کے شروع میں لکھی جاتی ہیں۔مقصود کتاب سے ان کا گہرا تعلق ہوتا ہے اور انہی کے ذریعہ کتاب سے نفع تام حاصل ہوتا ہے۔

✿ مقذوف (فقہ)

جن پر زنا کی تہمت لگائی گئی ہو۔

✿ مقر (فقہ)

وہ عاقل، بالغ اور آزاد شخص جو اپنے ذمہ کسی کے حق کا اقرار کرے۔

✿ مقرلہ (فقہ)

وہ شخص جس کے کسی حق کا اقرار کیا جائے۔

✿ مقرء (قرآن حکیم)

حزب کے وہ حصے جو قراء اور حفاظ اپنے شاگردوں کو یاد کرنے کے لئے خود مقرر کر لیتے ہیں۔

✿ مقری (قرآن حکیم)

قرآن مجید کے فن قرات، تفسیر اور ناسخ ومنسوخ میں مکمل مہارت رکھنے والا شخص۔

✿ مقسم (فقہ)

جس کی قسم کھائی گئی ہو خواہ وہ اللہ کا نام ہو یا اس کی صفات میں سے کوئی صفت ہو۔

✿ مقسوم (فقہ)

تقسیم کیا گیا مال۔

❁ مقشقشہ (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت تفصیل کے لئے دیکھئے ''اخلاص''۔

❁ مقطوع (اصول حدیث)

ایسی حدیث جس کی سند تابعی تک پہنچے مقطوع کہلاتی ہے۔

❁ مقلوب (اصول حدیث)

مقلوب اس حدیث کو کہتے ہیں جس کے کسی راوی نے رجال حدیث کے اسماء میں تقدیم وتاخیر کردی ہو یا ایک حدیث کی سند دوسری میں لگا دی ہو۔ اول الذکر صورت کی مثال یہ ہے کہ مرہ بن کعب کی بجائے کعب بن مرہ کہہ دے۔

❁ مقلوب (بدیع)

جب دو متشابہ لفظ ترتیب حروف میں مختلف ہوں۔

❁ مقومہ (تجوید)

کسی حرف کی وہ صفت جس کی عدم ادائیگی پر وہ حرف حرف نہ رہے۔

❁ مقیاس (فقہ)

لغت میں اس چیز کو مقیاس کہتے ہیں جس سے چیز کا اندازہ لگایا جائے اور اصطلاح فقہ میں اس لکڑی یا لوہے کو مقیاس کہتے ہیں جو وقت دریافت کرنے کے لئے دھوپ میں کھڑا کیا جاتا ہے۔

❁ مقید (بلاغت)

جب کلام میں مسند الیہ اور مسند کے ذکر پر اضافہ ہو اسے مقید کہہ دیتے ہیں۔

❁ مقیم (فقہ)

قیام کرنے والا۔ اصطلاح شریعت میں مقیم اس شخص کو کہتے ہیں جو سفر شرعی کی حالت میں نہ ہو۔

❁ مکاتب (فقہ)

وہ غلام یا لونڈی جس کی آزادی کو اس کا آقا کسی مال کے وصول ہونے پر معلق کردے اور غلام اس عقد کو قبول کرلے۔

❁ مکاتبہ

جب کوئی استاد حدیث خود لکھ کر یا کسی سے لکھوا کر کسی حاضر یا غیر موجود شاگرد کو بھجوا دے۔ تحمل حدیث کے اس طریقے کو محدثین کی اصطلاح میں مکاتبہ کا نام دیا جاتا ہے۔

❁ مکاری مفلس (فقہ)

وہ شخص جو بوجھ اٹھانے والے جانوروں کو کرائے پر دینے کا کام کرتا ہو لیکن کسی وقت اس کے پاس کوئی جانور نہ رہے اور خریدنے کے لئے مال بھی نہ رہے تو اس وقت اسے مکاری مفلس کہا جاتا ہے۔

❁ مکاشفہ (تصوف)

کامل حضوری۔

❁ مکافات (لغت)

جزا یا برابری۔

❁ مکتنف (بدیع)

جب دو متشابہ لفظوں میں کسی ایک میں ایک حرف بیچ میں زیادہ ہو۔

❁ مکحلہ (لغت)

سرمہ دانی۔

❁ مکرمیہ (عقائد)

ایک فرقہ جو مکرم عجلی کی طرف منسوب ہے۔ ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ نماز چھوڑنے والا کافر ہے۔

✿ مکروہ (فقہ)

ایسا فعل جس میں ممانعت کسی عارضہ کی وجہ سے ہو، اسے چھوڑنا باعث ثواب ہے اور کرنے پر خوف عذاب ہے۔ اس کا منکر کافر نہیں ہوتا مکروہ کی دو قسمیں ہیں: مکروہ تحریمی اور مکروہ تنزیہی یعنی اگر کراہت حرام سے اقرب ہو تو مکروہ تحریمی ورنہ تنزیہی۔

✿ مکسور (نحو)

وہ حرف جس کے نیچے زیر ہو جیسے سمع میں ''م'' ہے۔

✿ مکفول بہ (فقہ)

جس مال یا جان پر ضمانت دی گئی ہو۔

✿ مکفول عنہ (فقہ)

جس کی طرف سے ضمانت دی جائے۔

✿ مکفول لہ (فقہ)

ایسا شخص جس کے لئے مال یا جان کی ضمانت دی جائے۔

✿ مکی (قرآن و تفسیر)

کسی آیت یا سورت کو مکی قرار دینے کے سلسلہ میں مفسرین کے تین اقوال ہیں:

قرآن مجید کا وہ حصہ جو ہجرت سے قبل نازل ہوا وہ مکی ہے۔

قرآن مجید کا وہ حصہ جو مکہ شریف میں نازل ہوا مکی ہے۔

جو آیات اور سورتیں اہل مکہ سے خطاب کے لئے نازل ہوئیں مکی ہیں۔

ان میں سے زیادہ مشہور اور احسن پہلا قول ہے۔

✿ مکیلات (فقہ)

جن اشیاء کو ناپ کر خریدا بیچا جائے جیسے کپڑا وغیرہ۔

✿ ملائکہ (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت کا نام تفصیل کے لئے دیکھئے ''الفاطر''۔

✿ ملتزم (فقہ)

کعبہ شریف کے دروازے اور حجر اسود کے درمیان کے حصہ کو ملتزم کہتے ہیں۔ یہاں پر طواف سے فارغ ہو کر دعا کی جاتی ہے اسے ملتزم اس لئے کہتے ہیں کہ سرکار دو عالم ﷺ نے یہاں لپٹ کر دعا مانگی تھی۔

✿ الملک (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی وہ عظیم الشان سورت جس کے بارے میں رسالتمآب علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ مجھے یہ پسند ہے کہ میری امت کے ہر فرد کے دل میں یہ سورت محفوظ ہو۔ دو رکوع اور تیس آیات پر مشتمل یہ سورت نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔ اس میں زندگی اور موت کا فلسفہ بیان کرنے کے ساتھ ساتھ قدرت خداوندی کے مختلف مظاہر انسان کے سامنے رکھ کر اور مختلف نعمتیں یاد دلا کر اسے دعوت ایمان دی گئی۔ دوزخ کی سختیوں کا ذکر کرنے کے بعد یہ واضح کیا گیا کہ قیامت کے دن کانوں اور آنکھوں اور دلوں سے سوال کیا جائے گا۔

✿ ملکوت (تصوف)

وہ عالم جو فرشتوں اور ارواح و نفوس کے لئے مختص ہے۔

✿ ملکی (علم رویا)

وہ خواب جو ملک رویا کے واسطے سے ہو۔

✿ ملی گرام (Milli Grame) (حساب)

تولنے کا پیمانہ جو ایک ہزار مائیکرو گرام Micro Grame کے برابر ہوتا ہے۔

**مم (فقہ قانون)**

ممنوع کی علامت ہے۔

**مماثل (بدیع)**

جب دو لفظ حروف عدد اور ہیئت میں موافق ہوں اور ان کی نوع بھی ایک ہو۔

**ممتنع بالذات (حکمت وفلسفہ)**

ایسا مفہوم جس کے مصداق کا عدم ہر حال میں لازم ہو۔

**ممتنع بالغیر (حکمت)**

وہ ممکن بالذات جس کے مصداق کا وجود کسی ممتنع بالذات کو مستلزم ہو۔

**الممتحنۃ (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کی ایک سورت جو دو رکوعوں اور تیرہ آیات پر مشتمل ہے۔ اس سورہ میں کفار اور مشرکین سے دوستانہ تعلقات رکھنے سے منع کیا گیا ہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بطور نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ عورتوں کے معاملہ میں خاص احتیاط کا حکم دیا گیا ہے کہ مہاجر عورتوں کو ضرور جانچ لیا جائے اس کے علاوہ مسلمان عورتوں کا کفار پر حرام ہونا بیان کیا گیا ہے اور سورت کے آخر میں نبی کریم ﷺ کو عورتوں سے بیعت لینے کے بارے میں ہدایات دی گئیں ہیں۔

**ممکن بالذات (فلسفہ وحکمت)**

ایسا مفہوم جس کے مصداق کا وجود نہ لازم ہو نہ عدم جیسے نجات مسلم، نجات کافر۔

**ممکن فی نفس الامر (حکمت وفلسفہ)**

ایسا ممکن بالذات جو نہ تو واجب بالغیر ہو اور نہ ممتنع بالغیر۔

**ممکن وقوعی (حکمت وفلسفہ)**

ممکن وقوعی ممکن فی نفس الامر ہی کو کہتے ہیں۔

**ممکنہ خاصہ (منطق)**

وہ قضیہ ہے جس میں یہ حکم ہو کہ قضیہ کی دونوں جانب ضروری نہیں۔

**ممکنہ عامہ (منطق)**

وہ قضیہ موجہ جس کا جانب مخالف ضروری نہ ہو۔

**مملوک (فقہ)**

غلام کو کہتے ہیں برابر ہے کہ وہ مکاتب ہو مدبر یا عبد کامل۔

**مملول (حکمت وفلسفہ)**

جو اپنے تعلق میں دوسرے کا محتاج ہو۔

**ممیز (فقہ)**

یہ لفظ کتاب الرہن میں استعمال ہوا ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ رہن رکھی جانے والی چیز کا کسی دوسری چیز سے خلقی اتصال نہ ہو یعنی یوں نہ ہو کہ کوئی درخت پر لگے ہوئے پھل رہن رکھے لیکن درخت رہن نہ رکھے۔

**ممیزہ (تجوید)**

کسی حرف کی ایسی صفت جو اگر ادا نہ کی جائے تو وہ حرف اپنی حیثیت کھودے۔

**من (فقہ)**

وزن کا پیمانہ جو اڑسٹھ اور تین ماشہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

**من (حساب)**

تولنے کا پیمانہ جس میں چالیس سیر ہوتے ہیں۔

**منیٰ (فقہ)**

مکہ شریف سے مشرق کی جانب تین میل کے فاصلہ پر ایک میدان جس میں قربانی اور رمی کی جاتی ہے۔

آج کل حکومت سعودیہ نے دوسرنگوں کے ذریعہ منیٰ اور مکہ شریف کو ملا دیا ہے۔ یہ علاقہ حرم شریف کی حدود میں داخل ہے اور خیف کی معروف مسجد بھی اسی جگہ ہے۔

**❁ منادی (نحو)**

ایسی اسم جس پر کوئی حرف ندا داخل ہو، جیسے "یازید" میں "زید" ہے۔

**❁ مناسک حج (فقہ)**

حج کے آداب وشروط وغیرہ مناسک حج کہلاتے ہیں۔

**❁ المنافقون (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کی ایک سورت جس کا نزول مدینہ منورہ میں ہوا۔ اس میں دو رکوع اور گیارہ آیات ہیں۔ سورت کے نام ہی سے ظاہر کہ اس میں منافقین کے طرز عمل کی عکاسی کی گئی ہے ایک خاص واقعہ کے پس منظر میں منافقین پر اس قدر عتاب کیا گیا ہے کہ رب کائنات نے حضور ﷺ کو ارشاد فرمایا کہ اگر بفرض محال آپ بھی ان لوگوں کے لئے ستر مرتبہ بخشش کی دعا فرمائیں تو بھی اللہ تعالیٰ انہیں نہیں بخشے گا۔ اہل ایمان کو متنبہ کیا گیا ہے کہ اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کے اموال اور اولاد انہیں اللہ کے ذکر سے غافل کر دیں۔

**❁ مناولہ (اصول حدیث)**

سید جمال الدین افغانی نے مختصر الاصول میں لکھا ہے کہ اگر شیخ اپنے شاگرد کو اپنی کتاب یا اس کی نقل دے کر کہے کہ یہ میری احادیث ومرویات ہیں جو میں نے فلاں شیخ سے لی ہیں میں تمہیں اجازت دیتا ہوں کہ تم میری سند کے ساتھ انہیں روایت کرو، تو اس طریق کو مناولہ کہتے ہیں۔

**❁ منتشرہ (منطق)**

وہ منتشرہ مطلقہ ہے جو لادوام ذاتی سے مقید ہو۔

**❁ منتشرہ مطلقہ (منطق)**

جس میں ثبوت محمول کا یا سلب محمول کا موضوع کے لئے وقت غیر معین میں ضروری ہو۔

**❁ منحر (فقہ)**

منیٰ میں قربانی کی جگہ۔

**❁ منحرفہ (تجوید)**

وہ حروف جن میں صفت انحراف پائی جائے اور وہ حروف دو ہیں یعنی "لام" اور "را"۔

**❁ منزل (قرآن حکیم)**

رسول اکرم ﷺ سات دن میں قرآن مجید کی تلاوت مکمل فرماتے تھے۔ ہر روز جتنا آپ تلاوت فرماتے وہ منزل کہلاتا ہے۔ یہ تقسیم آج تک موجود ہے یعنی قرآن کریم کی سات منزلیں ہیں۔

**❁ منزلیہ (عقائد)**

قدریوں کا ایک گروہ جو کہتے ہیں کہ ہمیں نہیں معلوم کہ شر مقدر ہوتا ہے یا نہیں۔

**❁ منسک (فقہ)**

مذبح یعنی قربان گاہ کو منسک کہتے ہیں۔

**❁ منسوخ (اصول حدیث)**

دو متعارض مقبول خبریں جن میں تطبیق ناممکن ہو، مگر تاریخ یا کسی نص سے ایک کا دوسری سے تاخر ثابت ہو جائے اندریں صورت متقدم خبر منسوخ ہوگی۔

منصرف (نحو)

ایسا اسم معرب جس میں منع صرف کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔اسباب منع صرف یہ ہیں:

عدل ، وصف ، تانیث ، معرفہ ، عجمہ ، جمع ، ترکیب ، وزن فعل، الف نون زائدتان۔

منطفی (لغت)

ایسا چراغ جس کا شعلہ بجھ جائے۔

منعل (فقہ)

ایسی جراب جس کے صرف تلوؤں پر چمڑا لگا ہوا ہو اس پر مسح کرنا جائز ہے۔

منفتحہ (تجوید)

ایسے حروف جن میں انفتاح کی صفت پائی جائے۔ مطبقہ کے سوا تمام حروف منفتحہ ہیں۔

منفصلہ (منطق)

قضیہ شرطیہ جس میں منافات یا عدم منافات کا حکم ہو۔

منفی (صرف)

اگر ماضی یا مضارع سے پہلے حرف نفی یعنی ''ما'' ''لا'' ہو تو اسے ماضی یا مضارع منفی کہتے ہیں۔

منقطع (اصول حدیث)

اگر سند حدیث میں کہیں سے کوئی راوی ساقط ہو تو ایسی حدیث منقطع کہلاتی ہے۔

منقلتہ (جراحی)

ایسا زخم جو ہڈی کو توڑ کر آگے پیچھے کردے۔

منقوصیہ (عقائد)

ایک فرقہ جس کے نزدیک ایمان میں کمی اور زیادتی ہوتی رہتی ہے۔

منقوطہ (تجوید)

نقطے والے حروف جیسے ب، ج وغیرہ

منقول (منطق)

ایسا اسم جس کے معنی کثیر ہوں اور اس کی وضع ہر معنی کے لئے مساوی نہ ہو۔

منقول اصطلاحی (منطق)

جس کی ناقل کوئی جماعت ہو۔

منقول عرفی (منطق)

جس کا ناقل عرف عام ہو۔

منقولہ (فقہ)

جو چیز منتقل کی جاسکے جیسے غلہ، کپڑے، جانور وغیرہ۔

منکر (اصول حدیث)

کسی روایت میں اگر ضعیف راوی قوی راوی کی مخالفت کرے تو اس کی حدیث کو منکر کہا جاتا ہے۔

منکوحہ (فقہ)

نکاح کی گئی عورت۔

منی (فقہ)

وہ لیس دار مادہ جو شہوت کے ساتھ احتلام یا جماع کے وقت اچھل کر نکلتا ہے۔

موافقت (اصول حدیث)

کسی کتاب کے شیخ مصنف تک کسی دوسری سند سے اس طرح پہنچ جانا کہ اس میں تعداد رجال کم ہو۔ موافقت کہلاتا ہے۔

موافق المرکز (فلکیات)

وہ فلک جس کا مرکز مرکز عالم ہو۔

مواقیت (فقہ)

یہ میقات کی جمع ہے اصطلاح میں میقات ان پانچ

جگہوں کو کہتے ہیں جن سے آگے احرام باندھے بغیر گذرنا منع ہے اور وہ یہ ہیں۔
ذوالحلیفہ، ذات عرق، جحفہ، قرن، یلملم ہر ایک کی تفصیل اس کے اپنے مقام پر ملاحظہ ہو۔

**موالید ثلاثہ (حکمت)**

معدنیات، نباتات اور حیوانات موالید ثلاثہ کہلاتے ہیں۔

**موت ابیض (تصوف)**

بھوک، نیند اور پیاس پر قابو پالینا۔

**موت احمر (تصوف)**

خواہشات پر قابو پالینا۔

**موت اختیاری (تصوف)**

نفس کا قلع قمع کر دینا۔

**موت اضطراری (تصوف)**

روح کا بدن سے جدا ہو جانا۔

**مودع (فقہ)**

وہ شخص جس کے پاس کوئی چیز بطور ودیعت (امانت) رکھی جائے۔

**مودی (اصول حدیث)**

وہ شخص جو شاگرد کو حدیث سنائے مودی کہلاتا ہے۔

**موزونات (فقہ)**

ایسی اشیاء جنہیں تول کر بیچا یا خریدا جاتا ہے۔

**موصی بہ (فقہ)**

وہ چیز جس کی وصیت کی گئی ہے۔

**موصی لہ (فقہ)**

وہ شخص جس کے لئے وصیت کی جائے۔

**موصل (فقہ)**

دیکھئے عنوان ''شرط''۔

**موصوف (نحو)**

مرکب توصیفی کا پہلا جزو جیسے ''رجل صالح'' میں ''رجل ''موصوف ہے یعنی اس کی صفت بیان کی گئی ہے۔

**موصول (اصول حدیث)**

حدیث متصل ہی کا دوسرا نام ہے۔

**موصی (فقہ)**

ایسا شخص جو وصیت کرے۔

**موضحہ (طب وجراحی)**

ایسا زخم جو ہڈی کو ننگا کر دے۔

**موضوع (اصول حدیث)**

ایسی روایت جسے خود گھڑ کر رسول کریم ﷺ کی طرف منسوب کر دیا گیا ہو۔
وضاع کی ہر روایت پر موضوع کا حکم قطعی طور پر نہیں بلکہ ظن غالب سے ہوتا ہے کیونکہ جھوٹے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ وہ ہمیشہ جھوٹ ہی بولتا رہے، بلکہ کبھی وہ سچ بھی کہہ دیتا ہے۔

**موضوع (حکمت)**

محل جس کا وجود حال کے وجود کے بغیر ممکن ہو۔

**موطوءۃ (فقہ)**

ایسی عورت جس سے وطی کی گئی ہو۔

**موعظۃ (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کا ایک نام جو اس آیات سے ماخوذ ہے۔
''یا ایھا الناس قد جاءکم موعظۃ من ربکم''۔

**موق (فقہ)**

گوشہ چشم یا جر موق۔

❁ موقوف (اصول حدیث)

ایسی حدیث جس کی سند صحابہ تک پہنچے موقوف کہلاتی ہے۔

❁ موقوف (فقہ)

وقف کی گئی چیز۔

❁ موقوف علیہ (فقہ)

وہ شخص جس کے لئے کوئی چیز وقف کی گئی ہو۔

❁ موقوف علیہ (تجوید)

جس حرف پر وقف کیا جائے۔

❁ موکل (فقہ)

وہ شخص جو اپنے معاملات میں کسی دوسرے شخص کو وکیل بنادے موکل کہلاتا ہے۔

❁ مولیٰ (فقہ)

آقا اور مالک کو کہتے ہیں یہ کلمہ مشترک المعنین ہونے کی وجہ سے غلام کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

❁ مولد النبی ﷺ (مدن و بلدان)

وہ جگہ جہاں رسول کریم ﷺ پیدا ہوئے۔ یہ مکہ شریف میں حرم شریف سے قریباً دو سو قدم کے فاصلے پر باب ابو قبیس کی طرف سے جنت المعلیٰ جانے والے راستے پر محلہ قشاشیہ میں واقع ہے۔ سعودی حکومت نے اب مولد النبی ﷺ پر ایک شاندار کتب خانہ قائم کیا ہے۔ یہاں زائرین کی سہولت کے لئے کوئی کتبہ وغیرہ تو نہیں البتہ لائبریری کے حوالے سے یہاں پہنچا جاسکتا ہے۔

❁ المومن (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جس کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا۔ اس سورت کے نام غافر اور الطول بھی ہیں نو رکوعوں پر مشتمل یہ سورت اللہ رب العزت کی صفات اور عظمتوں کے بیان سے شروع ہوتی ہے فرشتے جس طرح اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہیں اس کا سبق آموز بیان اس سورت میں مذکور ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون تک دعوت حق پہنچانے میں جو صعوبتیں برداشت کیں ان کا تذکرہ اس انداز میں کیا گیا ہے کہ حق کا ساتھ دینے والے شخص کا حوصلہ بڑھتا ہے خصوصاً اس قبطی شخص کے کردار کو بطور نمونہ پیش کیا ہے۔ اسی دعوتی پس منظر میں عاد، ثمود اور قوم نوح کا ذکر بھی سرسری طور پر کیا گیا ہے۔

❁ مومنون (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو چھ رکوعوں اور ایک صد اٹھارہ آیات پر مشتمل ہے۔ نزول کے اعتبار سے مکی ہے۔ سورت کا آغاز ان خصائل حمیدہ سے ہوتا ہے جو ایک مومن کے اندر موجود ہوتے ہیں مثلاً نماز قائم کرنا لغو باتوں سے اعراض، تزکیہ نفس، شرم گاہوں کی حفاظت، امانتوں کی رعایت اور وعدوں کا پاس کرنا وغیرہ۔ اثبات توحید کے سلسلہ میں انفس و آفاق سے دلائل پیش کیے گئے ہیں۔ بعض سابقہ انبیاء کے حالات بیان کرتے ہوئے ان کو تکلیف دینے والوں کے عبرتناک انجام کا بیان کیا گیا ہے۔ آخر سورت اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور عظمت وجلال کا تذکرہ ہے۔

❁ موہڑوی (تصوف)

حضرت خواجہ قاسم موہڑوی سے وابستہ اہل محبت۔

❁ موہوب (فقہ)

ہبہ میں دی گئی چیز موہوب کہلاتی ہے۔

✿ موہوب لہ (فقہ)
وہ شخص جسے بلا عوض کسی چیز کا مالک بنا دیا گیا ہو۔

✿ مہدویت (عقائد)
ایک تحریک اور فرقہ کا نام جس کے بانی سید محمد جونپوری تھے۔
مہدویت اپنے زمانے کی ایک زبردست تحریک تھی پہلے پہل ان کے عقائد و نظریات معتدل تھے لیکن بعد میں انہوں نے اپنی غالی سوچ سے اپنا رستہ اہل سنت و جماعت سے الگ کر لیا۔

✿ مہر (فقہ)
وہ عوض جس سے شوہر کو عقد نکاح کے طریقے سے اپنی بیوی پر حق وطی حاصل ہوتا ہے۔ امام اعظم ابوحنیفہ کے نزدیک کم از کم دس درہم ہے اور زیادہ کی کوئی حد نہیں۔
حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مہر بارہ اوقیہ تھا اور ایک روایت میں آپ کا مہر چار سو مثقال چاندی بھی بیان کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے۔ مہر کے لئے شریعت میں نحلہ، صدقہ، فریضہ، اجر صداق اور حبا وغیرہ کے الفاظ بھی استعمال کئے گئے ہیں۔

✿ مہر مثل (فقہ)
اس سے مراد کسی عورت کی بہنوں اور پھوپھیوں کا مہر ہوتا ہے جبکہ وہ بوقت نکاح عمر، خوبصورتی، مالداری، عقل مندی، دینداری اور کنوار پن میں اس کی ہم سر ہوں اگر باپ کے خاندان میں کوئی ایسی عورت نہ ہو تو پھر اجنبی عورت پر قیاس کر لیا جاتا ہے۔

✿ مہمل (تجوید)
ایسے حروف جن پر نقطہ نہ ہو۔

✿ مہمل راوی (اصول حدیث)
ایسا راوی جس کا نام تو روایت میں ذکر کیا گیا ہو لیکن اسے دوسروں سے ممیز نہ کیا گیا ہو مہمل راوی کہلاتا ہے۔

✿ مہملہ (منطق)
جس کا موضوع کلی ہو اور حکم اس کے افراد پر ہو۔

✿ مہموز (صرف)
وہ افعال جن کے حروف اصلیہ میں کسی جگہ ہمزہ واقع ہو۔

✿ مہموسہ (تجوید)
وہ حروف جن میں صفت "ھمس" پائی جائے اور وہ دس ہیں جن کا مجموعہ یہ ہے۔ "فحثه شخص سکت"۔

✿ مولفۃ القلوب (فقہ)
نبی کریم ﷺ کے زمانے کے وہ کافر جو جنگوں میں حضور ﷺ کی مدد کرتے تھے اور ان لوگوں کے دل اسلام کی طرف مائل کرنے لئے زکوۃ کی مد میں سے ان کی کچھ امداد کی جاتی تھی۔ اصطلاح شریعت میں انہیں مولفۃ القلوب کہا جاتا ہے لیکن اب یہ مصرف باجماع ساقط ہو گیا ہے البتہ بعض نئی تحقیقات کے پیش نظر کچھ علماء کا خیال ہے کہ آج بھی غیر مسلموں کے ہاں تبلیغی مقاصد کے لئے زکوۃ کا مال لگایا جاسکتا ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

✿ مؤنن (اصول حدیث)
وہ حدیث جس کی روایت میں "حدثنا فلانا ان فلانا یا ان فلانا قال" وغیرہ کے الفاظ ذکر کئے جائیں۔

✿ مئین (قرآن و تفسیر)
سبع طوال کے بعد آنے والی وہ سورتیں جن کی آیتوں

کی تعداد سو کے لگ بھگ ہو۔

❁ میٹر (حساب)

پیمانہ مساحت۔

❁ میٹرک ٹن Metric Tonn (حساب)

وزن کا پیمانہ جو 0.9842 لانگ ٹنز Long Tonnes یا 1.102 شارٹ ٹنز Short Tonnes کے برابر ہوتا ہے۔

❁ میزاب (فقہ)

کعبہ شریف کا پرنالہ جو حطیم کی طرف ہے۔ یہ سونے کا بنا ہوا ہے اور یہ سونا سلطان عبدالحمید نے ہدیہ پیش کیا تھا۔

❁ میقاتی (فقہ)

وہ شخص جو میقات کی حدود کے اندر رہتا ہو۔

❁ میلین اخضرین (فقہ)

صفا اور مروہ کے درمیان سبز ستون سعی کرتے ہوئے جب یہاں پہنچتے ہیں تو اس جگہ تھوڑا تیز چلنا ہوتا ہے یعنی دوڑنے کے قریب قریب۔

❁ میل (فقہ)

لغۃً منتہائے بصر کو کہتے ہیں اور اصطلاحاً ایک تہائی فرسخ میل کہلاتا ہے۔ اس کی مقدار میں فقہاء کا بہت اختلاف ہے۔ مرجح قول یہ ہے کہ اس میں چار ہزار گز ہوتے ہیں۔ متقدمین اس میں تین ہزار گز بتاتے تھے۔ جدید مساحت کے پیمانوں کے مطابق میل آٹھ فرلانگ پر مشتمل ہوتا ہے۔

❁ میل طبعی (حکمت)

جس میں طبعیت کا دخل ہو۔

❁ میل قسری (حکمت)

جو خارج سے پیدا ہو۔

❁ میل نفسانی (حکمت)

جو خارج سے پیدا نہ ہو۔

❁ میمونیہ (عقائد)

خارجیوں کا ایک گروہ جس کے نزدیک ایمان بالغیب باطل ہے۔

☆☆☆☆☆

# ن

✿ ن (تصوف)

یہ ایک اسم الٰہی ہے۔

✿ ن (قرآن حکیم)

دیکھئے ''القلم''۔

✿ ن ن (اصول حدیث)

نسخہ اخری (دوسرا نسخہ) کا مخفف۔

✿ نا (اصول حدیث)

''حدثنا'' کا مخفف ہے۔

✿ نار (لغت)

آگ۔

✿ نارالاستمطار (تمدن)

عربوں کے ہاں زمانہ جاہلیت میں یہ رواج تھا کہ اگر بارش نہ ہوتی تو وہ گایوں کے پاؤں اور دموں پر ''عشر اور سلع'' دو قسم کے گھاس باندھتے اور پھر گایوں کو پہاڑ پر چڑھا کر اس گھاس کو آگ لگا دیتے ان کا عقیدہ تھا کہ اس طرح بارش آئے گی اس آگ کو نارالاستمطار کہا جاتا۔

✿ نارالاسد (تمدن)

پرانے دور میں عربوں کو اگر رات کو کسی ایسے مقام پر رہنا پڑ جاتا جہاں شیر وغیرہ کا خطرہ ہوتا تو وہ اس خطرہ سے بچنے کے لئے آگ روشن کر دیتے اور اس آگ کو نارالاسد کہا جاتا۔

✿ نارالاھبۃ للحرب (تمدن)

زمانہ جہالت میں کسی خطرہ کے وقت اپنے معلونین کو اطلاع دینے کے لئے جو آگ روشن کی جاتی اس کا نام ''نارالاھبۃ للحرب'' رکھا گیا۔

✿ نارالتسلیم (طب)

وہ آگ جو سانپ کے ڈسے ہوئے شخص کے سامنے اس مقصد کے لئے روشن کی جائے کہ وہ بیدار رہے ''نار التسلیم'' کہلاتی ہے۔

✿ نار حباصب (تمدن وتاریخ)

ابو حباصب ایک مشہور عرب گذرا ہے جو بخل میں اپنا ثانی نہیں رکھتا تھا۔ کہتے ہیں کہ وہ اپنے گھر میں آگ بھی روشن نہ کرتا کہ کہیں کوئی مہمان نہ آ جائے۔ اسی مناسبت سے تھوڑی آگ کو ''نار حباصب'' کا نام دیا جاتا ہے۔

✿ نارالحرتین (تمدن وتاریخ)

مقام حرتین پر قدرتی طور پر روشن آگ جسے خالد بن سنان زمین کھود کر دبا دیا تھا۔

✿ نار حلف (عقائد)

پرانے دور میں کسی اہم معاملے پر پختہ عہد کرنے کے لئے آگ روشن کر کے اس کے سامنے قسم اٹھائی جاتی تھی اسے ''نار حلف'' کا نام دیا گیا۔

✿ نار سعالی (تمدن)

وہ آگ جو رات کے وقت جنگلوں میں روشن معلوم ہو۔ عرب اسے زمانہ قدیم میں ''نار سعالی'' کہا کرتے تھے یعنی بھوتوں کی آگ۔

✿ نارالصید (تمدن)

ہرن کا شکار کرنے کے لئے جو آگ روشن کی جاتی اسے نارالصید کہا جاتا تھا۔ بعض اوقات اس سے شتر مرغ کے انڈے تلاش کرنے کا کام بھی لیا جاتا۔

✿ نار طرد (عقائد)

وہ آگ جو کسی کے جانے کے بعد اس عقیدہ کے ساتھ روشن کی جاتی کہ اس عمل سے جانے والا پھر واپس نہیں آ سکے گا۔

✿ نارالعشق (تصوف)

محبت اور تعلق میں شدت۔

✿ نارالغدی (عقائدوقانون)

گرفتارشدگان کو چھڑانے کے لئے فدیہ دیتے وقت جو آگ روشن کی جاتی اسے نارالغدی کہا جاتا۔

✿ نارالقریٰ (تمدن)

وہ آگ جو مہمانوں کی اطلاع کے لئے اونچے اونچے مقامات پر روشن کردی جاتی وہ نارالقریٰ کے نام سے تعبیر کی جاتی یعنی مہمان نوازی کی آگ۔

✿ نارمزدلفہ (تمدن وتاریخ)

پرانے زمانے میں عرفات سے واپس آنے والوں کے لئے مزدلفہ میں اطلاع و رہنمائی کے لئے جو آگ روشن کی جاتی نارمزدلفہ کہلاتی تھی۔

✿ نارالیراعہ (لغت)

جگنو کی چمک اور روشنی۔

✿ النزعات (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جس کا نزول مکہ شریف میں ہوا۔ یہ دو رکوع اور چھیالیس آیات پر مشتمل ہے۔ آغاز سورت میں خداوند قدوس کی طرف سے تکوینی امور سر انجام دینے والے فرشتوں کی قسم اٹھائی گئی ہے۔ قیامت کے چند مناظر پیش کر لینے کے بعد کفار کا یہ تردد باحسن طریق دور کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ بوسیدہ ہڈیوں کو کیسے زندہ فرمائے گا۔

موسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا گیا کہ جب فرعون نے سرکشی کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے ایسے پکڑا کہ ہر ڈرنے والے کے لئے اس کے انجام میں عبرت کے نشان قائم ہو گئے پھر بتایا کہ آسمان و زمین لیل و نہار، مال مویشی وغیرہ جس ذات نے پیدا فرمائے اس کے لئے کوئی مشکل نہیں کہ وہ انسانوں کو پھر زندہ کر دے۔ آخر سورت میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ جس نے دنیا کو آخرت پر ترجیح دی اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور جس نے نفس کو خواہشات سے روک لیا اس کی پناہ گاہ جنت ہے۔

✿ نازل (اصول حدیث)

نزول مطلق والی حدیث نازل کہلاتی ہے۔

✿ الناس (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی آخری سورت جو چھ آیات پر مشتمل ہے۔

نزول کے اعتبار سے یہ حضور ﷺ کی مدنی زندگی کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ یہی قول ترجیحی ہے۔

✿ ناسخ (اصول حدیث)

اگر دو مقبول خبروں میں تطبیق ناممکن ہو اور تاریخ سیرت یا نص سے ایک کا دوسری سے تاخر ثابت ہو تو متاخر ناسخ اور متقدم منسوخ کہلاتی ہے۔

✿ ناسوت (تصوف)

عالم بشریت۔

✿ ناصیہ (فقہ)

اس کا لغوی معنی پیشانی ہے، لیکن یہ لفظ سر کے مسح کے لئے استعمال ہوا ہے کہ مسح میں مقدار الناصیہ چاہیئے، جس کا مفہوم فقہا کرام سر کا چوتھا حصہ لیتے ہیں۔

✿ ناقص (صرف)

وہ افعال جن کے حروف اصلیہ میں "ل" کلمہ کی جگہ کوئی حرف علت ہو جیسے رمی ہے۔

✿ ناقص (منطق)

ایسا مرکب جس پر سکوت صحیح نہ ہو۔

✿ ناکح (فقہ)

نکاح کرنے والا۔

✿ ناکسیہ (عقائد)

قدریوں کا وہ گروہ جو امام پر خروج کو جائز سمجھتا ہے۔

✿ ناہد (فقہ)

نو بالغ لڑکی۔

✿ نبش (فقہ)

کفن چوری کرنا۔

✿ النباء (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جو تیسویں پارے کے آغاز میں واقع ہے۔ یہ دو رکوعوں اور اکتالیس آیتوں پر مشتمل ہے۔ روایات میں "عم یتساء لون" اور "التساء ل" بھی اس کے نام آئے ہیں زمانہ نزول کے اعتبار سے یہ حضور ﷺ کی مکی زندگی کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ اس سورہ میں وقوع قیامت کا مضمون بڑی اہمیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، نیز متقین اور فاسقین کی جزاء اور سزا کا تفصیلی بیان ہے۔

✿ نجات (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت دیکھئے "اخلاص"۔

✿ نجاریہ (عقائد)

محمد بن حسن نجار کے ہم خیال لوگ جو بعض عقائد میں معتزلہ کے ساتھ متفق تھے۔

✿ نجاست (فقہ)

گندگی، ناپاکی، یہ حدث اور خبث دونوں کو شامل ہے۔

✿ نجاست حقیقی (فقہ)

عین نجاست کو نجاست حقیقی کہتے ہیں۔

✿ نجاست حکمی (فقہ)

بے وضو ہو جانا وغیرہ۔

✿ نجاست مرئی (فقہ)

ایسی نجاست جس کا اثر خشک ہونے کے بعد بھی دکھائی دے مثلاً خون وغیرہ۔

✿ نجاست غیر مرئی (فقہ)

وہ پلیدی جس کا اثر خشک ہونے کے بعد دکھائی نہ دے جیسے ناپاک پانی اور پیشاب وغیرہ۔

✿ نجدات (عقائد)

خوارج کا ایک گروہ یہ نجدہ بن عویمر کے مقلد تھے۔

✿ نجش (فقہ)

بولی میں قیمت بڑھانا لیکن خرید میں رغبت نہ رکھنا۔

✿ النجم (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جس کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا۔ اس کے تین رکوع اور باسٹھ آیات ہیں۔ سورت کا عمودی مضمون عصمت رسول ﷺ ہے اس میں کفار اور مشرکین کی طرف سے عائد کردہ اعتراضات و الزامات کی تردید کی گئی ہے۔ شرک اور بت پرستی سے منع کیا گیا ہے پھر چند بدنصیب اقوام کا تذکرہ کرنے کے بعد غلامان محمد ﷺ کو نصیحت کی گئی ہے کہ وہ دعوت رسول پر دل و جان سے لبیک کہیں آخر سورت میں قیامت کے قریب ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔

✿ نجوم (قرآن حکیم)

قرآن مجید کا نام جو اس قرآنی آیت سے ماخوذ ہے

"فلا اقسم بمواقع النجوم"۔

✿ نحر (فقہ)

قربانی۔

✿ نحر (فقہ)

اونٹ کے سینہ سے اوپر اور گردن کی جڑیں نیزہ وغیرہ سے چیرنا۔ اونٹوں میں نحر ہی مسنون ہے اگر کسی نے اونٹ ذبح کیا تو جائز ہوگا لیکن کراہیت کے ساتھ۔

✿ النحلہ (فقہ)

مہر کا مترادف۔

✿ نحو (نحو)

ایسا علم جس میں اسم فعل اور حرف کو آپس میں ترکیب دینے اور ان کے آخر کے حالات جاننے کی کیفیت معلوم ہو۔

✿ نخع (فقہ)

گردن کی ہڈی میں سفید رنگ کا گودا ذبح کرتے ہوئے اس تک چھری لے جانا مکروہ ہے۔

✿ ندا (نحو)

ایسا حرف جس سے کسی کو آواز دی جائے جیسے "یا" اور "ای" وغیرہ ہیں۔

✿ نزول مطلق (اصول حدیث)

اگر ایک حدیث کی بہت سی اسناد حضور ﷺ سے ثابت ہوں لیکن کسی ایک سند میں رجال دوسری اسانید کی نسبت کم ہوں تو اسے علو مطلق کہا جائے گا جبکہ مقابل کو نزول مطلق سے تعبیر کیا جائے گا۔

✿ نزول نسبی (اصول حدیث)

اگر کسی امام حدیث تک ایک ہی حدیث کی متعدد سندیں ہوں اور ایک سند میں دوسری اسانید کی نسبت رجال کم ہوں تو اسے نزول نسبی کہا جائے گا۔

✿ النساء (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی چوتھی سورت جس کا نزول حضور ﷺ کی مدنی زندگی میں ہوا۔ اس میں 24 رکوع اور 176 آیات ہیں۔ اس کا زمانہ نزول تین سے پانچ ہجری تک پھیلا ہوا ہے۔

یہ سورت مندرجہ ذیل مضامین کو تفصیل سے بیان کرتی ہے:

توحید، تقویٰ، حقوق یتامیٰ، حقوق نسواں، وراثت، ترغیب جہاد، نماز، زکوٰۃ، محرمات، عائلی قوانین، اکل حلال کی فضیلت، اجتناب عن الکبائر، اطاعت رسول، تدبر فی القرآن، ترہیب قیامت کفارہ قتل اور قیام عدل وغیرڈ لک۔

✿ نسبت مساوی (منطق)

دو کلیوں میں ایسی نسبت جس کے تحت ہر کلی کے فرد دوسری کلی کے فرد پر یکساں علاقہ رکھتے ہوں۔

✿ نسک (فقہ)

ایک بکری کی قربانی۔

✿ نصب (نحو)

زبر کو کہتے ہیں۔ " اَ " میں علامت زبر ہے۔

✿ النصر (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی سورت نمبر ایک سو دس ہے۔ اس کی صرف تین آیتیں ہیں۔ نزول کے اعتبار سے مدنی ہے۔ اس کا ایک نام سورہ تودیع بھی ہے۔

✿ نصف (قرآن حکیم)

قرآن مجید میں کسی جزو کا آدھا حصہ۔

**نطعیہ (تجوید)**

طاء، دال اور تا حروف نطعیہ کہلاتے ہیں۔

نظامیہ (عقائد) ایک ایسا گروہ جس کے نزدیک اللہ بھی ایک شئ ہے۔

**نظر (منطق)**

امور معلومہ کو اس طرح ترتیب دینا کہ شئ مجہولہ کا علم حاصل ہو نظر کہلاتا ہے۔

**نعمت (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کا ایک نام جو اس آیت سے ماخوذ ہے:
"واما بنعمته ربك فحدث" (سورۃ الضحیٰ)۔

**نعیمی (تصوف)**

حضرت سیدی نعیم الدین مراد آبادی سے وابستہ اہل محبت۔

**نفاس (فقہ)**

نفاس وہ خون ہے جو کسی عورت کو بچہ پیدا ہونے کے بعد آتا ہے۔ نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے، جو اس سے زیادہ دن آئے وہ استحاضہ ہے۔

**نفاق (عقائد)**

دل میں کفر رکھنا اور زبان سے اظہار ایمان کرنا۔

**نفح (ادب)**

ٹھنڈی اور پیاری ہواؤں کا چلنا۔ پاؤں کے ساتھ مارنے کو بھی نفح کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ "نفحت الناقه" میں نے اونٹنی کو پاؤں سے مارا۔

**نفر (اعداد)**

تین آدمیوں سے لے کر نو آدمیوں تک کا گروہ یہ لفظ صرف مردوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

**نقشبندی (تصوف)**

حضرت سیدی شیخ بہاؤ الدین نقشبند کے سلسلہ طریقت سے وابستہ اہل محبت۔

**نقطوی (عقائد)**

ہندوستان میں دسویں صدی ہجری کے آخر میں اٹھنے والی ایک تحریک کا نام ہے جس نے بعد میں ایک فرقے کی شکل اختیار کر لی اس کا بانی محمود بسیخوانی بتایا جاتا ہے
ان کے عقائد مبنی بر الحاد تھے۔ یہ حضور ﷺ کی ختم نبوت پر یقین نہیں رکھتے تھے، بلکہ ان لوگوں کے نزدیک دسویں صدی کے بعد نبوت عجمی لوگوں کے ساتھ لازم ہوگئی تھی یہی وہ لوگ تھے جو اکبر کے دین الٰہی کی تقویت کا باعث بنے۔ اس تحریک کا حلقہ اثر ایران اور ہندوستان دونوں جگہ رہا۔ بنیادی طور پر اس کی ابتداء ایران سے ہوئی۔ اگر چہ اس کا آغاز نویں ہجری میں ہوا لیکن اسے قوت اور عروج دسویں صدی ہجری میں ہی میسر آیا۔

**نقطہ (حکمت)**

وہ عرض جو کسی جہت میں تقسیم قبول نہ کرے۔

**نقیع التمر (فقہ)**

چھوہاروں سے حاصل کی گئی شراب۔

**نقیع الزبیب (فقہ)**

وہ شراب جو کشمش سے حاصل کی جائے۔

**نکاح (فقہ)**

لغت میں نکاح جمع کرنے اور ملانے کو کہتے ہیں اور اصطلاح شریعت میں یہ ایک معاملہ ہے جو عورت یا اس کے اولیاء کے اذن سے کیا جاتا ہے نکاح کا انعقاد

ایجاب اور قبول کے ساتھ جب کہ وہ دو آزاد عاقل بالغ اور مسلمان گواہوں کی موجودگی میں ہوتا ہے۔

نکاح کرنا عام حالات میں سنت ہے اور غلبہ شہوت ہو تو واجب ہے اور اگر ظلم و جور کا اندیشہ ہو تو نکاح کرنے کو بعض فقہاء نے مکروہ بھی لکھا ہے۔

**نکاح السر (فقہ)**

ایسا نکاح جو بلاشہرت کرلیا گیا ہو۔

**نکاح الشغار (فقہ)**

شغار کا لغوی معنی تبادلہ یا خالی کرنا ہوتا ہے اور اصطلاح میں شغار سے مراد وہ نکاح ہے جس تحت کوئی شخص اپنی بیٹی یا بہن کا نکاح دوسرے شخص سے اس شرط پر کرے کہ وہ اپنی بیٹی یا بہن کا نکاح اس سے کردے گا۔ دریں صورت مہر مقرر نہیں ہوتا۔ ایسا نکاح منعقد ہو جاتا ہے لیکن صورت انقطاع میں مہر مثل واجب آتا ہے۔

**نکاح الفاسد (فقہ)**

ایسا نکاح جس میں شرائط نکاح میں کوئی شرط نہ پائی جائے۔

**نکاح فضولی (فقہ)**

وہ نکاح جو کوئی شخص کسی مرد سے اجازت لئے بغیر اس کی عدم موجودگی میں کسی عورت سے کردے۔ یا اسی طرح کسی غائب عورت کا نکاح اس کی اجازت کے بغیر کسی مرد سے کردے۔ نکاح فضولی کہلاتا ہے۔ نکاح فضولی ناکح غائب کی اجازت پر موقوف رہتا ہے

**نکاح المتعہ (فقہ)**

متعہ کا لغوی معنی فائدہ اٹھانا ہوتا ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ نکاح ہے جو وقتی طور پر ازالہ شہوت کے لئے کچھ پیسے دے کر کرلیا گیا ہو۔ اس کی صورت یہ ہے کہ کوئی شخص کسی عورت سے کہے کہ میں سو روپے کے بدلے بیس روز تک تجھ سے وطی کا فائدہ اٹھانا چاہتا ہوں اور عورت اسے قبول کرلے۔ نکاح متعہ قطعی طور پر حرام ہے۔

**نکاح الموقت (فقہ)**

مرد اور عورت کا ایسا نکاح جو ایجاب اور قبول کے طریق سے ہوا ہو اور گواہ بھی موجود ہوں لیکن مدت نکاح متعین ہو، مثلاً کوئی مرد کسی عورت سے دو گواہوں کی موجودگی میں یوں کہے کہ میں نے بیس روز کے لئے تجھ سے نکاح کرلیا اور عورت اسے قبول کرلے نکاح کی یہ قسم بھی باطل اور ناجائز ہے۔

**نمام (تفسیر)**

چغلی کھانا۔

**نمرہ (فقہ)**

عرفات میں ایک جگہ کا نام آج کل یہاں ایک خوبصورت مسجد تعمیر کردی گئی ہے جو مسجد نمرہ کے نام سے مشہور ہے۔ یہاں نو ذوالحجہ کو ظہر اور عصر اکٹھی ادا کی جاتی ہیں۔

**النمل (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کی ایک سورت جس کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا۔ یہ سات رکوعوں اور ترانوے آیات پر مشتمل ہے سورت کے آغاز میں اس حقیقت کو بیان کیا گیا ہے کہ قرآن ایسی کتاب مبین سے استفادہ صرف وہی لوگ کرسکتے ہیں جو نماز قائم کرنے والے، زکوۃ دینے والے اور آخرت پر یقین رکھنے والے ہوں۔ سورت

کا عمودی مضمون سرداران مکہ کو دعوت دینا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے علاوہ قوم لوط اور ثمود کے حالات کی تفصیلات بیان کی گئیں ہیں، تاکہ لوگ عقیدہ توحید اور ایمان بالاخرۃ درست اور محکم بنالیں اس سورت کا ایک مضمون یہ بھی ہے کہ جو شخص ہدایت قبول کرتا ہے یہ اس کی اپنی ہی خوش نصیبی ہوتی ہے اور جو دامن حق نہیں تھامتا یہ اس کی اپنی ہی حرماں نصیبی ہوتی ہے۔

**نمو (طب)**

لغۃً بڑھنے کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں جسم کے اعضائے اصلیہ کا بڑھ جانا یا پھول جانا نمو کہلاتا ہے۔

**نواجذ (تجوید)**

"طواحن" کے بغل میں آخر پر واقع ہر جانب ایک ایک دانت کل چار ہوتے ہیں انہیں نواجذ کہا جاتا ہے۔

**نوح (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کی ایک سورت جو دو رکوعوں اور اٹھائیس آیتوں پر مشتمل ہے۔ نزول کے اعتبار سے یہ مکی ہے۔ سورت کا عمود دعوت نوح ہے۔ اس میں صنم پرستی کی مذمت کی گئی ہے اور عقیدہ توحید پر مختلف طریقوں سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ آخر سورت میں ایک موثر دعا کا ذکر کیا گیا ہے جس میں نوح علیہ السلام اپنے لئے والدین کے لئے اور جمیع مسلمین و مسلمات کے لئے بخشش کی دعا مانگتے ہیں اور ظالموں کی ہلاکت کے لئے دعائے ضرر فرماتے ہیں۔

**نور (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کا ایک نام جو اس آیت سے ماخوذ ہے:

"واتبعوا النور الذی نزل معه"۔

**نور (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کی ایک سورت جس کا نزول حضور ﷺ کی مدنی زندگی میں ہوا۔ یہ نو رکوعوں اور چونسٹھ آیات پر مشتمل ہے۔

ابتدائے سورت میں زنا اور قذف کی سزا بیان کی گئی۔ قانون شہادت واضح کیا گیا اور واقعہ افک کی طرف اشارہ کیا گیا اس میں معاشرتی زندگی سے متعلق بیش بہا رہنما اصول عطا کئے گئے۔ مسلمانوں کے نئے تشکیل پانے والے معاشرے میں عورتوں کی اصلاح و تربیت پر بہت زور دیا گیا۔ عقیدہ توحید پر آفاقی دلائل دینے کے ساتھ ساتھ منافقانہ روش پر سختی سے گرفت کی گئی۔ حضور ﷺ کو تمام معاملات میں مرکز اطاعت قرار دیا گیا ہے۔ آخر سورت میں مسلمانوں کو یہ بشارت دی گئی ہے کہ مسلمان اللہ کے ساتھ کئے ہوئے وعدے نبھائیں تو اللہ تعالیٰ بھی اپنا وعدہ پورا فرمائے گا اور مسلمان سرخرو ہوں گے۔

**نوریہ (عقائد)**

خارجیوں کا ایک گروہ جسے کوزیہ بھی کہتے ہیں۔ ان کے نزدیک غسل میں جسم کامل کر دھونا ضروری ہوتا ہے

**نوع (منطق)**

ایسی کلی جو کثیرین متفقین بالحقائق پر ماھو کے جواب میں محمول ہو۔

**نوع اضافی (منطق)**

وہ مفہوم جو بغیر واسطہ کے کسی جنس کے تحت میں ہو۔

❁ نومی (قرآن وتفسیر)

وہ آیات جن کا نزول حضورﷺ پر حالت استراحت یا خواب میں ہوا ہو جیسے "سورۃ الکوثر"۔

❁ نون تنوین (گرائمر عربی)

نون کی وہ آواز جو دو زبر، دو زیر یا دو پیش کی ادائیگی میں پیدا ہو، مثلاً "اً" پڑھتے ہوئے جو "نـــون" کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

❁ نہاری (قرآن وتفسیر)

ایسی آیات قرآنی جن کا نزول حضورﷺ پر دن کے وقت ہوا ہو۔

❁ نہی (صرف)

وہ صرفی جنہوں نے نہی کو افعال میں شمار کیا ہے۔ ان کے نزدیک نہی کی تعریف یہ ہے کہ نہی ایسا فعل ہے جس کے ذریعے کسی کو کوئی کام کرنے سے روک دیا جائے مثلاً "لاتکتب" (نہ لکھ)۔

❁ نہیرہ (فقہ)

دبلی پتلی اور لمبی عورت گویا چھپر کی بلی ہو۔

❁ نیر (فلکیات)

شمس وقمر میں سے ہر ایک۔

☆☆☆☆☆

# و

✿ و (فقہ)

فقہ میں یہ لفظ روایت "عن اصحابنا" کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

✿ واجب (فقہ)

واجب ایسی دلیل کے ساتھ ثابت ہوتا ہے جس میں معارضت ہو اس کا حکم فرض ہی کی طرح ہوتا ہے، یعنی ثواب وعذاب کے معاملے میں فرض کی طرح کرنے سے ثواب اور بلا عذر چھوڑنے سے عذاب ہوتا ہے البتہ اس کا منکر کافر نہیں ہوتا۔

✿ واجب بالذات (فلسفہ وحکمت)

ایسا مفہوم جس کے مصداق کا وجود بہر حال لازم ہو جیسے باری تعالیٰ

✿ واجب بالغیر (حکمت وفلسفہ)

وہ ممکن بالذات جس کے مصداق کا عدم کسی ممتنع بالذات کو مستلزم ہو۔

✿ واحد (ریاضی وعقائد)

دیکھئے "وحدت"۔

✿ واردیہ (عقائد)

جہمیہ کا ایک گروہ جس کا عقیدہ ہے کہ مومن ہرگز دوزخ میں نہیں جائیں گے۔

✿ واسطہ (تصوف)

پیرومرشد کی صورت۔

✿ واسطہ فی الاثبات (حکمت)

وہ واسطہ جس کے ذریعہ سے کسی نسبت کا علم وتصدیق حاصل ہو۔

✿ واسطہ فی الثبوت (حکمت)

جس کے ذریعہ سے ذوالواسطہ میں حقیقۃً کوئی صفت پیدا ہو۔

✿ واسطہ فی العروض (حکمت وفلسفہ)

جس کے ذریعے ذوالواسطہ میں مجازاً کوئی صفت پیدا ہو۔

✿ واصلیہ (عقائد)

واصل بن عطا کے پیروکار۔

✿ وافیہ (قرآن حکیم)

دیکھئے "فاتحہ"۔

✿ الواقعہ (قرآن حکیم)

الواقعہ قرآن مجید کی ایک سورت کا نام ہے۔ اس کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا۔ یہ تین رکوعوں اور چھیانوے آیات پر مشتمل ہے۔ اس سورہ میں توحید، صداقت کتاب اور وقوع قیامت کے دلائل کھول کر بیان کئے گئے ہیں۔ وقوع قیامت کے احوال اس انداز میں بیان کئے گئے ہیں کہ پڑھنے والے کے دل پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔

✿ واقف (فقہ)

کوئی چیز وقف کرنے والا شخص۔

✿ واقفیہ (عقائد)

جہمیہ کا ایک گروہ جو قرآن مجید کو مخلوق کہنے میں توقف برتتا ہے۔

✿ واہب (فقہ)

واہب ہبہ سے ہے جس کا مطلب مفت دے دینا ہوتا ہے۔

اصطلاح شریعت میں واہب اسے کہتے ہیں جو بلا عوض کسی کو کسی چیز کا مالک بنا دے۔

✿ وتد مجموع (عروض)

دو حروف متحرک جن سے ایک ساکن ملا ہوا ہو۔

✿ وتد مفروق (عروض)

دو حروف متحرک جن کے درمیان کوئی ساکن حرف ہو۔

✿ وتر قوس (فلکیات)

وہ سیدھا خط جو کسی قوس کے دونوں کناروں سے مماس ہو۔

✿ وجادہ (بکسر الواو) (اصول حدیث)

کسی محدث کی لکھی ہوئی مرویات واحادیث سے اس طرح استفادہ کرنا کہ وہ لکھنے والا موجود ہو نہ احادیث کی روایت کی اجازت ہو اس کی صورت یہ ہوگی کہ پڑھنے والا اپنی سابقہ ملاقات کی بنا پر پہچان لے گا کہ یہ تحریر فلاں شیخ کی ہے۔

طریق و جادہ سے حاصل کی گئی مرویات کو "حدثنا" "اخبرنا" اور "سمعت" وغیرہ کے الفاظ سے روایت کرنا درست نہیں۔ اس کے لئے عام طور پر "قال فلاں" بلغنی ان فلانا قال کتب الشیخ بخطہ یا "وجدت فی کتاب بخط فلان" کے کلمات استعمال کئے جاتے ہیں۔

ہمارے زمانے میں اخذ علم کا عمومی طریقہ وجادہ ہی ہے۔

✿ وجدانیات (منطق)

وہ قضایا جن کی تصدیق محض حواس باطنہ سے ہو۔

✿ وجعی (علم رویہ)

رویائے باطلہ کی ایک قسم ہے۔

✿ وجود اکبر (تصوف)

وہ واصل جو انتہا کو پہنچ گیا ہو۔

✿ وجودیہ لاضروریہ (منطق)

مطلقہ عامہ جو مقید ہو لاضرورت ذاتی ہے۔

✿ وجود لا یہ دائمہ (منطق)

مطلقہ عامہ جو مقید ہو لا دوام ذاتی سے۔

✿ وجہ تشبیہ (بیان)

جس میں مشبہ اور مشبہ بہ دونوں کے مشترک ہونے کا ارادہ کیا جائے۔

✿ وجودی (حکمت)

وہ چیز جس کے مفہوم کا جز سلب نہ ہو۔

✿ وحدان (اصول حدیث)

واحدان سے مراد وہ قلیل الحدیث راوی ہیں جن سے ایک ہی راوی نے روایت کی ہو۔

✿ وحدت (نحو)

کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے ایک ہی چیز سمجھ میں آئے۔

✿ وحی (قرآن حکیم)

ایحاء سے ہے جس کا لغوی معنی پیغام دینا لکھنا، دل میں بات ڈالنا، اشارہ کرنا یا خفیہ بات کرنا ہوتا ہے، جبکہ اصطلاح شریعت میں وحی ان مطالب و مقاصد کا نام ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیائے کرام پر نازل کئے جاتے ہیں۔ علامہ عینی نے وحی جلی کی تعریف یوں کی ہے۔

"ھو کلام اللہ المنزل علی نبی من انبیائہ" یعنی انبیاء میں سے کسی نبی پر اللہ کی طرف سے نازل شدہ کلام کو وحی کہتے ہیں۔

وحی کی بہت سی اقسام اور صورتیں ہیں۔

علامہ سہیلی نے سات سورتیں لکھی ہیں:

(ا) رویائے صادقہ

(ب) صلصلة الجرس

موت کے بعد اللہ کے لئے یا کسی شخص کے لئے خاص کر دینے کا کہنا یہ ورثا کے لئے جائز نہیں ہوتی اس کا اجرا ادائے دین کے بعد صرف 1/3 حصہ میں ہوسکتا ہے۔

✿ وصیف (فقہ)

موصوف غلام کو بھی کہہ دیتے ہیں اور اسی طرح لونڈی کو وصیفہ کہتے ہیں اس کی جمع وصائف ہے۔

✿ وضع (منطق)

کسی شئی کو کسی شئی کے ساتھ اس طرح خاص کرنا کہ جب شئی اول کو سمجھیں تو اس سے شئی ثانی کو بھی سمجھ لیں۔

✿ وضو (فقہ)

طہارت حاصل کرنے کا ایک خاص طریقہ اس کے چار فرض ہیں:

دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھونا، چہرے کا دھونا، سر کا مسح کرنا، دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھونا

(تفصیل کتب فقہ میں ملاحظہ کیجیے)

✿ وضیعہ (فقہ)

پہلے ثمن سے کسی قدر نقصان معلوم کے ساتھ فروخت بیع وضیعہ کہلاتا ہے۔ تولیہ اور مرابحہ کی تعریفات اپنے اپنے مقام پر۔

✿ وطن اصلی (فقہ)

وہ جگہ جہاں کوئی شخص پیدا ہوا ہو

✿ وطن اقامت (فقہ)

وہ جگہ جہاں پر کسی شخص نے پندرہ دن یا اس سے زائد مدت رہنے کا ارادہ کر لیا ہو، لیکن اسے مسکن نہ بنایا ہو۔

✿ وطن اہلی (فقہ)

ایسا وطن جہاں کسی کے بال بچے ہوں۔

✿ وطن سکنی (فقہ)

وہ جگہ جہاں پندرہ دن سے کم رہنے کا ارادہ ہو۔

✿ وعظ (بیان)

خیر اور بھلائی کی طرف توجہ اور رغبت دلانا۔

✿ وفا (تصوف)

عہد کی حفاظت اور مراسم محبت کی پابندی۔

✿ وقتیہ (منطق)

وقتیہ مطلقہ جو مقید ہو لادوام ذاتی سے۔

✿ وقتیہ مطلقہ (منطق)

قضیہ موجہ جس میں اثبات محمول کا موضوع کے لئے یا سلب محمول کا موضوع کے لئے کسی وقت معین میں ضروری ہو۔

✿ وقص (عروض)

دوسرا حصہ حرکت کے لئے حذف کر دینا۔

✿ وقف (تجوید)

قرآن مجید میں وہ مقامات جہاں پر دوران تلاوت ٹھہرا جاتا ہے۔

✿ وقف (فقہ)

اصل چیز کو اپنی ملک میں رکھنا اور اس کا فائدہ خیرات کر دینا وقف کہلاتا ہے۔ شئی موقوف قاضی کے حکم کر دینے سے واقف کی ملکیت سے خارج ہو جاتی ہے (وقف کی ملکیت کے بارے میں تفصیل کتب فقہ میں)۔

✿ وقف بالاشمام (تجوید)

دیکھئے "اشمام"۔

✿ وقف بالروم (تجوید)

جس حرف پر وقف کیا جائے اسے تھوڑی سی حرکت دینا یہ زبر اور پیش میں ہوتا ہے۔

**وقف تام (تجوید)**

قرآن مجید کے وہ مقامات جہاں پر ٹھہر کر سانس لینا اور پھر اس کے بعد ابتدا کرنا اچھا ہو، جیسے "واولئک هم المفلحون" پر وقف کرنا۔

**وقف جائز (تجوید)**

قرآن مجید میں وہ مقامات جہاں دوران تلاوت رکنا اور نہ رکنا دونوں روا ہوں۔

**وقف حسن (تجوید)**

قرآن مجید میں وہ مقامات جہاں پر ٹھہرنا تو اچھا ہو لیکن ٹھہر کر فوراً اس کے ما بعد سے آغاز تلاوت کرنا اچھا نہ۔ مثلاً "الحمد لله" پر وقف کر کے "رب العلمین" سے ابتداء کرنا۔

**وقف قبیح (تجوید)**

قرآن مجید کی تلاوت کے دوران ایسے مقام پر ٹھہرنا جہاں نہ تو وقف تام ہو اور نہ ہی وقف حسن جیسے "بسم الله" میں "بسم" پر وقف کرنا۔

**وقف کافی (تجوید)**

قرآن میں دوران تلاوت ٹھہرنے کا وہ مقام جہاں لفظاً تو انقطاع واقع ہو جائے لیکن معنیٰ ما بعد کا تعلق ما قبل سے موجود ہو۔

**وقف لازم (تجوید)**

قرآن مجید کے وہ مقامات جہاں ٹھہرنا لازم ہو عدم وقف کی صورت میں کلام کا مفہوم بدل جاتا ہے مثلاً سورہ یٰس میں "فلا یحزنك قولهم" پر وقف کرنا وغیرہ۔

**وقف مطلق (تجوید)**

قرآن میں ٹھہرنے کے وہ مقامات جہاں پر رکنے کے بعد ما بعد سے آغاز کرنا احسن ہو۔

**وقفہ (قرآن حکیم)**

لمبے سکتے کی علامت ہے لیکن سانس یہاں بھی نہ ٹوٹنا چاہیئے (ضیاء القرآن)

**وقوف (فقہ)**

لغت میں مطلقاً ٹھہرنے کو وقوف کہتے ہیں اور اصطلاح شریعت میں دوران حج مزدلفہ، منیٰ اور عرفات میں قیام کرنے کا نام وقوف ہے۔

**وقوف زمانی (تصوف)**

صوفیاء اس سے محاسبہ نفس مراد لیتے ہیں (دستور العلماء)۔

**وقوف زمانی (تصوف)**

ہر حال میں سالک کا اپنے حال سے آگاہ رہنا۔ محاسبہ بھی اسی کو کہتے ہیں۔

**وقوف عددی (تصوف)**

نفی اثبات کے ذکر میں طاق عدد کی رعایت رکھنا۔

**وقوف عددی (تصوف)**

ذکر اللہ میں رعایت عدد۔

**وقوف عرفہ (فقہ)**

دوران حج نو ذوالحجہ کو عرفات میں ٹھہرنا وقوف عرفہ کہلاتا ہے۔

**وقوف قلبی (تصوف)**

حضور قلب کی ایسی کیفیت کہ دل غیر اللہ کے تصور سے یکسر پاک ہو جائے۔

**وقوف قلبی (تصوف)**

ذات حق سے آگاہ رہنا۔

**وقوف مزدلفہ (فقہ)**

حج کے دوران عرفات سے واپسی پر مزدلفہ میں ٹھہرنا۔

✿وقوف منیٰ (فقہ)
دوران حج منیٰ میں ٹھہرنا۔

✿وکالت (فقہ)
اپنے تصرفات اور معاملات میں کسی شخص کو قائم مقام بنا دینا وکالت کہلاتا ہے۔ جو شخص تصرف کا مالک نہیں وہ کسی کو وکیل بھی نہیں بنا سکتا اور وہ شخص جسے وکیل کیا جا رہا ہو اس کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ معاملات کی سمجھ بوجھ رکھتا ہو۔

✿وکیل (فقہ)
کسی کے معاملات اور تصرفات میں قائم مقام شخص وکیل کہلاتا ہے۔

✿ولاء (فقہ)
ایسا مال جو قریبی وارث نہ ہونے کی صورت میں آزاد کرنے والے کو مل جائے۔

✿وہم (منطق)
نسبت کا علم جو عقل کے نزدیک کمزور ہو۔

✿ولاء (فقہ)
کسی فعل کا پے در پے کرنا اور اگر یہ واؤ کے فتحہ کے ساتھ ہو تو اس کا مطلب نصرت اور محبت ہو گا اور جب یہ ولی سے ماخوذ ہو تو اس کا معنی قرابت ہوتا ہے۔
اصطلاح شریعت میں یہ ایک ایسے تعلق کا نام ہے جس کی بناء پر کوئی شخص اس کے مرنے کے بعد اس کا وارث بن جاتا ہے اور متوفی کے قصوروں کا جرمانہ اور تاوان بھی ادا کرتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں:
(ا) ولاء العتاقہ۔
(ب) ولاء الموالات۔

✿ولاء عتاقہ (فقہ)
ایسی ولاء جس کا سبب غلام یا لونڈی کو آزاد کرنا ہوتا ہے یعنی اگر کوئی شخص اپنے کسی غلام یا لونڈی کو آزاد کرے تو اس کی ولاء اس کے آقا کے لئے ہو گی خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔

✿ولاء الموالات (فقہ)
ایسی ولاء جس کا سبب دو آدمیوں کے درمیان عقد ہو اس کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے کے ہاتھ پر مسلمان ہوتے ہوئے کہہ دے کہ میں تجھ سے اس شرط پر موالات کرتا ہوں کہ جب میں مر جاؤں تو، تو ہی میرا وارث ہے اور تو ہی میرا ادھار وغیرہ ادا کرے گا۔

✿ولاء نعمت (فقہ)
ولاء عتاقہ کا دوسرا نام۔

✿ولایت (فقہ)
ایسا تصرف اور قرابت جو غلام کے آزاد کرنے یا کسی عقد کے سبب سے حاصل ہو۔

✿ولد الزنا (فقہ)
زنا کے نتیجہ میں پیدا ہونے والا بچہ۔ ولد الحرام بھی اسی کو کہتے ہیں۔ بعض علماء نے اس میں تھوڑا فرق بیان کیا ہے ان کے بقول ولد الزنا وہ ہوتا ہے جس کا والد اس کے بیٹا ہونے سے انکار کر دے اور ولد الحرام بغیر نکاح پیدا ہونے والے بچہ کو کہتے ہیں۔

✿ولی (فقہ)
عورت کا وہ رشتہ دار جو اس کا عصبہ (وراثت کے لئے حق دار) ہو اور اسے نکاح کر کے دینے کا حق حاصل ہو وہ ولی مقدم ہو گا جو وارث مقدم ہو۔

✿ ولید (فقہ)

بچہ پیدا ہونے کے بعد جب اس نے دودھ پینا ابھی شروع نہ کیا ہو۔

✿ ولیدہ (فقہ)

نومولود بچی جو ابھی دودھ نہ پیتی ہو۔

✿ ولیمہ (عقائد)

شادی وغیرہ مواقع رنج یا خوشی کا طعام ولیمہ کہلاتا ہے اس کی آٹھ قسمیں ہیں جسے کسی نے درج ذیل دو شعروں میں سمو دیا ہے:

ولیمہ عرس ثم خرس ولادۃ
عقیقہ مولود و کیرۃ ذی بناء
وضیمۃ موت ثم اعذار خاتن
نقیعۃ سفر و المادب للثناء

✿ ''وْ'' لین (تجوید)

ایسی واؤ ساکن جس سے پہلے حرف پر زبر ہو، جیسے ''خَوف'' کی واؤ۔

✿ وہم (اصول حدیث)

کوئی راوی اگر وہم ونسیان کی وجہ سے خطا کر کے اپنے توہم پر روایت کرے تو اسے وہم کہتے ہیں۔

✿ وہمیہ (عقائد)

ایک مکتب فکر۔ ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ انسان کے افعال کا بدلہ نہیں۔

☆☆☆☆☆

س

❁ ھ

''ھجری''یا''ھجریہ'' کی علامت ہے۔

❁ ھاشمہ (طب)

ایسازخم جوہڈی کوتوڑدے۔

❁ ھالہ

چاند کے گردروشن سادائرہ۔

❁ ھبدرہ (فقہ)

پست قدعورت۔

❁ ہبہ (فقہ)

کسی شخص کو بلاعوض کسی چیز کا مالک بنادینا اس کے درست ہونے کے لئے ایجاب وقبول شرط ہیں جبکہ تکمیل قبضہ سے ہوتی ہے۔

❁ ھیلہ یاھبللہ (عقائد)

مراد'' لاالٰہ الااللہ'' ہے۔

❁ ہدی (فقہ)

حاجی لوگ احرام باندھنے کے بعد عبادتاً ذبح کی غرض سے جوجانور ساتھ لے لیتے ہیں وہ ہدی کہلاتا ہے۔

❁ ہدیہ (فقہ)

تحفہ۔

❁ ھذیلیہ (عقائد)

ابوھذیل معتزلی کا مقلد۔

❁ ھیات (فلکیات)

ایساعلم جس میں اجرام علویہ اوراجسام بسیطہ کا کیف و کم اوراین ووضع معلوم ہو۔

❁ ھشامیہ (عقائد)

ھشام بن عمرقری کے پیروکار۔

❁ ھف (اصول)

''ھذاخلف'' کا مخفف ہے۔

❁ ہفت منزل (تصوف)

وہ سات وادیاں جوسالک کوعبورکرنی پڑتی ہیں:

وادی طلب

وادی عشق

وادی معرفت

وادی استغنا

وادی توحید

وادی حیرت

وادی فقروفنا

❁ ھم (تصوف)

کوئی کام کرنے سے قبل دل میں اس کا ارادہ کرنا۔

❁ الھمزہ (قرآن حکیم)

قرآن مجید کی ایک سورت جوایک رکوع اورنوآیات پرمشتمل ہے۔نزول کے اعتبار سے یہ مکی ہے۔ اس سورہ میں عیب جوئی، طعنہ زنی اور مال اندوزی ایسے امراض کی مذمت کی گئی ہے اورعذاب دوزخ کی منظرکشی بھی اس سورہ میں کی گئی ہے۔ اس کا اسلوب فہمائشی ہے۔

❁ ہمس (تجوید)

حروف کی ایک صفت جس کا مطلب یہ ہے کہ حروف کی ادائیگی کے وقت آوازان کے مخارج میں ایسے ضعف کے ساتھ ٹھہرجائے کہ سانس جاری رہے اور آواز میں ایک قسم کی پستی ہو۔

❁ ھمہ (تصوف)

دل کا یکسوئی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونا۔

✿ ہوا (تصوف)

طبعیت کے تقاضوں کی جانب نفس کا میلان۔

✿ ھیولٰی (تصوف)

وہ چیز جس میں صور اشیاء ظاہر ہوتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

ی

**✿ یٰسین (قرآن حکیم)**

قرآن مجید کی ایک سورت جسے حضور ﷺ نے قرآن کریم کا دل قرار دیا ہے۔ یہ پانچ رکوعوں اور تراسی آیات پر مشتمل ہے۔

سورت کا آغاز قرآن مبین کی صداقت اور رسول اللہ ﷺ کی رسالت کی تصدیق سے ہوتا ہے۔ عقیدہ توحید کے اثبات میں تکوینی دلائل نہایت اچھوتے انداز میں پیش کئے گئے ہیں۔ انبیاء و مرسلین کی دعوت سے منہ موڑنے کا جو طبعی اور فطری نتیجہ برآمد ہوتا ہے اسے قاریٔ قرآن کے سامنے رکھا گیا ہے تاکہ اس کا ایمان باللہ اور ایمان بالرسالت مضبوط ہو اور وہ یہ یقین کر لے کہ ایک دن اسے خدا کی کچہری میں پیش ہونا ہے۔

**✿ یافع**

ایسا بچہ جو قریب البلوغ ہو۔

**✿ یتیم (وراثت)**

بلوغت سے پہلے بے پدر ہو جانے والا۔

**✿ یجوز (فقہ)**

جائز ہے۔ کتب فقہ میں کبھی یہ ''یصح'' (صحیح ہے) کے معنوں میں استعمال ہوا اور کبھی ''یحل'' (حلال ہے) کے معنی میں۔

حلال اور صحیح میں فرق ہے کسی چیز کے صحیح ہونے سے یہ لازم نہیں آئے گا کہ وہ حلال بھی ہو، مثلاً ہبہ سے رجوع صحیح تو ہے حلال نہیں۔

**✿ یزیدیہ (عقائد)**

خوارج کا ایک ٹولہ جو یزید بن امیہ کا مقلد تھا۔

**✿ یقہ (اصول)**

''یقال'' (کہا جاتا ہے) کا مخفف ہے۔

**✿ یقین (منطق)**

اعتقاد قطعی مطابق واقع۔

**✿ یقین (منطق)**

واقع کے مطابق اعتقاد۔

**✿ یلملم (فقہ)**

یہ تہام کی پہاڑیوں میں سے ایک پہاڑی ہے۔ مکہ شریف کے جنوب میں دو شب کی مسافت پر واقع ہے۔ آج کل ''سعدیہ'' کے نام سے معروف ہے۔ حضرت معاذ بن جبل ﷺ کی مسجد بھی یہاں موجود ہے۔ یہ اہل یمن کا میقات ہے۔ ''ردالمختار'' کے مصنف کی یہی تحقیق ہے۔ طائف کے قریب ایک پہاڑ کا نام بھی یلملم ہے خیال رہے کہ پاکستانی حاجیوں کا میقات بھی یلملم ہے۔

**✿ ''ی'' لین (تجوید)**

وہ ساکن ''ی'' جس سے پہلے حرف پر فتحہ ہو جیسے ''صَیف'' کی ''یا'' ہے۔

**✿ یمانین (فقہ)**

یمانی کی جمع جو اصل میں یمنی ہے۔

**✿ یمین (فقہ)**

یہ مندرجہ ذیل معانی میں استعمال ہوا ہے۔

(ا) داہنا ہاتھ

(ب) قوت و توانائی

(ج) حلف یا قسم اٹھانا

آخری معنی میں یمین کی تین قسمیں ہیں:

(ا) یمین غموس

(ب) یمین لغو

(ج) یمین منعقدہ

(اس کی تفصیل عنقریب آ رہی ہے)

✿ **یمین حرام** (فقہ)

ایسی قسم جو کسی نیک کام کے نہ کرنے کے لئے اٹھائی گئی ہو۔

✿ **یمین شرعی** (فقہ)

ایسی قسم جو گناہ اور کفارہ کو لازم کرے۔ یہ قسم اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اٹھائی جاتی ہے۔ ایسی قسم کا کفارہ غلام آزاد کرنا ہے اگر نہ ملے تو دس مساکین کو کھانا کھلانا یا کپڑے پہنانا ہے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو پھر تین دن کے مسلسل روزے رکھنا ہے۔

✿ **یمین عرفی** (فقہ)

ایسی قسم جو لوگ عادتاً اٹھا لیتے ہوں مثلاً کسی کی عمر وغیرہ کی قسم اس قسم پر کفارہ لازم نہیں ہوتا۔

✿ **یمین غموس** (فقہ)

ایسی قسم جو گذشتہ زمانے سے متعلق کسی امر پر اٹھائی گئی ہو اور قصداً اس میں جھوٹ بولا گیا ہو۔ ایسی قسم کھانے والا سخت گنہگار ہوتا ہے لیکن توبہ کے سوا کوئی کفارہ وغیرہ لازم نہیں آتا۔

✿ **یمین لغو** (فقہ)

ایسی قسم جو گذشتہ زمانے سے متعلق کسی امر پر اٹھائی گئی ہو اور وہ امر قسم اٹھانے والے کے علم کے مطابق واقع ہو لیکن درحقیقت ایسا نہ ہو۔

✿ **یمین منعقدہ** (فقہ)

مستقبل کے کسی فعل سے متعلق کرنے یا نہ کرنے کی قسم کھانا۔ ایسی قسم میں حانث ہونے پر کفارہ لازم آتا ہے۔

✿ **ینبغی** (فقہ)

لغوی معنی ''چاہیئے'' ہوتا ہے۔ فقہاء جب ینبغی کا لفظ استعمال کرتے ہیں تو علمائے متاخرین کے نزدیک اس سے مراد استحبابی طور پر کسی امر کا جائز ہونا ہوتا ہے، جبکہ علماء متقدمین اسے واجب کے معنی میں بھی استعمال کر لیتے ہیں۔

✿ **یوم الجمع** (تصوف)

وقت لقاء مع المحبوب۔

✿ **یوم عاشورا** (فقہ)

محرم کی دسویں تاریخ۔ اس دن کا روزہ مستحب ہے۔

✿ **یوم العرفہ** (فقہ)

نو ذوالحجہ کو کہتے ہیں۔ غیر حاجیوں کے لئے حضور ﷺ نے اس دن کے روزے کی فضیلت یوں بیان فرمائی ہے کہ یوم العرفہ کا روزہ گذرے ہوئے سال میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

✿ **یوم تاسوعاء** (فقہ)

نو محرم۔ اس دن کا روزہ بھی مستحب ہے۔

✿ **یوم الترویہ** (فقہ)

آٹھویں ذوالحجہ کو کہتے ہیں۔

✿ **یونسیہ** (عقائد)

ابن یونس بن عبد الرحمٰن کے مقلد جن کا عقیدہ یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ عرش پر ہے اور فرشتے اسے اٹھائے ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

**تمت بالخیر**

# مراجع


- قرآن مجید
- الفوز الکبیر — شاہ ولی اللہ
- الاتقان — جلال الدین سیوطی
- انوار التنزیل — قاضی بیضاوی
- الکشاف — علی تہانوی
- التعریفات — جرجانی
- التبصرہ والتذکرہ — محمد بن حسین عراقی
- ایساغوجی — علامہ ابہری
- الشرح فی التصریح — محمد حفیظ اللہ
- اصطلاحات حدیث — محمود طحان
- الاشباہ والنظائر — علامہ زین العابدین مصری حنفی
- التوضیح والتلویح — سعد الدین تفتازانی
- الجواہر العافیہ — مفتی سید افضل حسین شاہ
- اصطلاحات منطق — غلام محمود ہزاروی
- اصول الشاشی — ابراہیم شاشی
- القراۃ الرشیدیہ — عبد الفتاح صبری
- بہار شریعت — امجد علی خان
- بست باب — ابو عبد اللہ فقیر الدین لوسی
- پنج گنج — سراج الدین لودھی
- تلخیص المفتاح — خطیب قزوینی
- توضیح الافلاک — مفتی سید افضل حسین شاہ
- تصریح — امام الدین لاہوری
- تاویل مختلف الحدیث — ابن قتیبہ
- جذب القلوب — شیخ عبد الحق محدث دہلوی
- خلاصۃ الحساب — بہاؤ الدین عاملی
- دستور العلماء — عبد النبی احمد نگری
- دائرۃ المعارف — مصنفین کی جماعت
- دروس البلاغہ — محمد حفنی ناصف بن اسماعیل
- رشیدیہ — محمد عبد الرشید
- زبدۃ التوقیت — مفتی سید افضل حسین شاہ
- سراجی — ابو طاہر محمد سراج الدین
- سر دلبراں — ذوقی
- سنت خیر الانام — پیر محمد کرم شاہ
- شرح مختصر المعانی — علامہ مولانا مہر دین
- شرح ابن عقیل — محمد محیی الدین عبد الحمید
- شرح جامی — عبد الرحمان جامی
- شرح نخبۃ الفکر — ابن حجر عسقلانی
- شرح التہذیب — عبد اللہ یزدی
- شرح سلم العلوم — محمد ابراہیم بلیاوی
- شرح شواہد المغنی — جلال الدین سیوطی
- شرح ہدایہ — مرغینانی

| | |
|---|---|
| شرح میذی لسرجانی | سرجانی |
| شرح عقائد نسفی | علامہ نسفی |
| شریفیہ | شریف جرجانی |
| صدرا | صدرالدین |
| ضیاء القرآن | پیر محمد کرم شاہ بھیروی |
| طبقات | ابن سعد |
| علم التفسیر | راغب اصفہانی |
| علوم القرآن | صبحی سالم |
| عروس الافراح | بہاؤالدین سبکی |
| علم الصیغہ | محمد عنایت احمد |
| عمدۃ الاصول | غلام محمود ہزاروی |
| عیون الہدایہ | سید امیر علی شاہ |
| فصول اکبری | علی اکبر حسینی |
| فتاویٰ رضویہ | امام احمد رضا خان فاضل بریلوی |
| کنز الدقائق | عبداللہ نسفی |
| کشف الظنون | حاجی خلیفہ |
| کافیہ | جمال الدین عثمان |
| مواہب الفتاح | ابن یعقوب مغربی |
| مقدمہ شیخ عبدالحق | عبدالحق محدث دہلوی |
| میذی | میر حسین حسینی |
| مراح الارواح | احمد بن علی |
| مسلم الثبوت | قاضی محب اللہ بہاری |
| مأتہ عامل | عبدالقاہر جرجانی |
| مقامات بدیع | بدیع الزمان احمد ہمدانی |
| مرقاۃ | محمد ارشد |
| نیل المعانی | محمد حنیف گنگوہی |
| نورالانوار | ملا احمد جیون |
| ہدایۃ النحو | ابوحیان اندلسی |


☆☆☆☆☆